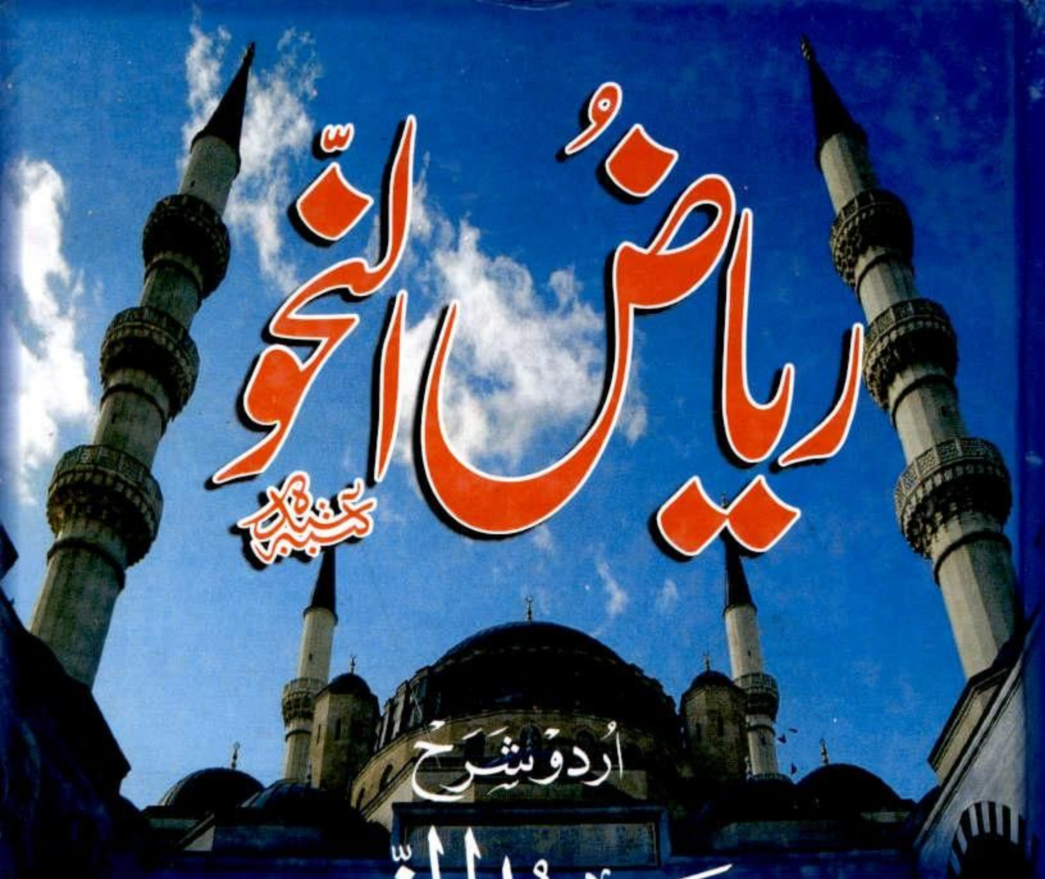

ریاض النحو

[illegible]

اردو شرح

تسہیل النحو

(برائے حل نحو میر)

پسند فرمودہ

حضرت مولانا قاضی عبدالرشید

ڈپٹی سیکرٹری جنرل وفاق المدارس العربیہ پاکستان

مؤلف

مولانا محمد ریاض ملک

مدرس جامعہ محمدیہ ایف سکس فور اسلام آباد

فاضل وسابق مدرس جامعہ فریدیہ ای سیون اسلام آباد

المیزان

رِیَاضُ النّحو

اُردو شرح

تسہیلُ النّحو

(برائے حل نحو میر)

مؤلف

مولانا محمد ریاض ملک

مدرّس جامعہ محمدیہ ایف سیکس فور اسلام آباد
فاضل وسابق مدرّس جامعہ فریدیہ ای سیون اسلام آباد

پسند فرمودہ

حضرت مولانا قاضی عبدالرشید

ڈپٹی سیکرٹری جنرل وفاق المدارس العربیہ پاکستان

المیزان ناشران و تاجران کتب

الکریم مارکیٹ اُردو بازار، لاہور پاکستان فون: ۷۲۱۲۷۶۲, ۷۱۲۲۹۸۱-۰۴۲

المیزان

عصر حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ

جملہ حقوق محفوظ ہیں

سلسلہ مطبوعات- ۲۸۸

سن اشاعت ۲۰۰۸ء
محمد شاہد عادل نے
حاجی حنیف پرنٹرز سے چھپوا کر
المیزان اُردو بازار، لاہور سے شائع کی-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اس کتاب میں تمام معلومات کو نہایت آسان مختصر اور جامع انداز سے قلم زد کیا گیا ہے جس سے معلم و متعلم کو علم نحو پر بصیرت تامہ، مہارت کاملہ اور علمی قوت حاصل ہوگی نیز علمی ذوق، باکمال انسان بننے کا شوق پیدا ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اجمالی فہرست

	عنوان	صفحہ نمبر
☆......	دعائیہ کلمات از حضرت مولانا قاضی عبدالرشید صاحب......	5
☆......	تقریظ از حضرت مولانا ظہور احمد علوی صاحب............	7
☆......	عرض مؤلف..	9
☆......	مقدمہ..	12
☆......	باب اوّل در حروف عاملہ....................................	116
☆......	باب دوم در عمل افعال..	162
☆......	باب سوم در اسمائے عاملہ...................................	197
☆......	خاتمہ در فوائد متفرقہ کہ دانستن آں واجب است...........	218
☆......	بحث مستثنیٰ..	240
☆......	مبتدی کے لئے چند قواعد وضوابط........................	247

دعائیہ کلمات از نمونہ اسلاف

حضرت مولانا **قاضی عبدالرشید** صاحب

مہتمم، دارالعلوم فاروقیہ، دھمیال کیمپ راولپنڈی

نحمده ونصلی علیٰ رسوله الکریم:

عربی زبان کی اہمیت وافادیت اور روحانی وابستگی سے کوئی مسلمان نا آشنا نہیں کہ یہ مبارک زبان قرآن، صاحب قرآن ﷺ اور اہل جنت کی زبان ہے۔ لہٰذا عربی زبان سے واقفیت گویا مسلمان کی دینی ذمہ داری اور اہم فریضہ ہے۔

کوئی زبان اور خصوصیت سے عربی زبان جو اپنے دامن میں بے پناہ وسعت رکھتی ہے قواعد وضوابط اور گرائمر کے بغیر نہیں سیکھی جا سکتی، چنانچہ عربی زبان کے لئے صرف ونحو اساس اور بنیاد کی حیثیت رکھتے ہیں، اور گویا قصر عربیت اسی بنیاد پر قائم ہوتا ہے، بنیاد کی قوت عمارت کی قوت اور بنیاد کا ضعف عمارت کا ضعف ہوتا ہے۔ ع

چوں خشت اوّل نہد معمار کج
تا ثریا می رود دیوار کج

فاضل نوجوان حضرت مولانا محمد ریاض ملک صاحب جو ایک محنتی باذوق مدرس ہیں کئی

سال سے علوم دینیہ کی تدریس میں بڑی محنت سے مصروف ہیں، زیر نظر نہایت، بہترین، جامع، سلیس اور عام فہم شرح مرتب کر کے طلبا علوم عربیہ پر احسان کیا ہے، جس سے بیک نظر پوری نحو میر کا خلاصہ نظر سے گزر جاتا ہے۔ امثلہ عام فہم اور جاذب ہیں، طلباء کو ترکیب نحوی سے بھی خاطر خواہ مناسبت پیدا ہوگی، قواعد بھی از بر ہوں گے اور ذخیر الفاظ بھی حاصل ہوگا، یہ کتاب جہاں مدارس کے طلبا کے لئے مفید ہے وہاں سکول کالج کے طلباء اور عربی زبان سیکھنے کے شوقین حضرات کے لئے بھی مفید ہے۔

میری دعا ہے ربّ ذوالجلال مولانا کی اس کوشش وکاوش کو شرف قبولیت نصیب فرمائے، ذخیرہ آخرت بنائے اور طلبا کو بھرپور استفادہ کی توفیق نصیب فرمائے (آمین)

قاضی عبدالرشید
ڈپٹی سیکرٹری جنرل وفاق المدارس العربیہ پاکستان
۱۰/محرم الحرام/ ۱۴۲۹ھ

تقریظ

حضرت مولانا ظہور احمد علوی صاحب

مدیر جامعہ محمدیہ اسلام آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انّ الحمد للہ نحمده و نستعینه و نستغفره و نستهدیه، و الصلوٰة و السلام علی خیر الخلق و افضله و اکمله:

انسانیت کی علمی تاریخ نے مختلف کروٹیں لیں اور لے رہی ہے لیکن یہ ہمیشہ ارتقاء پذیر رہی ہے تعلیمی وتدریسی اسالیب ومراحل مختلف ہوتے رہے لغہ عربیہ اور اس کے متعلق علوم یوں تو بہت سے ہیں، علم معانی، بدیع، بیان، علم الاشتقاق، علم اللغہ، علم المعاجم، علم الاصوات، فقہ اللغہ، علم النقد، علم النحو، علم الصرف۔ لیکن ان تمام علوم عربیہ میں نحو وصرف کو ایک مرکزی حیثیت ومرجعیت کا درجہ حاصل ہے۔

مراحل علم نحو:۔ تعلیم علم نحو کے کئی مراحل وادوار ہیں:

(اوّل)...... عہد جاہلیت وصدر اسلام میں سینہ بسینہ اس علم کا انتقال اور تعلیم ہوتی رہی۔

(ثانی)...... عہد تدوین سیدنا علیؓ بن ابی طالب کے عہد مبارک میں اس علم کی تدوین کا مرحلہ آیا، چند اُصول وقواعد مدوّن ہوئے جنکی تعلیم دی جانے لگی۔

(ثالث)...... عہد تصنیف وجمع عہد بنو عباس میں تصنیفِ کتبِ نحو کا دور شروع ہوا، چنانچہ اُئمہ نحو سیبویہ، فراء، اخفش، خلیل (رحمہم اللہ) وغیرہ نے کتب تصنیف فرمائیں، جو کہ متون اور امّہاتِ

کتبِ نحو کا درجہ رکھتی ہیں، چنانچہ ابتدائی چند صدیوں میں تصنیف متون کا سلسلہ رہا۔

(رابع)......عہد تنقیح وترتیب یہ بھی دور تصنیف ہے، اس عہد میں امّہاتِ کتب کی روشنی میں مختلف اسالیب میں منقّح ومرتب کتب وجود میں آئیں۔

(خامس)......عہد الشرح والتعلیق / تقریباً چھٹی ساتویں ہجری سے شرح وتعلیق کا دور شروع ہوا، اس عہد سے متون کی شرح وتسہیل کا عمل شروع ہوا بے شمار شروح لکھی گئیں۔ متون نحو میں سے ایک متن علامہ جرجانیؒ کا نحو میر ہے جس کی بے شمار شروح وتسہیلات وجود میں آئیں، ان میں سے ایک تسہیل النحو ہے جس میں مباحث نحو میر کی تسہیل کی گئی ہے۔

متون کے بعد کا یہ عہد درحقیقت علمی انحطاط وپستی کا دور ہے طالبین کی کم فہمی، کم ہمتی کی بناء پر شروح کی ضرورت محسوس کی گئی، پھر اب شرح الشرح اور تعلیق التعلیق کی ضرورت محسوس کی جانے لگی۔

فاضل مکرم عزیزم حضرت مولانا محمد ریاض ملک صاحب مدرس جامعہ محمدیہ اسلام نے تسہیل النحو کے امثلہ کی ترتیب وترجمہ اور مسائل کی مزید تسہیل کی ضرورت کو پورا کرنے کی عمدہ سعی وکوشش فرمائی ہے، دعا ہے کہ اللہ رب العزت مولانا کی اس کاوش کو شرف قبولیت سے نوازتے ہوئے ان کی اس تصنیف کو طالبین علم النحو کے لئے مزید سے مزید نافع ثابت فرمائیں۔

(آمین)

ظہور احمد علوی

مدیر جامعہ محمدیہ اسلام آباد
سیکرٹری جنرل جمیعت اہل السنۃ والجماعۃ پاکستان

عرض مؤلف

ماہرین نے عربی زبان کے فہم وادراک کے لئے بہت سے علوم وضع کئے ہیں ان میں سے ایک علم النحو بھی ہے جو قدیم فنون میں شمار ہوتا ہے اور فہم عربی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اس علم کے حصول سے ہی الفاظ کے اعراب اور جملوں کی پہوار ہوتی ہے، مشہور مقولہ جو آج بھی زبان زد عام وخاص ہے۔

"النحو فی الکلام کالملح فی الطعام"

کلام میں علم نحو کی حیثیت کھانے میں نمک کی طرح ہے۔

مدارس میں پڑھنے پڑھانے والوں کے علاوہ اسکول، کالج اور یونیورسٹیز میں پڑھنے پڑھانے والے بھی علم النحو کی بے نظیر مقبولیت اور ہمہ گیر افادیت ونافعیت کے معترف ہیں۔

بہر کیف عربی عبارت سمجھنے کے لئے علم النحو کا جاننا از حد ضروری ہے، زمانہ طالب علمی میں تسہیل النحو پڑھانے کا شرف حاصل ہوا تو اسی دوران یہ خیال دامن گیر ہوا کہ اس کتاب کی کوئی ایسی شرح ہونی چاہئے جس میں سہل انداز میں نحو کے ضروری قواعد کے ساتھ امثلہ کی تراکیب بھی ہوں، تاکہ طلباء کے سامنے اس کتاب کی غرض وغایت پوری طرح واضح ہوجائے، آجکل صورت حال یہ ہے کہ نہ تو محنتی طلبہ ہیں اور نہ ہی ان کے ساتھ ابتداء میں محنت کرنے والے اساتذہ ہر مدرسہ میں دستیاب ہیں، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ صرف ونحو کی مشق نہ ہونے کی وجہ سے عربی عبارت تک درست نہیں ہوتی۔

اسی لئے جب درس نظامی سے فارغ ہوتے ہیں تو دنیاوی مشاغل میں پھنس کر دین سے بے بہرہ ہوجاتے ہیں۔ دین اور علوم دینیہ سے توجہ ہٹ جاتی ہے اور اگر علوم دینیہ میں لگتے بھی ہیں تو تعلیم وتعلم، تصنیف وتالیف یا کوئی بھی قابل ذکر کام انجام نہیں دے سکتے۔

بہر کیف ایسی کتاب کی ضرورت تھی جو سہل الاستفادہ ہوتا کہ مبتدی طلبہ وطالبات کی تھوڑی سی توجہ بھی انہیں اِس فن کے قریب کر دے اور کماحقہ اس سے استفادہ کر سکیں۔

الحمدللہ ! اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے شروع ہی سے صرف ونحو پڑھانے کا موقع ملا، پڑھنے والے طلبہ اور دیگر دوستوں نے بہت اصرار کیا کہ اس کتاب کی ابھی تک کوئی شرح منظرِ عام پر نہیں آئی، لہٰذا آپ اس کی شرح لکھیں، چنانچہ کئی سالہ تجربہ کے بعد میں نے ایک مسودہ تیار کیا جس کو اکابرین علمائے کرام اور بالخصوص میرے اساتذہ کرام نے دیکھ کر انتہائی مسرت کا اظہار کیا اور بندہ کی حوصلہ افزائی فرمائی، اور طبع کرانے کا مشورہ دیا، اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے انتھک کوشش ومحنت کے بعد یہ کتاب آپ کے ہاتھ میں ہے۔

کمپوزنگ کے مرحلے کو میرے استاد حضرت مولانا محمد علی صاحب مدرس جامعہ فریدیہ نے بہت ہی خوبی سے نبھایا۔ تصحیح کرنے میں میری مکمل معاونت میرے استاد حضرت مولانا محمد فاروق صاحب استاد الحدیث وناظم امتحانات جامعہ محمدیہ اور حضرت مولانا طارق سعید صاحب استاد الحدیث وناظم تعلیمات جامعہ فریدیہ نے فرمائی، اور وقتاً فوقتاً اپنے مفید مشوروں سے میری مدد فرماتے رہے، میں ان سب کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں جنہوں نے اس پر کٹھن وقت میں شبانہ روز کوشش ومحنت کر کے میرے ساتھ تعاون فرمایا، ان سب حضرات کے لئے اور خاص طور پر اُن طلبہ کے لئے جو اس شرح کے وجود میں لانے کے سبب بنے ہیں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ دارین میں انہیں اس کا اجر عطاء فرمائے اور اس شرح کو میری، میرے والدین، میرے اساتذہ ومشائخ کی مغفرت اور رفع درجات کا باعث بنائے۔

آخر میں اس شرح سے استفادہ کرنے والے طلبہ اور مدرسین کی خدمت میں گزارش ہے کہ اس شرح میں میری جس لغزش وفروگزاشت پر مطلع ہوں تو ضرور مجھے اس سے آگاہ

فرمائیں، بندہ تادم حیات ان کی اس علمی خیر خواہی پر ان کا شکر گزار بھی رہے گا اور آئندہ اشاعت میں ان شاء اللہ العزیز اس کی اصلاح وترمیم بھی کردی جائے گی۔

وافوّض امری الی اللہ وھو حسبی ونعم الوکیل نعم المولیٰ ونعم النصیر ، ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم وتب علینا انک انت التواب الرحیم ، وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقه محمد وآله وصحبه أجمعین۔

محمد ریاض ملک
استاذ جامعہ محمدیہ ایف سکس فور اسلام آباد
۱۲/۱/۱۴۲۹ھ ...... بمطابق ۲۲/۱/۲۰۰۸ء

مقدّمہ

بسم الله الرحمن الرحيم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

سوالات

ذیل کے الفاظ میں یہ بتاؤ کون مفرد ہے اور کون مرکب؟

(۱)......فَرَسٌ: (گھوڑا) یہ مفرد ہے (۲)......ضَرَبَ: (اس نے مارا) صیغہ مفرد ہے۔
(۳)......قَدْ: (تحقیق) یہ مفرد ہے۔ (۴)......ضَرَبَ زَيْدٌ: یہ مرکب ہے۔
(۵)......غُلَامُ زَيْدٍ: یہ مرکب اضافی ہے۔ (۶)......بَقَرٌ: (گائے) یہ مفرد ہے۔
(۷)...... خَمْسَةَ عَشَرَ: (۱۵) مرکب بنائی۔ (۸)......غَنَمٌ: یہ مفرد ہے
(۹)......زَيْدٌ قَائِمٌ: یہ مرکب ہے۔ (۱۰)......عَمْرٌو قَاعِدٌ: یہ مرکب ہے۔
(۱۱)......مَاءُ الْبِيْرِ: یہ مرکب ہے۔ (۱۲)......صَلٰوةُ الظُّهْرِ: یہ مرکب ہے۔
(۱۳)......مَكَّةَ: یہ مفرد ہے۔ (۱۴)......مَدِيْنَةٌ: یہ مفرد ہے۔
(۱۵)......بَعْلَبَكَّ: یہ مرکب ہے۔ (۱۶)......حَجُّ الْبَيْتِ: یہ مرکب ہے۔
(۱۷)......ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرواً: یہ مرکب ہے۔

نوٹ: ضَرَبَ میں اگر ضمیر کا اعتبار کیا جائے تو پھر یہ مرکب ہے کیونکہ ضَرَبَ فعل اور ضمیر فاعل۔ نیز عَمْرٌو قَاعِدٌ یہ مرکب ہے کیونکہ دو کلموں سے مل کر بنا ہے، اگر صرف عَمْرٌ یا قَاعِدٌ ہو تو پھر یہ مفرد ہے۔ اسی طرح زَيْدٌ قَائِمٌ بھی ہے۔

سوالات

ذیل کے لکھے ہوئے جملوں میں پہچانو کون مسند ہے اور کون مسند الیہ اور یہ بھی بتاؤ کہ کون لفظ مبتدا ہے اور کون خبر اور کون فاعل ہے اور کون فعل اور کون سا جملہ اسمیہ ہے اور کونسا فعلیہ اور نیز ہر جملہ کی ترکیب کرو اور ہر جملہ کا اردو ترجمہ بتاؤ ہر سوال کا جواب ایک کاغذ پر لکھدو۔

(۱)......اِسْتَغْفَرَ زَيْدٌ: ترجمہ: زید نے استغفار کیا۔

ترکیب: —اِسْتَغْفَرَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ اور زَيْدٌ اسکا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِسْتَغْفَرَ یہ مسند ہے اور زَيْدٌ مسند الیہ ہے۔

(۲)......اِجْتَنَبَتْ هِنْدٌ: ترجمہ: هندہ نے اجتناب کیا۔

ترکیب: —اِجْتَنَبَتْ صیغہ واحد مونث غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ اور هِنْدٌ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِجْتَنَبَتْ مسند اور هِنْدٌ مسند الیہ ہے۔

(۳)......الشَّمْسُ طَالِعَةٌ: ترجمہ: سورج طلوع ہونے والا ہے۔

ترکیب: —اَلشَّمْسُ مبتدا اور طَالِعَةٌ شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلشَّمْسُ مسند الیہ اور طَالِعَةٌ مسند ہے۔

(۴)......اَلصَّلوٰةُ حَاضِرَةٌ: ترجمہ: نماز حاضر ہے۔

ترکیب: —اَلصَّلوٰةُ مبتدا اور حَاضِرَةٌ شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلصَّلوٰةُ مسند الیہ اور حَاضِرَةٌ مسند ہے۔

(۵)……اَلْمَآءُ بَارِدٌ: ترجمہ: پانی ٹھنڈا ہے۔

ترکیب: —اَلْمَآءُ مبتدا اور بَارِدٌ خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْمَآءُ مسند الیہ اور بَارِدٌ مسند ہے۔

(۶)……اَللّٰهُ اَكْبَرُ: ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے۔

ترکیب: —لفظ ''اللہ'' مبتدا اور اَكْبَرُ شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ لفظِ ''اللّٰه'' مسند الیہ اور اکبر شبہ جملہ ہو کر مسند ہے۔

(۷)……اِنْفَطَرَتِ السَّمَآءُ: ترجمہ: آسمان پھٹ گیا۔

ترکیب: —اِنْفَطَرَتْ فعل ماضی معلوم اور السَّمَآءُ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اِنْفَطَرَت مسند اور اَلسَّمَآءُ مسند الیہ ہے۔

(۸)……اِحْمَرَّتْ هِنْدٌ: ترجمہ: ھندہ سرخ ہوئی۔

ترکیب: — اِحْمَرَّتْ فعل اور ھِنْدٌ اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اِحْمَرَّتْ مسند اور ھِنْدٌ مسند الیہ ہے۔

(۹)……اَلْحَجُّ فَرِيْضَةٌ: ترجمہ: حج فرض ہے۔

ترکیب: —اَلْحَجُّ مبتدا، فَرِيْضَةٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْحَجُّ مسند الیہ اور فَرِيْضَةٌ مسند۔

(۱۰)……اَلصَّوْمُ فَرْضٌ: ترجمہ: روزہ فرض ہے۔

ترکیب: —اَلصَّوْمُ مبتدا، فَرْضٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلصَّوْمُ مسند الیہ اور فَرْضٌ مسند ہے۔

(۱۱)......اَلْقِیَامَۃُ اٰتِیَۃٌ: ترجمہ: قیامت آنے والی ہے۔

ترکیب: —اَلْقِیَامَۃُ مبتدا اور اٰتِیَۃٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ القیامۃ مسند الیہ اور آتیۃ مسند ہے۔

(۱۲)......اَلْجَنَّۃُ حَقٌّ: ترجمہ: جنت حق ہے۔

ترکیب: —اَلْجَنَّۃُ مبتدا اور حَقٌّ خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْجَنَّۃُ مسند الیہ اور حَقٌّ خبر مسند ہے۔

(۱۳)......اَلنَّارُ حَقٌّ: ترجمہ: آگ حق ہے۔

ترکیب: —اَلنَّارُ مبتدا اور حَقٌّ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلنَّارُ مسند الیہ اور حَق مسند ہے۔

(۱۴)......اَلصِّرَاطُ حَقٌّ: ترجمہ: صراطِ مستقیم حق ہے۔

ترکیب: —اَلصِّرَاطُ مبتدا اور حَقٌّ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلصِّرَاط مسند الیہ اور حَقٌّ مسند ہے۔

(۱۵)......اَلْمِیْزَانُ حَقٌّ: ترجمہ: ترازو حق ہے۔

ترکیب: —اَلْمِیْزَانُ مبتدا، حَقٌّ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ لَلْمِیْزَانُ مسند الیہ اور حَقٌّ مسند ہے۔

(۱۶)......اَلْقَبْرُ رَوْضَۃٌ: ترجمہ: قبر روضہ یعنی باغ ہے۔

ترکیب: —اَلْقَبْرُ مبتدا اور رَوْضَۃٌ خبر، مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْقَبْرُ مسند الیہ اور رَوْضَۃٌ مسند ہے۔

(۱۷)……اَلرَّبُّ غَفُوْرٌ: ترجمہ: رَبّ (اللہ) زیادہ بخشنے والا ہے۔

ترکیب: ـــ اَلرَّبُّ مبتدا اور غَفُوْرٌ شبہ جملہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ الرّ بُ مسند ہے اور غفورٌ مسند الیہ ہے۔

(۱۸)……اِسْتَخْلَفَ بَکْرٌ: ترجمہ: بکر نے اپنا جانشین مقرر کیا۔

ترکیب: ـــ اِسْتَخْلَفَ فعل ماضی معلوم اور بَکْرٌ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اِسْتَخْلَفَ مسند اور بَکْرٌ مسند الیہ ہے۔

(۱۹)……اِخْضَرَّتِ الْاَرْضُ: ترجمہ: زمین سرسبز شاداب ہوئی۔

ترکیب: ـــ اِخْضَرَّتْ فعل اور اَلْاَرْضُ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اخضرّ ت مسند اور الارضُ مسند الیہ ہے۔

(۲۰)……اَسْلَمَ خَالِدٌ: ترجمہ: خالد نے اسلام لایا۔

ترکیب: ـــ اَسْلَمَ فعل ماضی معلوم بابِ افعال اور خَالِدٌ فاعل ہے، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اسلم مسند اور خالدٌ مسند الیہ ہے۔

(۲۱)……اَذْھَبَ بَکْرٌ: ترجمہ: بکر لے گیا۔

ترکیب: ـــ اَذْھَبَ فعل ماضی معلوم اور بَکْرٌ فاعل ہے، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اذھبَ مسند اور بکرٌ مسند الیہ ہے۔

(۲۲)……صَدَّقَ عَمْرٌو: ترجمہ: عمر نے تصدیق کی۔

ترکیب: ـــ صَدَّقَ فعل ماضی معلوم اور عمروٌ فاعل ہے، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ صدّ ق مسند اور عمرٌو مسند الیہ ہے۔

(۲۳)......اِمْلَوْلَحَ الْمَآءُ: ترجمہ: پانی نمکین ہوا۔

ترکیب:— اِمْلَوْلَحَ فعل ماضی معلوم اور اَلْمَآءُ فاعل ہے، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اِمْلَوْلَحَ مسند اور اَلْمَآءُ مسند الیہ ہے۔

(۲۴)......زَيْدٌ دَاعٍ: ترجمہ: زید دعوت دینے والا ہے۔

ترکیب:—زَيْدٌ مبتدا اور داعٍ خبر ہے۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، زیدٌ مسند الیہ ہے اور داعٍ مسند ہے۔

(۲۵)......صَامَ مَحْمُوْدٌ: ترجمہ: محمود نے روزہ رکھا۔

ترکیب:—صَامَ فعل ماضی معلوم اور محمودٌ فاعل ہے۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ صامَ مسند اور محمودٌ مسند الیہ ہے۔

(۲۶)......صَلّٰى حَامِدٌ: ترجمہ: حامد نے نماز پڑھی۔

ترکیب:—صَلّٰى فعل ماضی معلوم اور حامِدٌ فاعل ہے۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا صلّٰی مسند اور حامدٌ مسند الیہ ہے۔

(۲۷)......حَجَّ حَمِيْدٌ: ترجمہ: حمید نے حج کیا۔

ترکیب:—حَجَّ فعل ماضی معلوم اور حَمِيْدٌ فاعل ہے، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ حَجَّ مسند اور حمیدٌ مسند الیہ ہے۔

(۲۸)......بَعْثَرَ عَمْرٌو: ترجمہ: عمرو برانگیختہ ہوا۔

ترکیب:—بَعْثَرَ فعل ماضی معلوم اور عَمْرٌو فاعل ہے، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ بَعْثَرَ اور عمرٌو مسند الیہ ہے۔

(۲۹)......اَلنُّصْحُ وَاجِبٌ: ترجمہ: نصیحت واجب ہے۔

ترکیب: —اَلنُّصْحُ مبتدا اور واجبٌ خبر ہے، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، النّصح مسند الیہ اور واجبٌ مسند ہے۔

(۳۰)......سَمِعَ اللّٰهُ: ترجمہ: اللہ نے سن لیا۔

ترکیب: —سَمِعَ فعل ماضی معلوم لفظِ "اللّٰه" فاعل ہے، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ سَمِعَ مسند اور لفظ "اللہ" مسند الیہ ہے۔

(۳۱)......اَللّٰهُ سَمِيْعٌ: ترجمہ: اللہ سننے والا ہے۔

ترکیب: —لفظ "اللّٰهُ" مبتدا اور سَمِيْعٌ شبہ جملہ ہوکر خبر ہے، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، لفظ "اللہ" مسند الیہ اور سمیعٌ مسند ہے۔

(۳۲)......مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ: ترجمہ: محمد ﷺ رسول ہیں۔

ترکیب: —مُحَمَّدٌ مبتدا اور رسولٌ خبر ہے، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، محمدٌ مسند الیہ اور رسولٌ مسند ہے۔

ضابطہ: اسم مسند اور مسند الیہ دونوں بن سکتا ہے۔ فعل صرف مسند بن سکتا ہے۔ اور حرف نہ مسند بن سکتا ہے اور نہ مسند الیہ۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں یہ بتاؤ کہ کون سا جملہ خبریہ اور کونسا انشائیہ اور انشائیہ کی کونسی قسم ہے؟

(۱)......اَسْلِمُوْا: ترجمہ: اسلام لے آؤ۔

ترکیب: —اَسْلِمُوْا فعل امر حاضر معلوم اور واؤ ضمیر بارز اسکا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر

جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ اور انشائیہ میں امر یہ ہوا۔

(۲)......اٰمَنُوْا: ترجمہ: انہوں نے ایمان لایا۔

ترکیب: —اٰمَنُوْا فعل واؤ ضمیر اسکا فاعل فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳)......لَا تَکْفُرُوْا: ترجمہ: کفر مت کرو۔

ترکیب: —لا ناھیہ تَکْفُرُوْا فعل واؤ ضمیر بارز اسکا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ نھیّہ ہوا۔

(۴)......بَشِّرْ: ترجمہ: آپ خوشخبری سنائیں۔

ترکیب: — بَشِّرْ فعل امر، اَنْتَ ضمیر فاعل۔ فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا اور انشائیہ کی اقسام میں سے امر یہ ہے۔

(۵)......لَیْتَ زَیْداً عَالِمٌ: ترجمہ: کاش زید عالم ہوتا۔

ترکیب: —لَیْتَ حرف از حروف مشبہ بالفعل، زَیْداً اسکا اسم اور عَالِمٌ اسکی خبر ہے۔ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ انشائیہ تمنّیہ ہوا۔

(۶)......حَمِدَ بَکْرٌ: ترجمہ: بکر نے حمد (تعریف) کی۔

ترکیب: —حَمِدَ فعل، بکرٌ اس کا فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷)......أَتَقْتُلُوْنَ: ترجمہ: کیا تم قتل کرتے ہو؟

ترکیب: — أَ استفہام، تَقْتُلُوْنَ فعل مضارع معلوم اور واؤ ضمیر بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

(۸)......اٰمَنَّا: ترجمہ: ہم نے ایمان لایا: ہم ایمان لائے۔

ترکیب: — اٰمَنَّا فعل ماضی "نا" ضمیر اس کا فاعل۔ فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۹)...... اَبْصِرْ بِہٖ: ترجمہ: وہ کیا ہی اچھا دیکھنے والا ہے (بحوالہ تفسیر ابن کثیر)

حذف منہ الاعراب لانہ علی لفظ الامر وھو بمعنی التعجب ای ما ابصرہٗ (بحوالہ اعراب القرآن ص: ۴۵۴/ ج: ۲)

نوٹ (۱)...... عربی زبان میں **ابصر بہ و اسمع** دونوں تعجب کے صیغے ہیں، اور مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر دیکھنے والا یا سننے والا نہیں ہے، اس کی صفت سمع اور بصر کا بندوں سے بیان نہیں ہوسکتا وہ سب سے بڑا سمیع اور بصیر ہے، ابصر بہ کا جو ترجمہ اوپر کیا گیا ہے یہ تقریبی ترجمہ ہے، حقیقت میں ان کا ترجمہ اردو زبان میں ادا نہیں ہوسکتا۔ (بحوالہ انوار البیان صفحہ ۴۷۶ جلد ۵)

نوٹ (۲)...... فعل تعجب کے دونوں صیغوں کی ترکیب میں امام اخفشؒ اور امام سیبویہؒ کا اختلاف ہے، امام سیبویہؒ فرماتے ہیں کہ ما احسن زیداً میں "ما" ابتدائیہ بمعنی شیٔ کے یہ مبتدا ہے اور احسن زیداً سارا جملہ مل کر خبر ہے اور امام اخفشؒ فرماتے ہیں کہ "ما" بمعنی "الذی" ہے اور بعد والا جملہ اس کا صلہ ہے، اور یہ دونوں مل کر مبتدا واقع ہے اور اس کی خبر محذوف ہے لہٰذا اس کی تقدیری عبارت یوں ہوگی **" الذی احسن زیداً شیٌٔ عظیمٌ "**

دوسرے صیغے احسن بہ کے بارے میں امام سیبویہؒ فرماتے ہیں کہ اس میں احسن کے اندر کوئی ضمیر نہیں اور احسن بہ ظاہر فعل امر بمعنی حَسُنَ یا اَحْسَنَ کے ہے اور "با" زائدہ ہے اور ضمیر معناً فاعل ہے۔ امام اخفشؒ فرماتے ہیں کہ اَحْسِنْ میں ضمیر اس کا فاعل ہے اور بہ اس کا مفعول بہ ہے، لہٰذا ابصر بہ کی ترکیب ہم یوں کرتے ہیں۔

ترکیب نمبر (۱)...... ابصر فعل امر بمعنی اَبْصَرَ فعل ماضی اور بہ میں "با" زائد ہے اور "ہٖ" ضمیر معناً اس کا فاعل ہے، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ یہ امام سیبویہؒ کے مذہب کے

مطابق ترکیب ہے۔

ترکیب نمبر (۲)...... ابصر کے اندر ضمیر اس کا فاعل ہے اور بہ اس کا مفعول بہ ہے، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا، یہ امام اخفشؒ کے مذھب کے مطابق ترکیب ہے، لیکن پہلی والی ترکیب زیادہ بہتر ہے جیسا کہ کتاب ''معجم اعراب الفاظ القرآن الکریم'' میں ابصر بہ کی ترکیب میں باز ائدہ ''ہ'' ضمیر معناً اس کا فاعل بنایا ہے۔

(۱۰)......مَآ اَعْجَلَ زَیْداً: ترجمہ: زید نے کیا ہی جلد بازی کی۔

ترکیب:۔ مَآ استفہامیہ بمعنی اَیُّ شَیئٍ کے ہوکر مبتدا، اَعْجَلَ فعل ضمیر اسکا فاعل اور زَیْداً مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مبتدا کی خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ تعجبیہ ہوا۔ یا ما نکرہ تامہ بمعنی شیٔ کے ہوکر مبتدا اور اعجل زیداً جملہ خبر ہے، یا ما اسم موصول اور اعجل زیداً سارا جملہ اس کا صلہ ہے، موصول وصلہ مل کر مبتدا ہے، خبر محذوف ہے جو کہ شیٔ عظیمٌ ہے۔

(۱۱)......اَلَا تُکْرِمُ زَیْداً: ترجمہ: آپ زید کا اکرام کیوں نہیں کرتے۔

ترکیب:۔ اَلَا برائے عرض غیر عاملہ تُکْرِمُ فعل اَنْتَ ضمیر اسکا فاعل اور زَیْداً مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ عرضیہ ہوا۔

(۱۲)......لَا تَقُوْلُوْا: ترجمہ: مت کہو۔

ترکیب:۔ لَا تَقُوْلُوْا فعل واوٴ ضمیر بارز اس کا فاعل ہوا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ نہیّہ ہوا۔

(۱۳)......لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِیْبٌ: ترجمہ: شاید قیامت قریب ہے۔

ترکیب:۔ لَعَلَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل، اَلسَّاعَةَ اسکا اسم، اور قَرِیْبٌ اسکی خبر ہے، لَعَلَّ

اپنے اسم اور خبر کے ساتھ مل کر جملہ انشائیہ توجیّہ ہوا۔

(۱۴)……ازَیْدٌ قَاعِدٌ: ترجمہ: کیا زید بیٹھنے والا ہے۔

ترکیب: —ہمزہ استفہامیہ زَیْدٌ مبتدا اور قَاعِدٌ شبہ جملہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا خبر ملکر جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

(۱۵)……نَکَحْتُ: ترجمہ: میں نے نکاح کیا۔

ترکیب: —نَکَحْتُ فعل ماضی معلوم تُ ضمیر اسکا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اور انشائیہ بھی ہوسکتا ہے۔ اور یہ عقد ہے اسلئے یہ احتمال ہے۔

(۱۶)……لَعَلَّ بَکْراً نائِمٌ: ترجمہ: شاید بکر سونے والا ہو۔

ترکیب: —لَعَلَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل، بکراً اسکا اسم اور قائمٌ اس کی خبر۔ لَعَلَّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ انشائیہ ترجیّہ ہوا۔

(۱۷)……مَنْ جَآءَ: ترجمہ: کون شخص آیا؟

ترکیب: —مَنْ اسمِ استفہام محلًا مرفوع مبتداء، جآء فعل ھو ضمیر فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مبتدا کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

(۱۸)……مَنْ اَبُوْکَ: ترجمہ: آپ کے والد کون ہیں؟

ترکیب: —مَنْ اسمِ استفہام محلًا مرفوع مبتداء، اور اَبُوْ مضاف، کَ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر خبر۔ مبتدا اور خبر مل کر جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

نوٹ: -اس کی تفصیل آگے قواعد کے ساتھ مذکور ہے۔

(۱۹)……کَبِّرْ: ترجمہ: آپ تکبیر کہیں۔

ترکیب: — کَبِّرْ فعل امر حاضر معلوم اَنْتَ ضمیر مستتر اسکا فاعل ہے۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ اَمْرِیَّہ ہوا۔

ضابطہ: فاعل اکثر مرفوع ہوتا ہے البتہ اس پر من جارہ یا زائدہ داخل ہو یا اس کی طرف مصدر مضاف ہوتو اس صورت میں اس کے دو اعراب ہوں گے لفظاً مجرور اور معناً مرفوع ہوگا۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں مرکب غیر مفید کی قسمیں بتاؤ اور ہر مثال کا ترجمہ کرو۔ اور مرکبات اضافیہ میں مضاف اور مضاف الیہ کو پہچانو۔

(۱)......رَسُوْلُ اللّٰهِ: ترجمہ: اللہ کے رسول (ﷺ)۔

ترکیب: — رَسُوْلُ مضاف اور لفظ اللہ مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر جملہ کا جز یعنی مرکب اضافی ہوا غیر مفید کی اقسام میں سے۔

(۲)......دِيْنُ اللّٰهِ: ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا دین۔

ترکیب: — دِيْنُ مضاف اور لفظ "اللہ" مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر غیر مفید کی اقسام میں سے مرکب اضافی ہے۔

(۳)......بَيْتُ اللّٰهِ: ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا گھر۔

ترکیب: — بَيْتُ مضاف اور لفظ "اللّٰه" مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ ملکر غیر مفید کی اقسام میں سے مرکب اضافی ہے۔

(۴)......صَلٰوةُ الْعِشَآءِ: ترجمہ: عشاء کی نماز۔

ترکیب: — صَلٰوةُ مضاف اور اَلْعِشَآءِ مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر

غیر مفید کی اقسام میں سے مرکب اضافی ہے۔

(۵)......هٰذِهٖ خَمْسَةَ عَشَرَ دِرْهَماً: ترجمہ: یہ **15** (پندرہ) درھم ہیں۔

ترکیب: —صرف خمسة عشر مرکب بنائی ہے ھٰذہ اسم اشارہ مبتدا، خَمْسَةَ عَشَرَ مُمَيَّز اور دِرْهَماً تمیز۔ ممیّز و تمیز ملکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۶)......صَلٰوةُ اللَّيْلِ: ترجمہ: رات کی نماز۔

ترکیب: — صَلٰوةُ مضاف اور اللَّيْلِ مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر غیر مفید کی اقسام میں سے مرکب اضافی ہے۔

(۷)......مِلَّةُ الْاِسْلَامِ: ترجمہ: اسلام کی مِلّت۔

ترکیب: — مِلَّةُ مضاف اور اَلْاِسْلَامِ مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر غیر مفید کی اقسام میں سے مرکب اضافی ہے۔

(۸)......مَآءُ الْبِيْرِ: ترجمہ: کنویں کا پانی۔

ترکیب: — مَآءُ مضاف اور اَلْبِئْر مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر غیر مفید کی اقسام میں سے مرکب اضافی ہے۔

(۹)......سَاكِنُ الْبَيْتِ: ترجمہ: گھر کا رہائشی

ترکیب: — سَاكِنُ مضاف اور اَلْبَيْتِ مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر غیر مفید کی اقسام میں سے مرکب اضافی ہے۔

(۱۰)......مَعْدِیْ كَرَب: مَعْدِيْكَرَبَ دو اسموں کو ملا کر ایک کر دیا گیا ہے اور دوسرا اسم کسی حرف کے معنیٰ کو متضمن نہیں ہے لہٰذا یہ مرکب غیر مفید کی اقسام میں سے مرکب منع صرف ہے۔

(۱۱)……حَضَرَ مَوْت: حَضَرَمَوْت بھی مرکب منع صرف ہے کیونکہ حَضَرَ الگ اسم ہے اور موت الگ اسم ہے دونوں کو ملا کر ایک اسم بنا دیا گیا۔

(۱۲)……اَبُوْ حَارِث	(حارث کا باپ)
(۱۳)……اَبُوْ الْقَاسِم	(قاسم کا باپ)
(۱۴)……دَارُ زَیْدٍ	(زید کا گھر)
(۱۵)……روحُ الانسانِ	(انسان کی روح)
(۱۶)……وَرَقُ الشَّجَرِ	(درخت کا پتہ)
(۱۷)……مَآءُ الْوَضُوْءِ	(وضو کا پانی)
(۱۸)……ثَوْبُ بَکْرٍ	(بکر کا کپڑا)
(۱۹)……اَخُوْ عَمْرٍو	(عمرو کا بھائی)
(۲۰)……جَارُ اللّٰهِ	(اللہ کا پڑوسی)

نوٹ: مندرجہ بالا سارے مرکبات ہیں کیونکہ ایک سے زائد کلموں پر مشتمل ہیں اور غیر مفید کی اقسام میں سے مرکب اضافی ہیں کیونکہ پہلا اسم مضاف اور دوسرا اسم مضاف الیہ ہے۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں مرکب غیر مفید و جملہ ہے انکی ترکیب و ترجمہ کرو۔

(۱)……مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ: ترجمہ: محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

ترکیب:— مُحَمَّدٌ مبتدا، رَسُوْلُ مضاف اور لفظِ اللہ مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر مبتدا کی خبر۔ یہاں پر مرکب اضافی مبتدا کی خبر ہے۔ مبتدا اور خبر مل کر جملہ

اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲)……حَجُّ الْبَیْتِ فَرْضٌ: ترجمہ: بَیْتُ اللّٰہ کا حج فرض ہے۔

ترکیب:— حَجُّ مضاف اور اَلْبَیْت مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر مبتدا اور فَرْضٌ خبر ہے۔ مبتدا و خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳)……صَوْمُ رَمَضَانَ فَرْضٌ: ترجمہ: رمضان کے روزے فرض ہیں۔

ترکیب:— صَوْمُ مضاف اور رَمَضَانَ مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر مبتدا اور فَرْضٌ خبر ہے۔ مبتدا و خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴)……اَلْکَعْبَۃُ بَیْتُ اللّٰہِ: ترجمہ: کعبہ اللہ تعالیٰ کا گھر ہے۔

ترکیب:— اَلْکَعْبَۃُ مبتدا، بَیْتُ مضاف اور لفظ اللہ مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کیساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵)……عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ: ترجمہ: قبر کا عذاب حق ہے۔

ترکیب:— عذابُ مضاف اور اَلْقَبْرِ مضاف الیہ ہے، مضاف اور مضاف الیہ مل کر مبتدا اور حَقٌّ خبر ہے۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۶)……قَامَ عَبْدُ اللّٰہِ: ترجمہ: عبداللہ کھڑا ہوا۔

ترکیب:— قَامَ فعل ماضی معلوم اور عَبْدُ مضاف اور لفظِ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف و مضاف الیہ ملکر قَامَ کا فاعل ہے، فعل اپنے فاعل کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷)……صَلّٰی غُلَامُ بَکْرٍ: ترجمہ: بکر کے غلام نے نماز پڑھی۔

ترکیب:— صَلّٰی فعل ماضی معلوم، غُلَامُ مضاف اور بَکْرٍ مضاف الیہ ہے۔ مضاف اور

مضاف الیہ ملکر فاعل۔ فعل اور فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۸)......جَلِیْسُ السُّوْءِ شَیْطَانٌ: ترجمہ: براہم نشین شیطان ہے۔

ترکیب:- جَلِیْسُ مضاف اور السُّوْءِ مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا اور شَیْطَانٌ خبر ہے۔ مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹)......جَلِیْسُ الْخَیْرِ غَنِیْمَةٌ: ترجمہ: اچھا ہمنشین غنیمت ہے۔

ترکیب:- جَلِیْسُ مضاف اور اَلْخَیْرِ مضاف الیہ ہے۔ مضاف اور مضاف الیہ ملکر مبتدا اور غَنِیْمَةٌ خبر ہے۔ مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰)...... اَدَاءُ الزَّكٰوةِ بَرَكَةُ الْمَالِ ترجمہ:- زکوٰۃ ادا کرنا مال کی برکت ہے۔

ترکیب:- اداءُ مضاف الزکوٰۃ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ہوا، برکۃُ مضاف المالِ اس کا مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱)......عِنْدِیْ ثَمَانِیَةَ عَشَرَ كِتَاباً: ترجمہ: میرے پاس اٹھارہ (18) کتابیں ہیں۔

ترکیب:- عِنْدَ ظرف مضاف اور ''ی'' مضاف الیہ ہے۔ مضاف اور مضاف الیہ ملکر ظرف مستقر مفعول فیہ برائے ثابتٌ شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم اور ثَمَانِیَةَ عَشَرَ مُمَیَّز اور كِتَاباً تمیز ہے۔ مُمیّز اور تمیز ملکر مبتدا مؤخر۔ خبر مقدم اور مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲)......اِخْرَوْرَقَ ثَوْبُ بَكْرٍ: ترجمہ: بکر کے کپڑے پھٹ گئے۔

ترکیب:- اِخْرَوْرَقَ فعل ماضی معلوم اور ثَوْبُ مضاف اور بَكْرٍ مضاف الیہ ہے۔ مضاف اور مضاف الیہ ملکر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳)......مَاءُ الْحَوْضِ حَارٌّ: ترجمہ: حوض کا پانی گرم ہے۔

ترکیب:— مَآءُ مضاف اور اَلْحَوْضِ مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا اور حَارٌّ خبر ہے۔ مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴)......لِحْيَةُ عَمْرٍو طَوِيْلَةٌ: ترجمہ: عَمرو کی داڑھی لمبی ہے۔

ترکیب:— لِحْيَةُ مضاف اور عَمْرٍو مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ ملکر مبتدا اور طَوِيْلَةٌ خبر ہے۔ مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵)......دَارُ زَيْدٍ وَسِيْعَةٌ: ترجمہ: زید کا گھر وسیع (کشادہ) ہے۔

ترکیب:— دَارُ مضاف اور زَيْدٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر مبتدا اور وَسِيْعَةٌ خبر ہے۔ مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶)......اِخْضَرَّ وَرَقُ الشَّجَرَةِ: ترجمہ: درخت کے پتے سبز ہوئے۔

ترکیب:— اِخْضَرَّ فعل اور وَرَقُ مضاف اور الشَّجَرَةِ مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر فاعل ہے فعل اپنے فاعل کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۷)......اِغْبَرَّ وَجْهُ زَيْدٍ: ترجمہ: زید کا چہرہ گرد آلود ہوا۔

ترکیب:— اِغْبَرَّ فعل اور وَجْهُ مضاف اور زَيْدٍ مضاف الیہ ہے مضاف اور مضاف الیہ ملکر فعل کیلئے فاعل ہوا۔ فعل اپنے فاعل کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۸)......اِصْفَرَّ وَرَقُ الشَّجَرِ: ترجمہ: درخت کے پتے زرد ہوئے۔

ترکیب:— اِصْفَرَّ فعل اور وَرَقُ مضاف اور اَلشَّجَرِ مضاف الیہ ہے، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۹)......اِحْمَرَّ وَجْهُ عَمْرٍو: ترجمہ: عمرو کا چہرہ سرخ ہوا۔

ترکیب:— اِحْمَرَّ فعل وَجْهُ مضاف اور عَمْرٍو مضاف الیہ ہے، مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل ہوا۔ فعل اپنے فاعل کیساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۰)......صَلٰوةُ اللَّيْلِ بَهَآءُ النَّهَارِ: ترجمہ: رات کی نماز دن کی رونق ہے۔

ترکیب:— صَلٰوةُ مضاف، اَللَّيْلِ مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر مبتدا اور بَهَآءُ مضاف، اَلنَّهَارِ مضاف الیہ ہے، مضاف و مضاف الیہ ملکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کیساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۱)......تَوَاضُعُ الْمَرْءِ كَرَامَةٌ:   ترجمہ:— مرد کی عاجزی کرامت ہے۔

ترکیب:— تَوَاضُعُ مضاف اور اَلْمَرْءِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر مبتدا اور كَرَامَةٌ خبر ہے۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سوالات

الفاظ ذیل میں علامات سے پہچان کر بتاؤ کہ کون لفظ اسم ہے اور کون فعل اور کون حرف اور اس علامت کو بھی ظاہر کرو جس سے تم نے پہچانا ہے۔

(۱)......رَسُوْلُ اللّٰهِ: یہاں پر رَسُوْلُ اسم اور لفظِ اللہ بھی اسم ہے۔ علامت اسم یہاں پر اضافت ہے اور اضافت اسم کی علامت ہے۔ اور لفظِ اللہ علم بھی ہے۔ اور عَلَمُ بھی اسم کی علامت ہے۔

(۲)......اَلْجَنَّةُ: اسم ہے کیونکہ الف لام داخل ہے اور جگہ کا نام یعنی اسم ظرف ہے، اور تائے متحرکہ بھی ہے، لہٰذا اسم ہوا نہ کہ حرف و فعل۔

(۳)......اَلصِّرَاطُ: اسم ہے کیونکہ الف لام داخل ہے۔

(۴)......کُوِّرَتْ: کُوِّرَتْ فعل ماضی مجہول ہے۔ علامتِ فعل میں یہاں پر ''تا'' ساکنہ ہے اور گردان کا بننا بھی فعل کی علامت ہے لہٰذا فعل ہے۔

(۵)......عَلٰی: عَلٰی یہ حرف ہے کیونکہ یہ حروف جارہ میں سے ہے اور جہاں پر فعل اور اسم کی علامت نہ ہو تو وہ حرف ہوتا ہے لہٰذا یہ حرف ہوا نہ کہ فعل اور اسم۔

(۶)......سَمِعَتْ: سَمِعَتْ فعل ماضی معلوم ہے۔ فعل اسلئے ہے کہ تا ساکنہ ہے آخر میں۔ اور گردان بھی اس سے بنتی ہے۔ حرف و اسم نہیں ہے۔

(۷)......دَخَلْتُ: دَخَلْتُ فعل ماضی معلوم ہے فعل اسلئے ہے کہ آخر میں ضمیر مرفوع متصل ہے گردان بھی بنتی ہے حرف اور اسم نہیں ہے۔

(۸)......سَاحِرَانِ: ساحِرانِ اسم ہے اور یہ سَاحِرٌ کا تثنیہ ہے اور سَاحِرٌ جو کہ اصل ہے اسم ہے کیونکہ تنوین ہے لہٰذا تثنیہ فرع بھی اسم ہوا۔ اور علامتِ اسم میں سے تثنیہ کا ہونا اسم کی علامت ہے نہ کہ فعل اور حرف کی۔

(۹)......سَوْفَ یَکُوْنُ: یہ فعل ہے کیونکہ یَکُوْنُ فعل مضارع ہے جو کہ افعال ناقصہ میں سے ہے نہ کہ اسماء عاملہ اور حروف عاملہ میں سے ہے لہٰذا فعل ہوا۔ اور دوسری علامت یہ ہے کہ حروف اتین کا داخل ہونا فعل کی علامت ہے اور تیسری علامت یہ ہے کہ اس پر سوف داخل ہے۔ چوتھی علامت گردان کا بننا بھی فعل کی علامت ہے۔

(۱۰)......سَیَکُوْنُ: سَیَکُوْنُ فعل مضارع ہے علامتِ فعل سین کا داخل ہونا ہے۔ اور گردان بھی اس سے بنتی ہے جو کہ فعل کی علامت ہے۔

(۱۱)......لَا تَنْفَطِرْ: یہ فعل ہے علامت حروف اتین میں سے تاء بھی ہے۔ اور نہی کا ہونا بھی فعل

کی علامت ہے جیسا کہ یہاں ہے۔

(۱۲)……مَـــا: یہ ما حرفِ نافیہ بھی ہوسکتا ہے اور ما مصدریہ بھی اور ما موصولہ بھی ہوسکتا ہے اور ما موصوفہ بھی ہوسکتا ہے، ماقبل کی عبارت سے پتہ لگتا ہے کہ کون سا ما ہے۔

(۱۳)……رُجَیْـلٌ: رُجَیْـلٌ اسم ہے کیونکہ تصغیر بھی ہے اور تنوین بھی ہے، اور تصغیر وتنوین اسم کی علامت ہے۔

۱۴)……بَلْخِيٌّ: بَلْخِيٌّ بھی اسم ہے کیونکہ تنوین بھی آخر میں ہے اور اسم منسوب ہے۔

(۱۵)……مَسَاجِدُ: مَسَاجِدُ اسم ہے کیونکہ اسم ظرف برائے مکان ہے اور آخر میں تنوین بھی ہے لیکن مقدر ہے کیونکہ یہ غیر منصرف ہے۔ اور جمع کا ہونا بھی اسم کی علامت ہے جیسے مَسَاجِدُ مَسْجِدٌ کی جمع ہے۔

(۱۶)……مُحَمَّدٌ: مُحَمَّدٌ اسم ہے کیونکہ آخر میں تنوین بھی ہے اور علم بھی ہے اور علم اسم کی علامت ہے اور یہ بابِ تفعیل سے اسم مفعول واحد مذکر کا صیغہ ہے۔

(۱۷)……نَبِيٌّ: نَبِيٌّ اسم ہے۔ آخر میں تنوین اسم کی علامت ہے۔

(۱۸)……مَکِّيٌّ: مَکِّيٌّ اسم ہے آخر میں تنوین ہے اور اسم منسوب ہے یعنی آخر میں یائے نسبت مشددہ ماقبل مکسور ہے، جو کہ اسم کی علامت ہے۔

(۱۹)……جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ: جَآءَ فعل ماضی معلوم ہے اور گردان بھی بن سکتی ہے۔ رَسُوْلٌ اسم ہے کیونکہ آخر میں تنوین ہے اور تنوین جو گری ہے یہ اضافت کی بناء پر اور اضافت اسم کی علامت ہے اور لفظِ ''اللہ'' بھی اسم ہے۔ کیونکہ علم ہے اور الف لام داخل ہے۔

(۲۰)……لِلّٰهِ رَبِّ الْعَا لَمِين: لام حرف جر، اس کے حرف ہونے کی علامت یہ ہے کہ اس میں نہ اسم کی علامت ہے اور نہ فعل کی، لفظ اللہ اسم ہے کیوں کہ معرف باللام ہے اور علم بھی ہے۔ رَبُّ

اسم ہے اور صیغہ صفت یعنی اسم فاعل ہے اصل میں رَابِبٌ تھا۔ اور صیغہ صفت کی اضافت ہو رہی ہے العالمین کی طرف۔ اور اضافت اسم کی علامت ہے اور ''الْعٰالَمِیْنَ'' بھی اسم ہے کیونکہ عَالَمٌ کی جمع ہے اور جمع اسم کی علامت ہے اور ابتدا میں الف لام بھی داخل ہے۔

(۲۱)......اَلصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ: الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ یہ دونوں اسم ہیں کیونکہ دونوں پر الف لام ہے اور یہ موصوف صفت بھی ہیں۔ اور صفت کا ہونا اسم کی علامت ہے۔

(۲۲)......تَوْبَةٌ: تَوْبَةٌ اسم ہے کیونکہ آخر میں تنوین ہے، اور تائے متحرکہ بھی ہے، اور یہ تَابَ يَتُوْبُ (اجوف واوی) سے اسم مصدر ہے۔

(۲۳)......شَاهِدَةٌ: شَاهِدَةٌ اسم ہے کیونکہ آخر میں تنوین ہے اور اسم فاعل سے واحدِ مؤنث کا صیغہ ہے لہٰذا اسم ہے۔ اور ''ۃ'' متحرکہ بھی ہے جو کہ اسم کی علامت ہے جیسے ضَارِبَةٌ میں ''ۃ'' ہے۔

(۲۴)......قَدْ سَمِعَ: قَدْ جب ماضی پر داخل ہو تو یہ ماضی کو حال کے قریب کرتا ہے (برائے تقریب) اور یہ حرف ہے کیونکہ اسم و فعل کی علامت اسمیں نہیں ہے اور سَمِعَ فعل ماضی ہے علامت گردان کا بننا ہے اور اس پر قَدْ بھی داخل ہے اور قدْ کا دخول فعل پر ہوتا ہے لہٰذا یہ فعل ہے۔

سوالات

ذیل کے الفاظ میں بتاؤ کون معرب ہے۔ کون مبنی اور مبنی اصل بھی بتاؤ؟۔

(۱)......اِفْتَحُوْا: اِفْتَحُوْا فعل امر حاضر معلوم ہے اور یہ مبنی ہے اور مبنی الاصل ہے۔

(۲)......لَمْ يَفْعَلْ: لَمْ يَفْعَلْ میں لَمْ حرف جازم مبنی الاصل ہے اور يَفْعَلْ فعل مضارع ہے اور معرب ہے کیونکہ مبنی کی اقسام میں سے نہیں ہے۔

(۳)...... لَنْ يَّسْمَعُوْا: لَنْ يَّسْمَعُوْا میں لَنْ مبنی الاصل ہے اور يَسْمَعُوْا فعل مضارع ہے

اور معرب ہے کیونکہ یہاں پر نون جمع مؤنث سے خالی ہے۔ اور جہاں فعل مضارع نون جمع مؤنث اور تاکید سے خالی ہو وہ معرب ہوتا ہے، یعنی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے۔

(۴)......اِضْـرِبْنَـانِّ: اِضْـرِبْنَـانِّ یہ امر حاضر معلوم با نون تاکید ثقیلہ ہے اور مبنی ہے۔ مبنی کی اقسام میں سے مبنی الاصل ہے، کیوں کہ تمام فعل امر معلوم مبنی الاصل ہے، اور دوسرا احتمال بھی رکھتا ہے کہ یہ مبنی غیر اصل ہے کیوں کہ اس صیغہ میں نون تاکید ثقیلہ ہے اور وہ صیغے جن کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ ہو وہ مبنی غیر اصل ہوتے ہیں، لیکن پہلا احتمال زیادہ بہتر ہے کیوں کہ وہ اصل ہے ہم اصل کو لیں گے۔

(۵)......هـٰذَا كِتَـابِي: هٰذا اسم اشارہ مبنی ہے اور مشابہ مبنی الاصل ہے اور کِتَابٌ معرب ہے کیونکہ عامل سے ملا ہے اور ''ی'' ضمیر ہے اور مبنی ہے، اور مبنی کی اقسام میں سے یہ مبنی غیر اصل ہے۔

نوٹ:- اگر کتابٌ کو الگ سمجھا جائے یا الگ ذکر ہو تو اس صورت میں یہ مبنی غیر اصل ہوگا، یعنی وہ اسم متمکن جب ترکیب میں واقع نہ ہو تو وہ مبنی غیر اصل ہوگا۔

(۶)......نَصَرَ: نَصَرَ فعل ماضی معلوم ہے جو کہ مبنی ہے اور مبنی الاصل ہے۔

(۷)......سَمِعَ: سَمِعَ فعل ماضی معلوم ہے جو کہ مبنی ہے اور مبنی الاصل ہے۔

(۸)......يَـجْتَـنِبْـنَ: يَـجْتَـنِبْـنَ فعل مضارع ہے جو کہ مبنی ہے کیونکہ یہاں پر نون جمع مؤنث کیساتھ ہے۔

اس عبارت میں ہر کلمہ کو معین کر کے بتاؤ کہ معرب ہے یا مبنی

يَـا اَيُّهَـا الـنَّـاسُ اعْبُـدُوْا رَبَّـكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ. اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ

جواب

یاحرف ندا مبنی، اَیُّ موصوف ھاء برائے تنبیہ منادی مفرد معرفہ ہونے کی وجہ سے اور ھاء برائے تنبیہ یہ حرف غیر عامل مبنی الاصل ہے۔ اَلنَّاسُ معرب صفت ہے، اُعْبُدُوا مبنی، رَبَّ معرب کُمْ ضمیر مبنی، اَلَّذِیْ اسم موصول مبنی، خَلَقَ فعل ماضی مبنی، کُمْ ضمیر مبنی، واوَ حرف مبنی، اَلَّذِیْ مبنی، مِنْ حرفِ جر مبنی، قَبْلِ معرب، کُمْ ضمیر مبنی۔

اِھْدِ فعل امر مبنی، نا ضمیر مبنی، اَلصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ یہ دونوں اسم معرب ہے کیونکہ عامل سے یہ دونوں اسم ملے ہیں۔

سوالات

ان مثالوں کی ترکیب اور ترجمہ لکھ کر دکھاؤ اور ضمیر کی قسمیں بھی ظاہر کرو۔

(۱)......اَنَا قَائِمٌ: میں کھڑا ہوں۔

ترکیب:— اَنَا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، قَائِمٌ صیغہ صفت اسم فاعل اس کے اندر اَنَا ضمیر اس کا فاعل ہے صیغہ صفت اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کیساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اور قَائِمٌ کے اندر ضمیر اَنَا ہے جو کہ اسکا فاعل ہے۔

نوٹ:- اس طرح کی تراکیب میں خبر کے اندر ضمیر وہ نکالیں گے جو ماقبل مذکور ہو جیسے انا قائم میں قائم کے اندر اَنَا ضمیر ہوگی ورنہ اگر ہم ھُو ضمیر مانیں گے تو ترجمہ غلط ہو جائے گا پھر ترجمہ ہوگا کہ میں کھڑا ہوں وہ۔ یہاں ''وہ'' ھو کا معنی ہے، لہٰذا یہاں ماقبل والی ضمیر نکالیں گے تا کہ ترجمہ درست ہو جائے، درست ترجمہ ہوگا ''میں کھڑا ہوں میں'' لیکن تکرار سے بچنے کے لئے یہ ترجمہ کریں گے کہ ''میں کھڑا ہوں''

(۲)......اَنْتَ غُلَامُ زَیْدٍ: ترجمہ: تو زید کا غلام ہے۔

ترکیب:- اَنْتَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا اور غُلَامُ مضاف اور زَیْدٍ مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کیساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳)......اَنْتُمْ جَاھِلُوْنَ: ترجمہ: تم سارے جاہل ہو۔

ترکیب: اَنْتُمْ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا اور جاھلون صیغہ صفت اسم فاعل انتم ضمیر اس کا فاعل، صیغہ صفت اپنے فاعل کے ساتھ مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴)......ضَرَبَکَ زَیْدٌ: ترجمہ: آپ کو زید نے مارا۔

ترکیب:- ضَرَبَ فعل، کَ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ مقدم اور زَیْدٌ فاعل مؤخر ہے۔ فعل اپنے مفعول بہ مقدم اور فاعل مؤخر کیساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵)......زَیْدٌ ضَرَبَکَ: ترجمہ: زید نے آپ کو مارا۔

ترکیب:- زَیْدٌ مبتدا اور ضَرَبَ فعل ھُوَ ضمیر مرفوع متصل راجع بسوئے زَیْدٌ فاعل اور کَ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر زَیْدٌ مبتدا کی خبر۔ مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۶)......اَنَا یُوْسُفُ: ترجمہ: میں یوسف ہوں۔

ترکیب:- انا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا اور یُوْسُفُ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷)......نَحْنُ عَالِمُوْنَ: ترجمہ: ہم عالم ہیں

ترکیب:- نَحْنُ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، عالمون صیغہ صفت اسم فاعل نحن ضمیر اس کا فاعل صیغہ صفت اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۸)......ضَرَبُوْهُمْ: ترجمہ: انہوں نے ان کو مارا۔

ترکیب:- ضَرَبُوْا فعل، واؤ ضمیر مرفوع متصل بارز اسکا فاعل اور هُمْ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل ومفعول بہ کیساتھ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۹)......ضَرَبَهَا عمْروٌ: ترجمہ: اس کو عمرو نے مارا۔

ترکیب:- ضَرَبَ فعل ھا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ مقدم اور عمْروٌ فاعل مؤخر فعل اپنے فاعل مؤخر اور مفعول بہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰)......ضَرَبَتَا هَا: ترجمہ: ان دو عورتوں نے اس ایک عورت کو مارا۔

ترکیب:-ضَرَبَتَا فعل اور "الف" ضمیر مرفوع متصل فاعل اور هَا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱)......هُنَّ جَمِيْلَاتٌ: ترجمہ: وہ سب عورتیں خوبصورت ہیں۔

ترکیب:- هُنَّ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا اور جَمِيْلَاتٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲)...... اَنْتِ حَسَنَةٌ: ترجمہ: تو خوبصورت/حسین ہے۔

ترکیب:- اَنْتِ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا اور حَسَنَةٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳)......ضَرَبْنَاکَ، ضَرَبْتُکُمْ: ترجمہ: ہم نے مارا آپکو، میں نے آپکو مارا۔

ترکیب:- ضَرَبْنَا فعل نا ضمیر مرفوع متصل فاعل اور کَ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ ہے۔ فعل، فاعل اور مفعول ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب:۔ ضَرَبْتُ فعل ''ت'' ضمیر مرفوع متصل بارز اسکا فاعل اور کُم ضمیر منصوب متصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴)......هُمْ شَاهِدُوْنَ: ترجمہ: وہ گواہی دینے والے ہیں۔

ترکیب:۔ هُمْ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا اور شَاهِدُوْنَ صیغہ صفت اسم فاعل اور هُمْ ضمیر مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار اسکا فاعل۔ صیغہ صفت اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہوکر مبتدا کیلئے خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵)......هِيَ ضَارِبَةٌ: ترجمہ: وہ مارنے والی عورت ہے۔

ترکیب:۔ هِيَ ضمیر مرفوع متصل مبتدا اور ضَارِبَةٌ صیغہ صفت اسم فاعل اور هِيَ ضمیر مرفوع متصل مستتر جائز الاستتار اسکا فاعل ہوا۔ صیغہ صفت اپنے فاعل کیساتھ مل کر شبہ جملہ ہوکر مبتدا کیلئے خبر۔ مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶)......هُمَا جَاهِلَانِ: ترجمہ: وہ دونوں جاہل ہیں۔

ترکیب:۔ هُمَا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا اور جَاهِلَان صیغہ صفت اسم فاعل اور هُمَا ضمیر مرفوع متصل اسکا فاعل۔ صیغہ صفت اپنے فاعل کیساتھ مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۷)......ضَرَبَهُمْ بَكْرٌ: ترجمہ: مارا ان کو بکر نے۔

ترکیب:۔ ضَرَبَ فعل، هُمْ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ مقدم اور بَكْرٌ اسکا فاعل مؤخر۔ فعل اپنے فاعل مؤخر اور مفعول بہ مقدم کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۸)......اَنَا اَخُوْ عَمْرٍو: ترجمہ: میں عمرو کا بھائی ہوں۔

ترکیب:— اَنَا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، اَخُوْ مضاف اور عَمْرٍو مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر کیساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۹)……ضَرَبَتْکُنَّ هِنْدٌ: ترجمہ: ہندہ نے تم سب عورتوں کو مارا۔

ترکیب:— ضَرَبَتْ فعل، کُنَّ ضمیر مخاطب برائے مؤنث منصوب متصل مفعول بہ مقدم اور هِنْدٌ فاعل مؤخر۔ فعل اپنے مفعول بہ مقدم اور فاعل مؤخر کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۰)……نَصَرْتَنِیْ: ترجمہ: آپ نے میری مدد کی۔

ترکیب:— نَصَرْتَ فعل، ''ت'' ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل اور نون وقایہ ''ی'' ضمیر منصوب متصل (ی ضمیر متکلم) مفعول بہ ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۱)……نَصَرُوْنِیْ: ترجمہ: ان سب مردوں نے میری مدد کی۔

ترکیب:— نَصَرُوْا فعل واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل اور نون وقایہ ''ی'' ضمیر متکلم منصوب متصل مفعول بہ ہے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۲)……نَصَرَتْنِیْ هِنْدٌ: ترجمہ: هندہ نے میری مدد کی۔

ترکیب:— نَصَرَتْ فعل، نون وقایہ ''ی'' ضمیر متکلم منصوب متصل مفعول بہ مقدم اور هِنْدٌ فاعل مؤخر۔ فعل اپنے مفعول بہ مقدم اور فاعل مؤخر کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۳)……اَنْتَ اِبْنُ زَیْدٍ: ترجمہ: آپ زید کے بیٹے ہیں۔

ترکیب:— اَنْتَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، اِبْنُ مضاف اور زَیْدٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر خبر ہوئی۔ مبتدا و خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۴)......اَنْتُمْ اَبْنَآءُ بَكْرٍ: ترجمہ: آپ بکر کے بیٹے ہو۔

ترکیب:— اَنْتُمْ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، اَبْنَآءُ مضاف اور بکرٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر خبر ہوئی۔ مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۵)......اَنْتَ عَمُّ بَكْرٍ: ترجمہ: آپ بکر کے چچا ہیں۔

ترکیب:— اَنْتَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، عَمُّ مضاف اور بکرٍ مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ مل کر خبر ہوئی۔ مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۶)......هُوَ خَالِقٌ: ترجمہ: وہ خالق ہے۔

ترکیب:— هُوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا اور خَالِقٌ خبر ہوئی، خَالِقٌ میں هُوَ ضمیر مرفوع متصل جائز الاستتار اسکا فاعل ہو کر خبر ہوئی مبتدا کیلئے مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۷)......هُمْ مَلٰٓئِكَةُ الرَّحْمٰنِ: ترجمہ: وہ رحمٰن کے فرشتے ہیں۔

ترکیب: هُمْ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، مَلائِكَةُ مضاف اور الرَّحْمٰنِ مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ مل کر خبر ہوئی هُمْ مبتدا کیلئے۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۸)......اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ: ترجمہ: ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

ترکیب:— اِيَّاكَ ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ مقدم ہوا نَعْبُدُ کیلئے۔ نَعْبُدُ فعل اور نَحْنُ ضمیر مرفوع متصل اسکا فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واوَ حرفِ عطف اور اِيَّاكَ ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ مقدم ہوا نستعینُ کیلئے۔ نَسْتَعِيْنُ فعل، نَحْنُ ضمیر مرفوع متصل مستتر اسکا فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل

کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف کیساتھ ملکر جملہ عاطفہ ہوا۔

نوٹ:۔ ایّاکَ مفعول بہ مقدم ہے اس کو مقدم کیا حصر کے لئے وجہ یہ ہے کہ **تقدیم ما حقّه التاخیر یفید الحصر و الاختصاص** ۔

(۲۹)……اِهْدِنَا: ترجمہ: ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔

ترکیب:۔ اِهْدِ فعل امر اَنْتَ ضمیر مرفوع متصل مستتر اسکا فاعل اور ''نا'' ضمیر منصوب متصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۳۰)……غُلَامُنَا قَائِمٌ: ترجمہ: ہمارا غلام کھڑا ہے۔

ترکیب:۔ غُلَامُ مضاف اور نا ضمیر مجرور متصل بہ اضافت مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ مل کر مبتدا اور قائم صیغہ صفت اسم فاعل، هُوَ ضمیر جائز الاستتار مرفوع متصل اسکا فاعل۔ صیغہ صفت اپنے فاعل کیساتھ ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر۔ مبتدا اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳۱)……هٰذَا عَبْدِیْ: ترجمہ: یہ میرا غلام ہے۔

ترکیب:۔ هٰذَا اسم اشارہ مبتدا، عَبْدِ مضاف اور ''ی'' ضمیر مجرور متصل بہ اضافت مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر مبتدا کیلئے خبر۔ مبتدا اپنی خبر کیساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳۲)……هٰؤُلَاءِ اِخْوَتِیْ: ترجمہ: یہ میرے بھائی ہیں۔

ترکیب:۔ هٰؤُلَآءِ اسم اشارہ مبتدا، اِخْوَةُ مضاف اور ''ی'' ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر مبتدا کیلئے خبر۔ مبتدا اپنی خبر کیساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳۳)……هٰذَا اَخِیْ: ترجمہ: یہ میرا بھائی ہے۔

ترکیب:— هٰذا اسم اشارہ مبتدا، اَخِیْ مضاف اور ''ی'' ضمیر مجرور متصل بہ اضافت مضاف الیہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کیساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳۴)......هٰذا كِتابُنَا: ترجمہ: یہ ہماری کتاب ہے۔

ترکیب:— هٰذا اسم اشارہ مبتدا، كِتَابُ مضاف اور ''نا'' ضمیر مجرور متصل بہ اضافت مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ ملکر خبر ہوئی، مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳۵)......هٰذَانِ سَاحِرَانِ: ترجمہ: یہ دونوں جادوگر ہیں۔

ترکیب:— هٰذَانِ اسم اشارہ مبتدا اور سَاحِرَانِ صیغہ صفت اسم فاعل اور هُمَا ضمیر اسکا فاعل۔ صیغہ صفت اپنے فاعل کے ساتھ مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳۶)......هٰذِهٖ بِنْتِیْ: ترجمہ: یہ میری بیٹی ہے۔

ترکیب:—هٰذِهٖ اسم اشارہ مبتدا، بِنْتِ مضاف اور ''ی'' ضمیر مجرور متصل بہ اضافت مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳۷)......هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ: ترجمہ: وہ (اللہ) وہ ذات ہے جس نے تم کو پیدا کیا۔

ترکیب:— هُوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، اَلَّذِیْ اسم موصول، خَلَقَ فعل، هُوَ ضمیر مرفوع متصل اسکا فاعل کُمْ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر موصول کیلئے صلہ، اور صلہ کے اندر هُوَ ضمیر عائد ہے جو لوٹ رہی ہے الّذی اسم موصول کی طرف۔ موصول وصلہ ملکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳۸)……تَبَارَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ:

ترجمہ: برکت والی ہے وہ ذات جس نے قرآن کو اتارا۔

ترکیب:— تَبَارَکَ فعل، اَلَّذِیْ اسم موصول نَزَّلَ فعل ھُوَ ضمیر مرفوع متصل فاعل جو کہ عائد ہے اور موصول کی طرف لوٹ رہی ہے اور الفُرْقَانَ مفعول بہ ہے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول صلہ مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳۹)……قَالَ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَ نَا: ترجمہ: ان لوگوں نے کہا جو امید نہیں رکھتے تھے ہماری ملاقات کی۔

ترکیب:— قَالَ فعل اَلَّذِیْنَ اسم موصول لا نافیہ یَرْجُوْنَ فعل واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل فاعل۔ لِقَآءَ مضاف اور نا ضمیر مجرور متصل بہ اضافت مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ مل کر مفعول بہ ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر موصول کیلئے صلہ۔ موصول وصلہ مل کر فعل کیلئے فاعل ہوا۔ فعل اپنے فاعل کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴۰)……جَآءَ الَّذِیْ ضَرَبَ غُلَامَکَ: ترجمہ: وہ آیا جس نے آپ کے غلام کو مارا۔

ترکیب:— جَآءَ فعل اَلَّذِیْ اسم موصول ضَرَبَ فعل ھُوَ ضمیر مرفوع متصل مستتر اسکا فاعل جو الذی اسم موصول کی طرف لوٹ رہی ہے، غلام مضاف اور کَ ضمیر مجرور متصل بہ اضافت مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کیساتھ مل کر موصول کیلئے صلہ، موصول صلہ مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴۱)……اِیَّایَ ضَرَبْتَ: ترجمہ: تو نے مجھ ہی کو مارا۔

ترکیب:— اِیَّایَ ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ مقدم، ضَرَبْتَ فعل اور ''ت'' ضمیر مرفوع

متصل بارز اسکا فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴۲)...... اِیَّاکُمْ اَدْعُوْ: ترجمہ: میں نے تم ہی کو بلایا۔

ترکیب:- اِیَّـاکُمْ ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ مقدم، اَدْعُوْ فعل اَنا ضمیر مرفوع متصل مستتر فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴۳)...... لَکُمْ جَمَالٌ: ترجمہ: تمہارے لئے خوبصورتی ہے۔

ترکیب:- لام حرف جر کُمْ ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا ثابتٌ شبہ فعل کیلئے۔ شبہ فعل ھُوَ ضمیر مرفوع متصل مستتر اسکا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ مل کر خبر مقدم جمالٌ مبتدا موٴخر، مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴۴)...... لَهَا زَوْجٌ: ترجمہ:- اس کے لئے شوہر ہے۔

ترکیب:- لام حرف جر ھا ضمیر مجرور متصل بہ حرف جرُ جار مجرور مل کر متعلق ہوئے ثابتٌ شبہ فعل کے لئے، ثابتٌ شبہ فعل اپنے فاعل ھو ضمیر اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم، زوجٌ مبتدائے موٴخر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴۵)...... لَهُمْ عِلْمٌ: ترجمہ:- ان کے لئے علم ہے۔

ترکیب:- لام حرف جر ھم ضمیر مجرور متصل بہ حرف جر، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے ثابتٌ شبہ فعل کے لئے، ثابتٌ شبہ فعل اپنے فاعل ھو ضمیر اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم، علمٌ مبتدائے موٴخر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴۶)...... لِیْ حُزْنٌ: ترجمہ:- میرے لئے پریشانی ہے۔

ترکیب:- لام حرف جر ی ضمیر مجرور متصل بہ حرف جر، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے ثابتٌ شبہ فعل کے لئے، ثابتٌ شبہ فعل اپنے فاعل ھو ضمیر اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم، حزنٌ مبتدائے

مؤخر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴۷)...... اُولٰئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ: ترجمہ:- وہی ہیں مراد کو پہنچنے والے (تفسیر عثمانی)

ترکیب:- اولئک اسم اشارہ مبتدا، ھم ضمیر فصل یا مبتدا ثانی، المفلحون اس کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴۸)...... هٰذَا الرَّجُلُ خَالِيْ: ترجمہ:- یہ آدمی میرا ماموں ہے۔

ترکیب:- ھٰذا اسم اشارہ الرّجل مشارٌ الیہ، اسم اشارہ مشار الیہ مل کر مبتدا، یا ھٰذا موصوف اور الرّجل اس کی صفت؟ موصوف صفت مل کر مبتدا، خالی مضاف مضاف الیہ مل کر اس کے لئے خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ:- جہاں پر اسم اشارہ کے بعد معرف باللّام آجائے وہاں پر موصوف وصفت یا اسم اشارہ ومشار الیہ مل کر مبتدا یا خبر وغیرہ بنتے ہیں۔

(۴۹)......ذَانِکَ الرَّجُلَانِ ذَهَبَا: ترجمہ: وہ دونوں مرد گئے۔

ترکیب:- ذَانِکَ اسم اشارہ موصوف اور الرَّجُلَانِ صفت۔ اسم اشارہ اور مشارٌ الیہ مل کر مبتدا ذَهَبَا فعل الف ضمیر مرفوع متصل بارز اسکا فاعل راجع بسوئے الرّجلان. فعل اپنے فاعل کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مبتدا کیلئے خبر۔ مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵۰)......ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا: ترجمہ: ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔

ترکیب:- ظَلَمْنَا فعل، نا ضمیر مرفوع متصل بارز اسکا فاعل، اَنْفُسَ مضاف اور نا ضمیر مجرور متصل متصل بہ اضافت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کیساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵۱)......اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ: ترجمہ: میں جانتا ہوں وہ جو آپ نہیں جانتے۔

ترکیب:- اَعْلَمُ فعل اَنَا ضمیر مرفوع متصل مستتر واجب الاستتار اسکا فاعل اور ما موصولہ لا نافیہ تعلمون فعل واؤ ضمیر مرفوع متصل بارز اسکا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ نافیہ ہوکر موصول کیلئے صلہ۔ موصول وصلہ مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵۲)......هٰذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ: ترجمہ: یہ برکت والا ذکر ہے۔

ترکیب:- هٰذَا اسم اشارہ مبتدا، ذِكْرٌ موصوف اور مُبَارَكٌ صفت۔ موصوف اپنی صفت کیساتھ مل کر خبر۔ مبتدا وخبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵۳)......اُذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْ اَنْعَمْتُ: ترجمہ: تم یاد کرو میری ان نعمتوں کو جو میں نے انعام کیں۔

ترکیب:- اُذْكُرُوْا فعل امر واؤ ضمیر مرفوع متصل بارز اسکا فاعل۔ نِعْمَتِ مضاف اور ''ی'' ضمیر مجرور متصل بہ اضافت مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ مل کر موصوف، اَلَّتِيْ اسم موصول اَنْعَمْتُ فعل تُ ضمیر مرفوع متصل اسکا فاعل۔ فعل اپنے فاعل کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر موصول کیلئے صلہ۔ موصول وصلہ ملکر صفت۔ موصوف اپنی صفت کیساتھ ملکر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

(۵۴)......لَكُمْ مَّا سَئَلْتُمْ: ترجمہ: آپ کیلئے وہ ہے جو آپ نے سوال کیا۔

ترکیب:- لام حرف جر کُمْ ضمیر مجرور متصل بہ حرف جر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے ثابِتٌ کیلئے۔ ثَابِتٌ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل ھُوَ ضمیر مرفوع متصل کیساتھ ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر مقدم اور ما موصولہ سَأَلْتُمْ فعل تُمْ ضمیر مرفوع متصل بارز اسکا فاعل۔ فعل اپنے فاعل کیساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر موصول کیلئے صلہ۔ موصول وصلہ ملکر مبتدا مؤخر۔ مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم کیساتھ مل کر

جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵۵)……اِیَّاکُمَا اَعْطَیْتُ: ترجمہ: آپ دونوں کو ہی میں نے عطاء کیا۔

ترکیب:— اِیَّاکُمَا ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ مقدم، اَعْطَیْتُ فعل ت ضمیر مرفوع متصل بارز اسکا فاعل۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ مقدم کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵٦)……اِیَّاهُنَّ نَکَحْتُ: ترجمہ: میں نے ان سے ہی نکاح کیا۔

ترکیب:— اِیَّاهُنَّ ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ مقدم، نَکَحْتُ فعل ''ت''، ضمیر مرفوع متصل اسکا فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵۷)……اِیَّاکَ ضَرَبْتُ: ترجمہ: میں نے آپ کو ہی مارا۔

ترکیب:— اِیَّاکَ ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ مقدم، ضَرَبْتُ فعل ''ت''، ضمیر مرفوع متصل بارز اسکا فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵۸)……عَلِمَ مَالَمْ تَعْلَمُوْا: ترجمہ: جانتا ہے وہ جو آپ نہیں جانتے۔

ترکیب:— عَلِمَ فعل ھُوَ ضمیر مرفوع متصل مستتر اسکا فاعل، ما موصولہ لَمْ جازمہ تَعْلَمُوْا فعل واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل اسکا فاعل۔ فعل اپنے فاعل کیساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ۔ موصول وصلہ ملکر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵۹)……هٰؤُلَآءِ اَصْحَابِیْ: ترجمہ: یہ میرے ساتھی ہیں۔

ترکیب:— هٰؤُلَآءِ اسم اشارہ مبتدا، اَصْحَابِ مضاف اور ''ی'' ضمیر مجرور متصل بہ اضافت مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ مل کر خبر۔ مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(٦۰)……قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُکَ: ترجمہ: تحقیق اللہ تعالیٰ نے اس عورت کی

بات سنی جو آپ سے جھگڑا کرتی ہے۔

ترکیب:۔ قد برائے تحقیق سَمِعَ فعل لفظِ ''اللہ'' فاعل۔ قَوْلَ اسم مصدر مضاف الَّتِیْ اسم موصول تُجَادِلُ فعل هِیَ ضمیر مرفوع متصل مستتر اسکا فاعل اور ک ضمیر منصوب متصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کیساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر صلہ۔ موصول وصلہ مل کر مضاف الیہ، قولَ مصدر کے لئے، مضاف ومضاف الیہ ملکر مفعول بہ ہوا سَمِعَ کیلئے۔ سَمِعَ فعل اپنے فاعل (لفظ اللہ) اور مفعول بہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

(۶۱)...... هٰذا درهمٌ ترجمہ:۔ یہ درہم ہے۔

ترکیب:۔ ھٰذا اسم اشارہ مبتدا، درھمٌ اس کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۶۲)...... هٰذا كَلْبٌ: ترجمہ: یہ کتا ہے۔

ترکیب:۔ ھٰذا اسم اشارہ مبتدا اور کَلْبٌ خبر ہے۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۶۳)...... عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ: ترجمہ: جان لیا نفس نے اُس چیز کو جو اس نے حاضر کیا۔

ترکیب:۔ عَلِمَتْ فعل نَفْسٌ فاعل، مَا موصولہ اَحْضَرَتْ فعل هِیَ ضمیر مرفوع متصل مستتر اسکا فاعل۔ فعل اپنے فاعل کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر صلہ۔ موصول وصلہ مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

(۶۴)...... لَهُمْ كَمَالٌ: ترجمہ: ان کیلئے کمال ہے۔

ترکیب:۔ لام حرف جار هُمْ ضمیر مجرور متصل بحرف جر، جار ومجرور ملکر ثابتٌ صیغہ صفت اسم فاعل کیلئے متعلق ہوئے۔ ثابتٌ اسم فاعل اور ضمیر فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم اور کمالٌ

مبتدا موخر۔ مبتدا موخر اپنی خبر مقدم کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(٦٥)……اِضْرِبُوْهُنَّ: ترجمہ: تم سب مرد انکو (عورتوں) مارو۔

ترکیب:— اِضْرِبُوْا فعل واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل اسکا فاعل اور ھُنَّ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

(٦٦)……جَاءَ الَّذِیْ اَعْطَاکَ: ترجمہ: آیا وہ آدمی جس نے آپکو عطا کیا۔

ترکیب:— جَآءَ فعل الَّذِیْ اسم موصول اَعْطَاکَ فعل ھُوَ ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے الّذِی اسکا فاعل اور کَ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ۔ موصول وصلہ مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(٦٧)……رَبُّنَا اللّٰهُ: ترجمہ: اللہ ہمارا رب ہے۔

ترکیب:— رَبُّ مضاف اور نا ضمیر مجرور متصل بہ اضافت مضاف الیہ۔ مضاف و مضاف الیہ ملکر مبتدا اور لفظِ اللہ خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(٦٨)……رَسُوْلُنَا مُحَمَّدٌ: ترجمہ: محمد ﷺ ہمارے رسول ہیں۔

ترکیب:— رَسُوْلُ مضاف اور نا ضمیر مجرور متصل بہ اضافت مضاف الیہ ہے۔ مضاف اور مضاف الیہ ملکر مبتدا اور مُحَمَّدٌ خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(٦٩)……قِبْلَتُنَا بَیْتُ اللّٰهِ: ترجمہ: ہمارا قبلہ بیت اللہ ہے۔

ترکیب:— قِبْلَۃُ مضاف اور نا ضمیر مجرور متصل بہ اضافت مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ مل کر مبتدا اور بَیْتُ مضاف اور لفظ اللہ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ

کیساتھ مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷۰)......لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ: ترجمہ: میں عبادت نہیں کرتا ہوں جسکی تم عبادت کرتے ہو۔

ترکیب:- لا نافیہ اَعْبُدُ فعل اور انا ضمیر مرفوع متصل مستتر اسکا فاعل ما موصولہ تَعْبُدُوْنَ فعل اور واؤ ضمیر مرفوع متصل بارز اسکا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ موصول وصلہ ملکر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷۱)......لَکُمْ دِیْنُکُمْ: ترجمہ: تمہارے لئے تمہارا دین ہے۔

ترکیب:- لام حرف جر کُمْ ضمیر مجرور متصل بہ حرف جر مجرور۔ جار مجرور مل کر ثابتٌ صیغہ صفت اسم فاعل کیلئے، صیغہ صفت اسم فاعل اپنے فاعل یعنی ھُوَ ضمیر مرفوع متصل فاعل کیساتھ مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم اور دِیْنُکُمْ میں دِیْنُ مضاف اور کُمْ ضمیر مجرور متصل بہ اضافت مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ مل کر مبتدا مؤخر۔ مبتدا مؤخر خبر مقدم کیساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷۲)......قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰھَا: ترجمہ: تحقیق کامیاب ہوا وہ جس نے نفس کو پاک کیا۔

ترکیب:- قد برائے تحقیق اَفْلَحَ فعل مَنْ موصولہ زَکّٰی فعل ھُوَ ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے مَنْ اور ھا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کیساتھ مل کر صلہ۔ موصول وصلہ مل کر اَفْلَحَ کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷۳)......مَا نَدِمَ مَنْ سَکَتَ: ترجمہ: پشیمان نہیں ہوا وہ جو خاموش رہا۔

ترکیب:- ما نافیہ نَدِمَ فعل مَنْ موصولہ سَکَتَ فعل ھُوَ ضمیر مرفوع متصل اسکا فاعل راجع بسوئے من موصولہ۔ فعل اپنے فاعل کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ صلہ وموصول ملکر نَدِمَ کا فاعل ہوا۔ فعل اپنے فاعل کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷۴)……اَیُّکُمْ ضَرَبَ زَیْداً: ترجمہ: آپ میں سے کس نے زید کو مارا؟

ترکیب:— اَیُّ مضاف اور کُمْ ضمیر مجرور متصل بہ اضافت مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، ضَرَبَ فعل ھُوَ ضمیر مرفوع متصل مستتر اسکا فاعل اور زَیْداً مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اور خبر مل کر جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

(۷۵)……اَیَّةُ اِمْرَءَ ةٍ زَوْجَتُکَ: ترجمہ: کونسی عورت آپ کی بیوی ہے۔

ترکیب:— اَیَّةُ مضاف اور اِمْرَءَ ةٍ مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر مبتدا اور زَوْجَةُ مضاف اور کَ ضمیر مجرور متصل بہ اضافت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں اسماء وافعال اور ظروف کو پہچانو اور ہر ایک مثال کا ترجمہ ترکیب لکھو۔

(۱)……شَتَّانَ بَیْنَ زَیْدٍ وَّ عَمْرٍو: ترکیب وترجمہ کے لحاظ سے اس کے دو احتمال ہیں۔

احتمال نمبر (1)…… ترجمہ: جدائی ڈال دی اُس نے زید اور عمرو کے درمیان۔

ترکیب:— شَتَّانَ اسم فعل بمعنی ماضی اِفْتَرَقَ. اِفْتَرَقَ فعل ھُوَ ضمیر مرفوع متصل اسکا فاعل بَیْنَ ظرفِ مضاف اور زَیْدٍ معطوف علیہ واوٗ حرف عطف عمرٍو معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف کیساتھ مل کر مضاف الیہ۔ بین ظرف مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر مفعول فیہ برائے افترق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

احتمال نمبر (2)……اصل میں عبارت یوں ہے ’’شَتَّانَ زَیْدٌ وَّ عَمْرٌو‘‘: ترجمہ: جدا ہوئے زید اور عمرو۔

ترکیب :- شتّان اسم فعل بمعنی ماضی افترق، افترق فعل زیدٌ معطوف علیہ واؤ حرف عطف عمروٌ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل ہوا فعل کے لئے، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

(۲)......هَيْهَاتَ يَوْمُ الْعِيْدِ: ترجمہ: دور ہوا عید کا دن

ترکیب :- هَيْهَاتَ اسم فعل بمعنی ماضی بَعُدَ. بَعُدَ فعل يَوْمُ مضاف اَلْعِيْدِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

(۳)......بَلْهَ زَيْداً: ترجمہ: تو چھوڑ دے زید کو۔

ترکیب :- بَلْهَ اسم فعل بمعنی امر حاضر معلوم اُتْرُكْ. اُتْرُكْ فعل اَنْتَ ضمیر مرفوع متصل اسکا فاعل اور زَيْداً مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۴)......حَيَّهَلَ الصَّلٰوةَ: ترجمہ: نماز کی طرف آؤ۔

ترکیب :- حَيَّهَلْ اسم فعل بمعنی امر حاضر معلوم اِيْتِ. اِيْتِ فعل اَنْتَ ضمیر اسکا فاعل اور الصَّلٰوةَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۵)......جِئْتُكَ اِذْطَلَعَتِ الشَّمْسُ: ترجمہ: میں تیرے پاس آیا جب سورج طلوع ہوا۔

ترکیب :- جِئْتُ فعل تُ ضمیر مرفوع متصل بارز اسکا فاعل، كَ ضمیر مفعول بہ، اذ ظرف مضاف از ظروف مبنیہ طَلَعَتْ فعل، الشَّمْسُ فاعل، فعل اپنے فاعل کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

(۶)......اٰتِيْكَ اِذَا جَآءَ زَيْدٌ: ترجمہ: میں آؤنگا تیرے پاس جب زید آجائے۔

ترکیب:- اٰتِیْ فعل انا ضمیر فاعل اور کَ ضمیر مفعول بہ۔ اِذا ازظروفِ مبنیہ مضاف جاءَ فعل اور زَیْدٌ اسکا فاعل۔ فعل اپنے فاعل کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ ہوکر مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ کیساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷)...... **کَیْفَ حَالُکَ:** ترجمہ: آپ کا کیا حال ہے۔

ترکیب:- کیف خبر مقدم اور حال مضاف اور کَ ضمیر مجرور متصل بہ اضافت مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر مبتدا مؤخر۔ مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم کیساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۸)...... **اَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنِ:** ترجمہ: قیامت کا دن/ فیصلے کا دن کب واقع ہوگا؟

ترکیب:- اَیَّانَ خبر مقدم، یَوْمُ مضاف اور الدِّیْنِ مضاف الیہ ہوکر مبتدا مؤخر۔ مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم کیساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹)...... **نَصَرْتُکَ اَمْسِ:** ترجمہ: میں نے کل آپ کی مدد کی۔

ترکیب:- نَصَرْتُ فعل تُ ضمیر فاعل اور کَ ضمیر مفعول بہ اور اَمْسِ مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰)...... **مَا رَأَیْتُ زَیْداً مُذْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ.**

ترجمہ: جمعہ کے دن سے میں نے زید کو نہیں دیکھا۔

ترکیب:- ما نافیہ رَأَیْتُ فعل تُ ضمیر اس کا فاعل اور زیداً مفعول بہ مذ ازظروف مبنیہ مضاف یَوْمِ مضاف الیہ مضاف اور اَلْجُمُعَةِ مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف کیساتھ مل کر مُذْ مضاف کیلئے مضاف الیہ۔ مذ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر مفعول فیہ ہوا۔ فعل

اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ کیساتھ مل کو جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱)......مَا ضَرَبْتُهُ قَطُّ : ترجمہ: میں نے اس کو کبھی نہیں مارا۔

ترکیب:— مانافیہ ضَرَبْتُ فعل ت ضمیر فاعل اور "ہ" ضمیر مفعول بہ، قَطُّ ازظروف مبنیہ مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲)...... يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ: ترجمہ: اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔

ترکیب:— يَدُ مضاف اور لفظ اللہ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر مبتدا اور فَوْقَ ظرف مضاف اَيْدِیْ مضاف الیہ مضاف اور هِمْ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر فَوْقَ مضاف کیلئے مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر ظرف مستقر مفعول فیہ ہوا فعل محذوف ثبت کیلئے۔ ثبت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ کیساتھ ملکر خبر ہوئی يَدُ اللّٰهِ مبتدا کیلئے۔ مبتدا اپنی خبر کیساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳)......جَلَسْتُ فَوْقَ عَمْرٍو: ترجمہ: میں عمر پر بیٹھا۔

ترکیب:— جَلَسْتُ فعل "تُ" ضمیر فاعل اور فوق ظرف مضاف عَمْرٍو مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ ملکر مفعول فیہ ہوا فعل جَلَسْتُ کیلئے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ کیساتھ ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

(۱۴)......اِجْلِسْ حَيْثُ جَلَسَ زَيْدٌ: ترجمہ: بیٹھ جہاں زید بیٹھا۔

ترکیب:—اِجْلِسْ فعل انت ضمیر اسکا فاعل، حیث ظرفِ مکان مضاف اور جَلَسَ فعل زَيْدٌ اسکا فاعل ہوا۔ فعل اپنے فاعل کیساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حیث مضاف کیلئے مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر اجلس فعل کیلئے مفعول فیہ ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

نوٹ :-حیثُ ،اس کا معنی ہے ''جہاں'' یہ ہمیشہ مضاف ہوتا ہے جملے کی طرف ، وہ جملہ کبھی فعلیہ ہوگا اور کبھی اسمیہ اور حیث ہمیشہ مبنی بر ضم ہوتا ہے۔ جملہ فعلیہ کی مثال ''اجلس حیث جلس زیدٌ'' (جہاں زید بیٹھا ہے وہاں بیٹھ جا)۔ جملہ اسمیہ کی مثال '' قُمْ حیث زید قائم '' (کھڑے ہو جاؤ جہاں زید کھڑا ہے)

(۱۵)......اِمْشِ قُدَّامَ بَكْرٍ: ترجمہ: بکر کے آگے چل

ترکیب:-اِمْشِ فعل امر اَنْتَ ضمیر اسکا فاعل قُدَّامَ مضاف اور بکر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر مفعول فیہ ہوا فعل مذکور اِمْشِ کے لئے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ کیساتھ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امر یہ ہوا۔

(۱٦)......ضَعْ هٰذَا فَوْقَ السَّطْحِ: ترجمہ: رکھ یہ چھت پر۔

ترکیب:-ضَعْ فعل امر اَنْتَ اسکا فاعل ھٰذا اسم اشارہ مفعول بہ فَوْقَ ظرف مضاف اَلسَّطح مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ ملکر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

نوٹ :-اسمائے اشارات مبنی ہیں سوائے ذان، ذین، تانِ اور تین کے، کہ ان میں اختلاف ہے، بعض کے نزدیک یہ معرب ہیں کیوں حالت رفعی، نصبی اور جری میں ان کا آخر مختلف ہو رہا ہے، اور جمہور کے نزدیک یہ مبنی ہیں اور یہی مذہب صحیح ہے، رہی یہ بات کہ حالت رفعی نصبی و جری میں ان کا آخر مختلف کیوں ہو رہا ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ واضع نے حالت رفعی کے لئے ذان اور حالت نصبی اور جری کے لئے ذین اور تین کو الگ وضع کیا ہے، باقی یہاں پر ھذا مبنی غیر اصل ہے۔

(۱۷)......فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ: ہم نے ان کے بعض کو بعض پر فضیلت دی۔

ترکیب: -فَضَّلْنَا فعل نا ضمیر اسکا فاعل بَعْضَ مضاف اور هُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر مفعول بہ ہوا فَضَّلْنَا کیلئے، فَوْقَ ظرف مضاف بَعْضٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر مفعول فیہ ہوا فَضَّلْنَا فعل کیلئے۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۸)......كَمْ دِرْهَماً عِنْدَكَ: ترجمہ: آپ کے پاس کتنے درھم ہیں۔

ترکیب: - كَمْ اسم عدد مبنی مُمَیَّز اور دِرْهَماً تمیز۔ ممیّز اور تمیز ملکر مبتدا، عِنْدَ ظرف مضاف اور کاف ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ مل کر مفعول فیہ ہوا مَوْجُوْدٌ شبہ فعل کیلئے موجودٌ شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ کیساتھ ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا کیلئے۔ مبتدا اپنی خبر کیساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۹)......مَلَكْتُ كَذَا وَ كَذَا دِرْهَماً: ترجمہ: میں اتنے اتنے درھم کا مالک ہوا۔

ترکیب: - مَلَكْتُ فعل "تُ" ضمیر اسکا فاعل کذا معطوف علیہ واؤ حرفِ عطف كَذَا معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف کیساتھ ملکر اسم کنایہ مبہم ممیّز اور دِرْهَماً تمیز۔ ممیّز اور تمیز مل کر مفعول بہ ہوا ملکتُ فعل کیلئے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۰)......قُلْتُ لِزَيْدٍ كَيْتَ وَ كَيْتَ: ترجمہ: میں نے زید کو ایسا ویسا کہا۔

ترکیب: - قُلْتُ فعل تُ ضمیر اسکا فاعل لام حرف جر زید مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کیلئے۔ كَيْتَ وَ كَيْتَ معطوف علیہ و معطوف ملکر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل متعلق اور مفعول بہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۱)......مَشَيْتُ خَلْفَكَ: ترجمہ: میں آپ کے پیچھے چلا۔

ترکیب:— مَشَیْــتُ فعل اورتُ ضمیر اسکا فاعل، خَــلْفَ مضاف اورکاف ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر مفعول فیہ ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ کیساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۲)......قَعَدَ زَیْدٌ تَحْتَ الشَّجَرَةِ: ترجمہ: زید درخت کے نیچے بیٹھا۔

ترکیب:— قَعَدَ فعل زَیْدٌ اسکا فاعل تَحْتَ ظرف مضاف اَلشَّجَرَةِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر مفعول فیہ ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۱)......لَاأُعْطِیْهِ عَوْضُ: ترجمہ: میں اسکو کبھی عطاء نہیں کرونگا۔

ترکیب:— لَا نافیہ اُعْطِیْهِ فعل انا ضمیر اسکا فاعل اورہ ضمیر مفعول بہ اور عَوْضُ ازظروف مبنیہ مفعول فیہ ہوا۔ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۴)......اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ: ترجمہ: جب پہنچ چکی مدد اللہ کی۔

ترکیب:— اِذَا اسم ظرف شرطیہ غیر جازمہ محلًا منصوب مفعول فیہ مقدم جَآءَ فعل نَـصْرُ اللّٰهِ مضاف اور مضاف الیہ ملکر فاعل، فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ مقدم کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، اس کی جزا محذوف ہے فَسَبِّـحْ بِـحَمْدِ رَبِّکَ وَاسْتَغْفِرْهُ، شرط و جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

(۲۵)......اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ: ترجمہ: جب زمین ہلادی جائیگی۔

ترکیب:— اِذَا اسم ظرف شرطیہ غیر جازمہ محلًا منصوب مفعول فیہ مقدم، زُلْـزِلَـتْ فعل ماضی مجہول اَلْاَرْضُ اسکا نائب فاعل۔ فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ مقدم کے ساتھ مل کر جملہ

فعلیہ خبریہ ہوکر شرط اس کی جزا محذوف ہے، جوکہ یہ ہے، يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحىٰ لَهَا، شرط و جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

نوٹ:- اذا کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) اذا مفاجاتیہ (۲) اذا شرطیہ غیر جازمہ۔

(۱)...... اذا مفاجاتیہ ہمیشہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے جیسے خرجت فاذا الاسد بالباب، جب اذا مفاجاتیہ ہو تو امام اخفشؒ کے نزدیک یہ حرف لا محل لھا من الاعراب ہوگا، اور امام مبرّد کے نزدیک ظرف مکان، اور امام زجاج کے نزدیک ظرف زمان ہوگا۔

(۲)...... اذا شرطیہ غیر جازمہ کے بعد دو فعل ہوں گے، پہلے کو شرط اور دوسرے کو جزاء کہتے ہیں، اس صورت میں اذا مضاف ہوگا اور مفعول فیہ مقدم ہوگا جزاء کے لئے، جیسے اذا جاء نصر اللہ۔

نوٹ:- ہم نے اوپر دونوں ترکیبوں میں اذا کو شرط کے لئے مفعول فیہ مقدم بنایا، کیوں کہ اس کے اندر اختلاف ہے لہٰذا اگر جزا کے لئے مفعول فیہ مقدم بنائیں یا شرط کے لئے تو دونوں طرح درست ہے، عام طور پر اذا کو شرط کے لئے مفعول فیہ مقدم بناتے ہیں۔

(۲۶)...... جَاءَ زَيْدٌ قَبْلَكَ: ترجمہ: زید آپ سے پہلے آیا۔

ترکیب:- جَآءَ فعل اور زَيْدٌ اسکا فاعل۔ قَبْلَ ظرف مضاف اور ک ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ مل کر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۷)...... رَاَيْتُ زَيْداً قَبْلَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ: ترجمہ: میں نے زید کو جمعہ سے پہلے دیکھا۔

ترکیب:- رَأيْتُ فعل تُ ضمیر فاعل زَيْداً مفعول بہ، قَبْلَ ظرف مضاف يَوْمِ مضاف الیہ مضاف اور الجمعة مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر قَبْلَ مضاف کیلئے مضاف الیہ۔ قَبْلَ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ

اور مفعول فیہ کیساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۸)……عَرَفْتُ عَمْرواً قَبْلُ:   ترجمہ: میں نے عمرو کو پہلے جانا۔

ترکیب:- عَرَفْتُ فعل تُ ضمیر فاعل، عمرواً مفعول بہ اور قَبْلُ ازظروف مبنیہ مفعول فیہ ہوا۔ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۹)……مَا رَأَيْتُهُ بَعْدُ:   ترجمہ: میں نے اسکو بعد میں نہیں دیکھا۔

ترکیب:- مَا نافیہ رَأَيْتُ فعل تُ ضمیر اسکا فاعل ہٗ ضمیر مفعول بہ اور بَعْدُ ازظروف مبنیہ مفعول فیہ ہوا۔ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ضابطہ:- اِذَا کے بعد جب ''ما'' آجائے تو وہ ''ما'' زائد ہوگا۔

سوالات

امثلہ ذیل میں معرفہ کی اقسام پہچانو اور ان جملوں کی ترکیب و ترجمہ بھی کرو۔

(۱)……أَنَا يُوْسُفُ:   ترجمہ: میں یوسف ہوں۔

ترکیب:- اَنَا مبتدا، يُوْسُفُ خبر، مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲)……هٰذَا اَخِيْ:   ترجمہ: یہ میرا بھائی ہے۔

ترکیب:- هٰذَا اسم اشارہ مبتدا اَخِيْ مضاف اور ی ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ مل کر خبر۔ مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَنَا، اور يُوْسُفُ دونوں معرفہ ہیں کیونکہ انا ضمیر اور یوسفُ علم ہے۔ هٰذا اور اَخِيْ دونوں معرفہ ہیں کیونکہ ھذا اسم اشارہ اور اَخ ''ی'' ضمیر کی طرف مضاف ہے۔

(۳)……هٰذَا عَبْدُكَ:   ترجمہ: یہ آپ کا غلام ہے (بندہ)

ترکیب:— ھٰـذَا اسم اشارہ (معرفہ) مبتدا۔ عَبْـدُ مضاف اورکَ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ مل کر خبر۔ مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ عَبْدُ معرفہ ہے کیونکہ اسکی اضافت ہورہی ہے کاف ضمیر کی طرف۔ اور کَ ضمیر بھی معرفہ ہے۔ کیونکہ ضمائر میں سے ہے۔

(۴)...... حِلْمُ الرَّجُلِ عَوْنُهٗ: ترجمہ: آدمی کی بردباری اس کی مدد ہے۔

ترکیب:— حِلْمُ مضاف اور الرَّجُل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ مل کر مبتدا، حِلْمُ معرفہ ہے کیونکہ معرف باللام کی طرف مضاف ہے اور الرّجل بھی معرفہ ہے کیونکہ معرف باللام ہے اور عَـوْنُـهٗ مضاف اور ہٗ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر خبر، عَوْنُ معرفہ ہے کیونکہ ضمیر کی طرف اضافت ہے اور ہٗ ضمیر ہے لہٰذا یہ بھی معرفہ ہے۔ مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵)...... حِرْفَةُ الْمَرْءِ كَنْزُهٗ: ترجمہ: آدمی کا پیشہ اسکا خزانہ ہے۔

ترکیب:— حِرْفَةُ مضاف اور اَلْمَرْءِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر مبتدا اور كَـنْزُ مضاف اور ہٗ ضمیر مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ حِـرْفَةُ معرفہ ہے کیونکہ معرف باللام کی طرف اضافت ہے اور المرءُ معرفہ ہے کیونکہ معرف باللام ہے، كَنْزُ معرفہ اسلئے ہے کہ ہٗ ضمیر کی طرف مضاف ہے اور ہٗ ضمیر ہے لہٰذا یہ بھی معرفہ کی اقسام میں سے ضمیر (مضمرات میں سے) ہے۔

(۶)...... كَلَامُ اللّٰهِ دَوَاءُ الْقَلْبِ: ترجمہ: اللہ کا کلام دل کی دوا ہے۔

ترکیب:— كَلَامُ مضاف اور لفظ اللہ مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر مبتدا اور دَوَاءُ مضاف اور اَلْـقَلْبِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اس جملہ میں پہلا اسم (کلام اور دواء) معرفہ ہیں

کیونکہ معرف باللّام کی طرف مضاف ہیں اور دوسرا اسم (لفظ اللہ اور القلب) یہ دونوں معرفہ ہیں کیونکہ دونوں معرفہ باللّام ہیں اور لفظ اللہ علم بھی ہے۔

(۷)...... لِيْنُ الْكَلَامِ قَيْدُ الْقُلُوْبِ: ترجمہ: کلام کی نرمی دلوں کی قید (گرفت) ہے۔

ترکیب:— لِيْنُ مضاف اور الكلام مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر مبتدا اور قَيْدُ مضاف اور القلوب مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اس جملہ میں لین اور قید معرفہ ہیں کیوں کہ معرف باللّام کی طرف مضاف ہیں، اور (الکلام اور القلوب) دونوں معرفہ ہیں کیوں کہ دونوں معرف باللّام ہیں۔

(۸)...... نَحْنُ مُسْتَغْفِرُوْنَ: ترجمہ: ہم استغفار کرنے والے ہیں۔

ترکیب:— نَحْنُ مبتدا اور مُسْتَغْفِرُوْنَ صیغہ صفت اسم فاعل اور نَحْنُ ضمیر اسکا فاعل ہے جو کہ اسکے اندر ہے۔ صیغہ صفت اپنے فاعل کے ساتھ مل کر شبہ جملہ ہو کر مبتدا کیلئے خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ نَحْنُ ضمیر ہے لہٰذا یہ معرفہ ہے اور مستغفرون میں نَحْنُ ضمیر مستتر اسکا فاعل یہ بھی معرفہ ہے کیونکہ مضمرات میں سے ہے۔

(۹)...... طَابَ مَنْ وَّثِقَ بِاللّٰهِ: ترجمہ: اچھا ہوا وہ جس نے اللہ پر بھروسہ کیا۔

ترکیب:— طَابَ فعل مَنْ موصولہ وَثِقَ فعل هُوَ ضمیر اسکا فاعل، با حرفِ جر اور لفظِ اللہ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا وَثِقَ فعل بہ فاعل کیلئے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ موصول اپنے صلہ کے ساتھ مل کر طاب فعل کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ مَنْ موصولہ ہے لہٰذا معرفہ ہے اور لفظِ اللہ معرفہ ہے کیونکہ علم اور معرف باللام ہے۔

(۱۰)……صَبْرُکَ يُوْرِثُ الْخَيْرَ: ترجمہ: آپ کا صبر خیر کا وارث ہوتا ہے۔

ترکیب:— صَبْرُ مضاف اور ک ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر مبتدا اور يُوْرِثُ فعل ھُوَ ضمیر اسکا فاعل اور اَلْخَيْرَ مفعول بہ ہے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مبتدا کیلئے خبر مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ صَبْرُ مضاف ہے ک ضمیر کی طرف لہٰذا معرفہ ہے اور ک معرفہ ہے کیونکہ ضمائر میں سے ہے، يُوْرِثُ کے اندر ضمیر معرفہ ہے اور الخَيْرَ بھی معرفہ ہے کیونکہ معرف باللام ہے۔

(۱۱)……صَمْتُ الْجَاهِلِ سَتْرُهٗ: ترجمہ: جاہل آدمی کا خاموش رہنا اسکا پردہ ہے۔

ترکیب:— صَمْتُ مضاف اور الجاھل مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر مبتدا اور سَتْرُ مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اور مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا کیلئے۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ صَمْتُ معرفہ ہے کیونکہ معرف باللام کی طرف مضاف ہے اور الجاھل معرفہ ہے، کیونکہ معرف باللام ہے اور سَتْرُ معرفہ ہے کیونکہ ہٗ ضمیر کی طرف اضافت ہے اور ہٗ معرفہ ہے کیونکہ ضمائر میں سے ہے۔

(۱۲)……هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ: ترجمہ: یہ ہے وہ جو تم نے ذخیرہ (دفن) کیا تھا۔

ترکیب:— هٰذا اسم اشارہ مبتدا، ما موصولہ، كَنَزْتُمْ فعل تم ضمیر اسکا فاعل ہے۔ فعل اپنے فاعل کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ موصول وصلہ مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ھٰذا معرفہ ہے کیونکہ اسماءِ اشارات میں سے ہے اور ما بھی معرفہ ہے کیونکہ اسماءِ موصولات میں سے ہے اور تُمْ ضمیر ہے لہٰذا یہ بھی معرفہ ہے۔

(۱۳)……هٰذِهٖ اُخْتِيْ: ترجمہ: یہ میری بہن ہے۔

ترکیب:— هٰذِهٖ اسم اشارہ مبتدا، اُخْتِ مضاف اور ی ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے

مضاف الیہ کے ساتھ مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ھٰذِہٖ معرفہ ہے کیونکہ اسماءِ اشارات میں سے ہے اور اُخْت معرفہ ہے کیونکہ یَ ضمیر کی طرف مضاف ہے اور ی معرفہ ہے کیونکہ ضمائر میں سے ہے۔

(۱۴)......ھٰؤُلَآءِ عَبِیْدِیْ: ترجمہ: یہ میرے غلام ہیں۔

ترکیب:- ھٰؤلَآءِ اسم اشارہ مبتدا، عَبِیْدِ مضاف اور ی ضمیر مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ھٰؤلَآءِ میں اَوْلَاءِ اسم اشارہ معرفہ ہے اور ھا حرف تنبیہ ہے نہ معرفہ ہے نہ نکرہ۔ عَبِیْد معرفہ ہے کیونکہ اسکی اضافت ضمیر کی طرف ہے اور ''ی'' بھی معرفہ ہے کیونکہ مضمرات میں سے ہے۔

(۱۵)......اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ: ترجمہ: نماز دین کا ستون ہے۔

ترکیب:- اَلصَّلٰوۃُ مبتدا عِمَادُ مضاف اور الدِّیْنِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ الصّلوٰۃُ معرفہ ہے کیونکہ معرف باللّام ہے۔ عمادُ مضاف ہے معرف باللّام کی طرف لہٰذا معرفہ ہے اور الدِّین بھی معرفہ ہے کیونکہ معرف باللّام ہے۔

(۱۶)......اَلزَّکوٰۃُ یُزَکِّی الْمَالَ: ترجمہ: زکوٰۃ مال کو صاف (پاکیزہ) کرتی ہے۔

ترکیب:- اَلزّکوٰۃُ مبتدا، یُزَکِّیْ فعل ھُوَ ضمیر اس کا فاعل، اَلْمَالَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مبتدا کیلئے خبر، مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

الزَّکوٰۃُ معرفہ ہے کیونکہ معرّف باللّام ہے۔ یُزَکِّیْ میں ھُوَ ضمیر معرفہ ہے اور المال معرفہ ہے کیونکہ معرّف باللّام ہے۔

(۱۷)......اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ: ترجمہ: روزہ ڈھال ہے۔

ترکیب:— اَلصَّوْمُ مبتدا، جُنَّةٌ خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلصَّوْمُ معرفہ ہے کیونکہ معرّف باللام ہے۔

(۱۸)......اَلْحَجُّ مُطَهِّرٌ: ترجمہ: حج پاک کرنے والا ہے۔

ترکیب:— اَلْحَجُّ مبتدا، مُطَهِّرٌ صیغہ صفت اسم فاعل، هُوَ ضمیر اسکا فاعل، صیغہ صفت اپنے فاعل کے ساتھ مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْحَجُّ معرفہ ہے کیونکہ معرّف باللام ہے اور مُطَهِّرٌ کے اندر هُوَ معرفہ ہے کیونکہ مضمرات میں سے ہے۔

(۱۹)......ذِكْرُ اللّٰهِ طَمَانِيَةُ الْقَلْبِ: ترجمہ: اللہ کا ذکر (یاد) دل کا سکون ہے۔

ترکیب:— ذِكْرُ مضاف اور لفظِ الله مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر مبتدا، طَمَانِيَةُ مضاف اور القلب مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ذِكْرُ اور طمانيةُ دونوں معرفہ ہے کیونکہ دونوں معرّف باللام کی طرف مضاف ہیں، اور لفظ اللہ اور القلب دونوں معرفہ ہیں کیونکہ دونوں معرّف باللام ہیں اور لفظ اللہ علم بھی ہے۔

(۲۰)......لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ: ترجمہ: اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے۔

ترکیب:— لام تاکید یہ ابتدائیہ غیر عاملہ ذِكْرُ مضاف اور لفظِ اللہ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر مبتدا، اکبرُ صیغہ اسم تفضیل ھو ضمیر اس کا فاعل، صیغہ صفت اپنے فاعل سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ذِكْرُ معرفہ ہے کیونکہ اسکی اضافت ہے لفظ اللہ کی طرف جو کہ علم اور معرّف باللام ہے۔ اَكْبَرُ کے اندر ضمیر معرفہ ہے۔

(۲۱)......اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ: ترجمہ: اللہ جانتا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

ترکیب:— لفظ "اَللّٰہُ" مبتدا۔ یَعْلَمُ فعل ھُوَ ضمیر اسکا فاعل۔ ما موصولہ تَصْنَعُوْنَ فعل واوٴ ضمیر بارز اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر موصول کیلئے صلہ۔ موصول وصلہ مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مبتدا کیلئے خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ لفظِ اللہ معرّف باللام اور علم ہے لہٰذا معرفہ ہے، یَعْلَمُ میں ھُوَ ضمیر ہے لہٰذا معرفہ ہے، ما موصولہ ہے لہٰذا معرفہ اور تَصْنَعُوْنَ کے اندر ضمیر واوٴ اسکا فاعل معرفہ ہے کیونکہ مضمرات میں سے ہے۔

(۲۲)...... ذَالِکُمُ الشَّیْطَانُ یُخَوِّفُ اَوْلِیَآءَ ہٗ۔ ترجمہ: سو (وہ) شیطان ہے (جو) کہ ڈراتا ہے اپنے دوستوں سے۔

ترکیب:— ذَالِکُمْ اسم اشارہ موصوف اور اَلشَّیْطَانُ صفت ہے، موصوف صفت ملکر مبتدا۔ یُخَوِّفُ فعل ھُوَ ضمیر اس کا فاعل، اَوْلِیَآءَ مضاف اور ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر فعل بہ فاعل کیلئے مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مبتدا کیلئے خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ذَالِکُمْ معرفہ ہے کیونکہ اسماء اشارات میں سے ہے، الشَّیْطَانُ معرفہ ہے کیونکہ معرف باللام ہے، یُخَوِّفُ میں ھُوَ معرفہ ہے کیونکہ مضمرات میں سے ہے۔ اَوْلِیَاءَ معرفہ ہے کیونکہ اسکی اضافت ہے ہٗ ضمیر کی طرف۔ ہٗ معرفہ ہے کیونکہ مضمرات میں سے ہے۔

ذالکم میں ذا اسم اشارہ ہے، جو کہ معرفہ ہے اور "لام" لامحل لہٗ من الاعراب ہے اور کم ضمیر خطاب معرفہ ہے۔

فائدہ:- اسم اشارہ کے بعد اسم موصول یا معرف باللام آ جائے تو عموماً تین ترکیبیں ہوسکتی ہیں۔

(۱) موصوف وصفت (۲) مبین وعطف بیان۔ (۳) مبدل منہ وبدل، اور کبھی چوتھی

ترکیب مبتدا اور خبر والی بھی ہوتی ہے لیکن یہ قلیل ہے۔

سوالات

امثلہ مندرجہ ذیل میں ہر کلمہ میں مذکر ومؤنث اور مؤنث کی قسمیں اور واحد وثنی ومجموع کو بتاؤ اور ہر مثال کا ترجمہ وترکیب بھی کرو۔

(۱)......سَلَامَةُ الانْسَانِ فِی حَبْسِ النَّفْسِ: ترجمہ: انسان کی سلامتی نفس کی قید میں ہے۔

ترکیب:— سَلَامَةُ اسم واحد مؤنث لفظی مضاف اور الانسان اسم واحد مذکر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ مل کر مبتدا۔ فِیْ حرف جر، حَبْسِ اسم واحد مذکر مضاف اور اَلنَّفْسِ اسم واحد مؤنث مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ ملکر مجرور۔ جار ومجرور مل کر متعلق ہوئے ثابتٌ شبہ فعل کیلئے۔ ثابتٌ شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲)......سَادَةُ الْاُمَّةِ الْفُقَهَآءُ: ترجمہ: امت کے سردار فقہا لوگ ہیں۔

ترکیب:— سَادَةُ مضاف اور اَلْاُمَّةِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر مبتدا اور اَلْفُقَهَآءُ خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ سَادَةُ صیغہ جمع مذکر مکسر ہے۔ اصل میں سَیَدَةٌ تھا۔ قال اور باع کے قانون کی وجہ سے سادۃٌ بن گیا۔

اَلْاُمَّةِ مؤنث لفظی ہے یہ لفظاً مفرد جمع اسکی اَلْاُمَمْ آتی ہے۔ اَلْفُقَهَآءُ جمع مذکر ہے یہ جمع ہے فَقِیْهٌ کی۔ (جمع مکسر مذکر)

(۳)......اَلدُّنْیَا مَشْحُوْنَةٌ بِالرَّزَایَا: ترجمہ: دنیا مصائب سے بھری ہوئی ہے۔

ترکیب:— الدنیا مبتدا، مَشْحُوْنَةٌ صیغہ صفت اسم مفعول اور ھِیَ ضمیر نائب فاعل با حرف

جر، رَزَایَـــا مجرور۔ جار مجرور متعلق ہوا صیغہ صفت کیلئے۔ صیغہ صفت اپنے نائب فاعل اور متعلق کیساتھ مل کر شبہ جملہ ہوکر مبتدا کیلئے خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

الدنیا مؤنث لفظی ہے تانیث بالف مقصورہ ہے، مشحونۃٌ صیغہ واحد مؤنث لفظی تانیث بتاءِ متحرکہ لفظاً، الرّزایا اسم جمع مؤنث مکسّر ہے واحد رَزِیَّۃٌ ہے۔ مؤنث لفظی بالف مقصورہ۔

(۴)...... هِیَ بَقَرَۃٌ صَفْرَاءُ: ترجمہ: وہ زرد گائے ہے۔

ترکیب:- هِیَ مبتدا، بَقَرَۃٌ موصوف، صَفْرَآءُ صفت، موصوف اپنی صفت کے ساتھ مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ بَقَرَۃٌ صَفْرَاءُ یہ دونوں واحد اسم ہیں اور مؤنث ہیں، بَقَرَۃٌ مؤنث حقیقی ہے اور صَفْرَآءُ مؤنث قیاسی ہے علامت کے اعتبار سے، تانیث بالف ممدودہ ہے۔

(۵)...... اَلسَّمَآءُ مُنْفَطِرَۃٌ: ترجمہ: آسمان پھٹنے والا ہے۔

ترکیب:- اَلسَّمَآءُ مبتدا، مُنْفَطِرَۃٌ صیغہ صفت اسم فاعل هِیَ ضمیر فاعل، صیغہ صفت اپنے فاعل کے ساتھ مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلسَّمَآءُ اسم واحد مؤنث سماعی ہے، یہ الف ممدودہ اصلی ہے تانیث کی علامت نہیں ہے ورنہ تنکیر کی صورت میں بھی غیر منصرف ہوتا، اور مُنْفَطِرَۃٌ اسم واحد مؤنث لفظی ہے تانیث بالتاء لفظاً ہے۔

فائدہ:- الف مقصورہ اور الف ممدودہ کے لئے زائد ہونا شرط ہے، اگر اصلی ہوئے تو تانیث کی علامت نہیں ہوں گے جیسے اَلسَّمَآءُ۔

(۶)...... اَلشَّمْسُ تُکَوَّرُ: ترجمہ: سورج تاریک کیا جائے گا۔

ترکیب:- اَلشَّمْسُ مبتدا، تُکَوَّرُ فعل مضارع مجہول هِیَ ضمیر اسکا نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مبتدا کیلئے خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ

خبریہ ہوا۔

الشَّمْسُ اسم واحد مؤنث سماعی ہے اور تُکَوَّرُ صیغہ واحد مؤنث کا ہے۔ الشَّمْسُ میں تائے مقدرہ ہے شُمَیْسَۃٌ کی دلیل کے ساتھ۔

(۷)...... اَلْقِیَامَۃُ وَاقِعَۃٌ: ترجمہ: قیامت آنے والی ہے/واقع ہے۔

ترکیب:— اَلْقِیَامَۃُ مبتدا، واقعۃٌ صیغہ صفت ھِیَ ضمیر اسکا فاعل، صیغہ صفت اپنے فاعل کے ساتھ مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْقِیَامَۃُ اسم واحد مؤنث لفظی بالتّالفظاً، واقعۃٌ صیغہ واحد مؤنث بالتّاءلفظاً۔

(۸)...... دَوْلَۃُ الْاَرْذَالِ اٰفَۃُ الرِّجَالِ: ترجمہ: گھٹیا لوگوں کی حکومت مردوں کی آفت ہے۔

ترکیب:— دَوْلَۃُ مضاف، اَلْاَرْذَالِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر مبتدا، آفَۃُ مضاف اور الرِّجَالِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ ملکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

دولۃ مؤنث سماعی ہے اور ملکوں وشہروں کے نام مؤنث ہوتے ہیں۔ الارذال مذکر ہے آفۃ مؤنث لفظی ہے بالتالفظاً۔ الرّجال جمع مذکر مکسر واحد رَجُلٌ ہے۔

(۹)...... دَوْلَۃُ الْمُلُوْکِ الْعَدْلُ: ترجمہ: بادشاہوں کی حکومت انصاف ہے۔

ترکیب:— دَوْلَۃُ مضاف اَلْمُلُوْکِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ ملکر مبتدا، اَلْعَدْلُ خبر ہے۔ مبتدا، خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ دولۃُ اسم واحد مؤنث ہے۔ مؤنث سماعی ہے۔ الملوک جمع مذکر ہے اور العدل بھی مذکر ہے جو کہ واحد ہے۔

(۱۰)...... اَلْمَلَائِکَۃُ عِبَادٌ مُکْرَمُوْنَ: ترجمہ: فرشتے تعظیم والے بندے ہیں۔

ترکیب:— اَلْمَلَائِکَۃُ مبتدا، عِبَادٌ موصوف اور مکرمون صیغہ صفت اسم مفعول ھُمْ ضمیر

نائب فاعل، صیغہ صفت اپنے نائب فاعل کیساتھ مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف وصفت ملکر مبتدا کیلئے خبر۔ مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ملائکة مؤنث لفظی بالتاء ہے، عبادٌ جمع مذکر مکسر، مکرمون صیغہ جمع مذکر اسم مفعول واحد مکرَمٌ ہے۔

نوٹ:- الملائکة مونث لفظی بالتاء ہے باقی ملائک کے بارے میں تعریف یہ ہے کہ نہ مذکر ہے اور نہ مونث " **هُوَ جِسْمٌ لَطِيفٌ نُورَانِيٌّ يَتَشَكَّلُ بِأَشْكَالٍ مُخْتَلِفَةٍ سِوَى الْكَلْبِ وَالْخِنْزِيرِ لَايُذَكَّرُ وَلَا يُؤَنَّثُ** "

(۱۱)...... **اَلشَّيْخَانِ اَفْضَلُ الصَّحَابَةِ:** ترجمہ: شیخین (ابوبکر وعمرؓ) صحابہؓ میں سے افضل ہیں۔

ترکیب:- اَلشَّيْخَانِ مبتدا اَفْضَلُ مضاف اور الصحابة مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلشَّيْخَانِ شَيْخٌ کا تثنیہ مذکر ہے، اَفْضَلُ صیغہ اسم تفضیل مذکر واحد کا صیغہ ہے اور الصَّحَابَةِ مؤنث لفظی بالتاء ہے۔

(۱۲)...... **هَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ:** ترجمہ: ہم نے اسکو دونوں راستے دکھائے۔

ترکیب:- هَدَيْنَا فعل نا ضمیر اسکا فاعل ہٗ ضمیر مفعول بہ اور اَلنَّجْدَيْنِ مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اَلنَّجْدَيْنِ صیغہ تثنیہ ہے نَجْدٌ کا۔

(۱۳)...... **اَلشَّاةُ نَظِيْفَةٌ:** ترجمہ: بکری صاف ستھری ہے۔

ترکیب:- اَلشَّاةُ مبتدا اور نظيفةٌ خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ الشَّاةُ مؤنث حقیقی ہے اور واحد ہے اور جمع شِيَاهٌ ہے، نظیفةٌ مؤنث لفظی واحد ہے جمع نظائف ہے۔

(۱۴)...... **لَبَنُ الْاَتَانِ حَرَامٌ:** ترجمہ: گدھی کا دودھ حرام ہے۔

ترکیب:- لَبَنُ مضاف، اَتَان مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر مبتدا۔

حَرَامٌ خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ لَبَنٌ مذکر ہے۔ اتانِ مؤنث سماعی ہے۔ حرامٌ اسم واحد مذکر ہے۔

(۱۵)...... هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ: ترجمہ: یہ اللہ کی اونٹنی ہے۔

ترکیب:— هٰذِهٖ اسم اشارہ مبتدا، نَاقَةُ مضاف اور لفظِ اللّٰه مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ هٰذِهٖ اسم اشارہ برائے واحد مؤنث ہے۔ نَاقَةُ مؤنث حقیقی ہے۔ اور لفظ اللہ اسم واحد مذکر ہے۔

(۱۶)...... هٰذِهٖ اِمْرَأَةُ زَيْدٍ: ترجمہ: یہ زید کی عورت (بیوی) ہے۔

ترکیب:— هٰذِهٖ اسم اشارہ مبتدا، اِمْرَأَةُ مضاف اور زَيْدٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ هٰذِهٖ اسم اشارہ برائے واحد مؤنث۔ اِمْرَأَةُ مؤنث حقیقی ہے، اور زَيْدٍ اسم واحد مذکر ہے۔

(۱۷)...... اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ: ترجمہ: اللہ کی زمین کشادہ (وسیع) ہے۔

ترکیب:— اَرْضُ مضاف اور لفظِ اللّٰه مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ ملکر مبتدا اور واسعةٌ خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَرْضُ مؤنث ہے اصل اُرْضَةٌ ہے اس لئے کہ اس کی تصغیر اُرَيْضَةٌ آتی ہے اور تصغیر اسماء کو اپنے اصل کی طرف لوٹاتی ہے لہٰذا معلوم ہوا کہ اَرْضٌ میں ''تاء'' مقدرہ ہے۔ اور لفظ اللہ اسم واحد مذکر اور واسعةٌ اسم واحد مؤنث لفظی ہے۔

(۱۸)...... خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ: ترجمہ: اللہ نے زمین کو دو دنوں میں پیدا کیا۔

ترکیب:— خلق فعل هُوَ ضمیر اسکا فاعل، الارضَ مفعول بہ، في حرف جر يومين مجرور۔ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے خلق فعل کیلئے۔ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

خلقَ صیغہ واحد مذکر غائب ہے، ھُوَ ضمیر اسکا فاعل مذکر ہے، الارضَ مؤنث بالتاء مقدرہ ہے۔ فی حرف جر ہے اور یومین تثنیہ کا صیغہ ہے واحد اسکا یَوْمٌ ہے جو کہ واحد مذکر ہے۔

فائدہ:- مونث معنوی یعنی جس میں علامت تانیث نہ ہو مگر وہ مونث پر دلالت کرتے ہوں وہ چار طرح ہیں۔ (۱) عورتوں کے نام مثلاً مریم، زینب، ھند وغیرہ (۲) ملکوں، قبیلوں، شہروں اور جماعتوں کے نام جیسے مصر پاکستان، الھند، دھلی، لکنؤ، قریش۔ (۳) جسم کے وہ اعضاء جو جفت جفت (جوڑے جوڑے) ہوں جیسے یدٌ، رِجلٌ، اور عین وغیرہ، مگر یہ قاعدہ کلیہ نہیں ہے کیوں کہ مِرْفَقٌ، خَدٌّ، اَلْحَاجِبُ، صُدُغٌ اور اَللُّحُیُ جیسے الفاظ مذکر ہی استعمال ہوتے ہیں، یہ سب مونث قیاسی کی مثالیں ہیں، اب ان کے علاوہ کچھ اسماء ایسے ہیں جن میں نہ تو علامت تانیث ہوتی ہے اور نہ مونث معنوی ہی کے قاعدے میں آتے ہیں مگر اہل زبان وعرب ان کو مونث استعمال کرتے آئے ہیں، چونکہ ان کا مونث ہونا محض سماع (سننے) پر موقوف ہے اسی لئے انہیں مونث سماعی کہتے ہیں۔ ذیل میں مونث سماعی کے کچھ الفاظ درج کئے جاتے ہیں۔

اُذُنٌ – اَرْضٌ – اَرْنَبٌ – اِصْبَعٌ – اَفْعیٰ – بِئْرٌ – جَحِیْمٌ – جَهَنَّمُ – حَرْبٌ – دَارٌ – ذِرَاعٌ – رِجْلٌ – رَحِمٌ – رَحًی – رِیْحٌ – سَقَرٌ – سِنٌّ – سَاقٌ – شَمْسٌ – شِمَالٌ – ضَبُعٌ – عَرُوْضٌ – عَصَا – عَقِبٌ – عَیْنٌ – فَأْسٌ – فَخِذٌ – فُلْکٌ – قَدَمٌ – کَأْسٌ – کَتِفٌ – کَرْشٌ – کَفٌّ – نَارٌ – نَعْلٌ – نَابٌ – وَرِکٌ – یَدٌ – یَمِیْنٌ – ہواؤں کے نام جیسے صَبَا – قَبُوْلٌ – دَبُوْرٌ – جُنُوْبٌ – شِمَالٌ – هَیْفٌ – حَرُوْرٌ اور سَمُوْمٌ وغیرہ۔

سوالات

ان دو مشقوں سے پہلے یہ فوائد ذہن نشین کرنے چاہیں۔

فائدہ نمبر۱:- ثلاثی میں جمع تکسیر کے اوزان کا تعلق سماع کیساتھ ہوتا ہے قیاس کو اس میں دخل نہیں اور رباعی اور خماسی میں جمع تکسیر کا وزن ''**فَعَالِلُ**'' اور ''**فعاليل**'' آتا ہے۔

(۱)......رباعی کی مثال: ''**جَعْفَرُ**'' سے ''**جَعَافِرُ**''

(۲)......خماسی کی مثال: ''**جَحْمَرِشٌ**'' سے ''**جَحَامِرُ**'' (پانچویں حرف کے حذف کیساتھ)

فائدہ نمبر۲:- کبھی کبھی جمع قلت اور جمع کثرت ایک دوسرے کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے **ثَلَاثَةَ قُرُوْءٍ**۔ اس مثال میں قُرُوْء جمع ہے قَرْءٌ کی۔ اور قَرْءٌ کا معنی ''حیض'' یا ''طہر'' ہے۔ قَرْءٌ یہاں ''تین'' کے معنی میں ہے جبکہ یہ جمع کثرت ہے لیکن جمع قلت کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔

فائدہ نمبر۳:- ہر وہ کلمہ جسکے تین حرف ہوں اسکی جمع اَفْعَالٌ کے وزن پر آتی ہے۔

مطلب:- جس کلمے میں تین حرف ہوں اسکی جمع بنائی جائے تو اسکا وزن اکثر اَفْعَالٌ آئیگا۔ مثلاً قَوْلٌ کی جمع اَقْوَالٌ آتی ہے اور اسکا وزن اَفْعَالٌ ہے۔

سوالات

ذیل کی لکھی ہوئی جمع کے صیغوں میں ان سوالات کا جواب دو کہ کون جمع تکسیر ہے اور کون جمع تصحیح اور جمع تصحیح کی کونسی قسم ہے۔ جمع مذکر یا جمع مؤنث اور کون جمع قلت ہے اور کون جمع کثرت اور کون ثلاثی کی جمع ہے اور کون رباعی و خماسی کی اور ان کے واحد بھی بتاؤ۔

لفظ	جمع تکسیر	جمع تصحیح	جمع مذکر	جمع مؤنث	جمع قلت	جمع کثرت	ثلاثی	رباعی	خماسی	واحد
مُصْطَفَوْنَ	✗	✓	✓	✗	✓	✗	✓	✗	✗	مُصْطَفیٰ
اَخْيَارٌ	✓	✗	✓	✗	✓	✗	✓	✗	✗	خَيْرٌ
مُتَّقُوْنَ	✗	✓	✓	✗	✓	✗	✓	✗	✗	مُتَّقِي
قَانِتَاتٌ	✗		✗	✓	✓	✗		✗	✗	قَانِتَةٌ
مَضَاجِعُ	✓	✗	✓	✗	✗	✓	✗		✗	اَلْمَضْجَعُ
شُمُوْسٌ	✓	✗	✗	✓	✗	✓	✓	✗	✗	شَمْسٌ
عَقَارِبُ	✓	✗	✓	✗	✗	✓	✗	✓	✗	عَقْرَبٌ
دَرَاهِمُ	✓	✗	✓	✗	✗	✓	✗	✓	✗	دِرْهَمٌ
بَرَاثِنُ	✓	✗	✓	✗	✗	✓	✗	✓	✗	اَلْبُرْثُنُ
سَفَارِجُ	✓	✗	✓	✗	✗	✓	✗	✓	✗	سَفَرْجَلُ
هَزَابِرُ	✓	✗	✓	✗	✗	✓	✗	✓	✗	هِزَبْرٌ
كُبُوْدٌ	✓	✗	✓	✗	✗	✓	✓	✗	✗	اَلْكَبِدُ
اٰبَالٌ	✓	✗	✓	✗	✓	✗	✓	✗	✗	اَلْاِبِلُ
اٰذَانٌ	✓	✗	✓	✗	✓	✗	✓	✗	✗	اَلْاُذُنُ
قُدُوْرٌ	✓	✗	✗	✓	✗	✓	✓	✗	✗	اَلْقِدْرُ
اَبْيَاتٌ	✓	✗	✓	✗	✓	✗	✓	✗	✗	بَيْتٌ
جَفُنَاتٌ	✗	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✗	✗	اَلْجَفْنَةُ

رُكَبٌ		✗	✓	✗	✗	✓	✓	✗	✗	اَلرُّكْبَةُ
رِقَابٌ	✓	✗	✓	✗	✗	✓	✓	✗	✗	اَلرَّقَبَةُ
اَغْرِبَةٌ	✓	✗	✓	✗	✓	✗	✓	✗	✗	اَلْغُرَابُ
قُفْزَانٌ	✓	✗	✓	✗	✗	✓	✓	✗	✗	اَلْقَفِيْزُ
رَكُوْبَاتٌ	✓	✗	✗	✓	✗	✓		✗	✗	رَكُوْبَةٌ
اَصَابِعُ	✓	✗	✗	✓	✗	✓	✗	✓	✗	اِصْبَعٌ
قَنَادِيْلُ	✓	✗	✓	✗	✗	✓	✗	✓	✗	قِنْدِيْلٌ
عَصَافِيْرُ	✓	✗	✓	✗	✗	✓	✗	✓	✗	عُصْفُوْرٌ
غِزْلَةٌ	✓	✗	✓	✗	✓	✗	✓	✗	✗	اَلْغَزَالُ
حُبَنَآءُ	✓	✗	✓	✗	✗	✓	✓	✗	✗	حُبْنٌ
عُلَمَاءُ	✓	✗	✓	✗	✗	✓	✓	✗	✗	عَالِمٌ
رَقَبَاتٌ	✗	✓	✗	✓	✗	✓	✓	✗	✗	رَقَبَةٌ
غِزْلَانٌ	✓	✗	✓	✗	✗	✓	✓	✗	✗	اَلْغَزَالُ
اَعْلَوْنَ	✗	✓	✓	✗	✗	✓	✓	✗	✗	اَعْلٰى
مُصْطَفِيْنَ	✗	✓	✓	✗	✓	✗	✓	✗	✗	مُصْطَفٰى
دُعًى	✓	✗	✗	✓	✗	✓	✓	✗	✗	دُعْىٰ
كُنُزٌ	✓	✗	✓	✗	✗	✓	✓	✗	✗	كَنْزٌ
صَيَاقِلُ	✓	✗	✓	✗	✗	✓	✗	✓	✗	صَيْقَلٌ

كَلَالِيْبُ	✓			✓	✓			✓		اَلْكُلَّابُ
سِدْرَاتٌ	✓		✓		✓			✓	✓	سِدْرَةٌ
اَقْطَارٌ	✓	✓		✓		✓	✓	✓	✓	اَلْقُطْرُ
قُذُلٌ	✓	✓		✓	✓			✓	✓	اَلْقَذَالُ
مَنَادِيْلُ	✓	✓		✓	✓		✓	✓	✓	مِنْدِيْلٌ
مَنَازِلُ	✓		✓	✓	✓		✓	✓	✓	مَنْزِلٌ
اَنْفُسٌ		✓	✓	✓		✓		✓	✓	نَفْسٌ
اَرْجُلٌ	✓	✓	✓	✓	✓	✓		✓	✓	رِجلٌ
اَلصَّالِحَاتُ	✓		✓		✓		✓	✓		اَلصَّالِحَةُ

ذیل کے واحد کے صیغوں کی جمع بناؤ

واحد	جمع	واحد	جمع
قَوْلٌ	اَقْوَالٌ	عَيْنٌ	عُيُوْنٌ/اَعْيَانٌ
فِعْلٌ	اَفْعَالٌ	ذِئْبٌ	ذِء ابٌ
ضَارِبٌ	اَضْرَابٌ	مَغْرِبٌ	مَغَارِبُ
مَشْرِقٌ	مَشَارِقُ	غُلَامٌ	غِلْمَانٌ/غِلْمَةٌ وَ اَغْلِمَةٌ
مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَاتٌ	اَبٌ	آبَاءٌ/وَاَبُوْنَ
صَلوٰةٌ	صَلَوٰتٌ	اَخٌ	اِخْوَةٌ
رَأسٌ	رُؤُوْسٌ/اَرْؤُسٌ	اِبْنٌ	اَبْنَاءٌ

كَأسٌ	كُؤُوْسٌ / اَكْؤُسٌ	بِنْتٌ	بَنَاتٌ
مِصْباحٌ	مَصَابِيْحُ	شَفةٌ	شِفَاهٌ وَ شَفَهَاتٌ
مَدْخَلٌ	مَدَاخِلُ	فَمٌ	اَفْوَاهٌ

سوالات

ذیل کی مثالوں میں ہر اسم کو اسم معرب کی سولہ قسموں میں سے بتاؤ، کونسی قسم ہے اور اگر غیر منصرف ہے تو نو اسباب میں سے کونسے دو سبب اسمیں ہیں اور رفع ونصب و جر میں سے کون سی حالت میں ہے اور ترکیب و ترجمہ بھی کرو۔

(۱)……نَبِيُّنَا مُحَمَّدٌ: ترجمہ: ہمارے نبی محمد ﷺ ہیں۔

ترکیب:— نَبِيٌّ مضاف نا ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر مبتدا اور مُحَمَّدٌ خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔ نَبِيٌّ سولہ اقسام میں سے مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح ہے۔ رفع ضمہ لفظاً کے ساتھ ہے۔ نَبِيٌّ یہ نبَأً سے نکلا ہے۔ اور نا ضمیر نہ منصرف ہے اور نہ غیر منصرف اور مُحَمَّدٌ سولہ اقسام میں سے مفرد منصرف صحیح ہے۔ رفع ضمہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

(۲)……مَكَّةُ بَلْدَةٌ مُبَارَكَةٌ: ترجمہ: مکہ مبارک شہر ہے۔

ترکیب:— مَكَّةُ مبتدا، بَلْدَةٌ موصوف اور مُبَارَكَةٌ صفت۔ موصوف اپنی صفت کیساتھ ملکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔ مَكَّةُ سولہ اقسام میں سے غیر منصرف ہے اور غیر منصرف میں سے ایک سبب عَلَمْ ہے اور دوسرا سبب تائے تانیث ہے۔ بَلْدَةٌ مباركةٌ دونوں اسم سولہ اقسام میں مفرد منصرف صحیح ہیں۔ رفع ضمہ لفظاً کے ساتھ ہیں۔

(۳)...... عُثْمَانُ ثَالِثُ الْخُلَفَآءِ: ترجمہ: عثمانؓ خلفاء میں سے تیسرے ہیں۔

ترکیب:- عُثْمَانُ مبتدا، رَضِيَ فعل لفظ اللہ اسکا فاعل عنہ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے رَضِيَ فعل کیلئے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق کیساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جملہ معترضہ ہوا۔ اور ثالث مضاف الخلفآءِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ ملکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عُثْمانُ غیر منصرف ہے۔ دو سبب (۱)...... علم (۲)...... الف نون زائدتان

ثالث منصرف ہے اور سولہ اقسام میں سے مفرد منصرف صحیح ہے رفع ضمہ لفظی کے ساتھ ہے الخلفاء غیر منصرف بحکم منصرف ہے کیونکہ الف لام داخل ہے۔ جر کسرہ لفظی کے ساتھ ہے۔

(۴)...... قُبُوْرُ الصُّلَحَآءِ رِيَاضٌ۔ ترجمہ:- نیک لوگوں کی قبریں باغ ہیں۔

ترکیب:- قُبُوْرُ مضاف اَلصُّلَحَآءِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ ملکر مبتدا اور رِيَاضٌ خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قُبُوْرٌ منصرف ہے جمع مکسر ہے رفع ضمہ لفظاً کیساتھ۔ الصلحاءِ غیر منصرف بحکم منصرف ہے اور جمع مکسر ہے جر کسرہ لفظی کے ساتھ ہے، رِيَاضٌ جمع مکسر منصرف ہے، رفع ضمہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

(۵)...... اَلصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ. ترجمہ:- نیک عورتیں اطاعت کرنے والی ہیں۔

ترکیب:- اَلصّٰلِحَاتُ مبتدا، قانتاتٌ صیغہ صفت اسم فاعل هُنَّ ضمیر مستتر اسکا فاعل صیغہ صفت اپنے فاعل کیساتھ ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

الصالحاتُ جمع مؤنث سالم ہے رفع ضمہ لفظی کے ساتھ ہے۔ قانتاتٌ بھی جمع مؤنث سالم ہے رفع ضمہ لفظاً کیساتھ ہے۔

(۶)......اِنْكَحُوْا مُسْلِمَاتٍ: ترجمہ: مسلمان عورتوں کیساتھ نکاح کرو۔

ترکیب:— اِنْكَحُوْا فعل امر واؤ ضمیر بارز اسکا فاعل، **مسلماتٍ** مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

مسلماتٍ جمع مؤنث سالم ہے یہاں پر جر کسرہ لفظی کیساتھ ہے جر اور نصب کسرہ لفظی کے ساتھ آتا ہے یہاں پر حالت نصبی جری کے تابع ہے۔

(۷)......يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيَاتِ: ترجمہ: اللہ تعالیٰ تمہارے لئے نشانیاں بیان کرتا ہے۔

ترکیب:— يُبَيِّنُ فعل لفظ اللہ اسکا فاعل لام جار كُمْ ضمیر مجرور۔ جار و مجرور ملکر متعلق يُبَيِّنُ فعل کیلئے۔ **الاٰيات** مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل، متعلق اور مفعول بہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لفظ **الله** مفرد منصرف صحیح ہے رفع ضمہ لفظی کیساتھ **الاٰيات** جمع مؤنث سالم ہے نصب کسرہ لفظی کیساتھ ہے کیونکہ حالت نصبی جری کے تابع ہے۔

(۸)......اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ: ترجمہ: ابراہیم اللہ کے دوست ہیں۔

ترکیب:— اِبْرَاهِيْمُ مبتدا، خَلِيْلُ مضاف لفظ **الله** مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر خبر۔ مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِبْرَاهِيْمُ غیر منصرف ہے اور 2 سبب (۱)......علم (۲)......عجمہ پایا جاتا ہے۔ خَلِيْلٌ منصرف ہے اور مفرد منصرف صحیح ہے رفع ضمہ لفظی کے ساتھ اور اسی طرح ابراہیم غیر منصرف ہے، رفع ضمہ لفظی کے ساتھ ہے، اور لفظ اللہ منصرف ہے مفرد منصرف صحیح ہے جر کسرہ لفظی کے ساتھ ہے۔

(۹)......اِسْمَاعِيْلُ ذَبِيْحُ اللّٰهِ: ترجمہ: اسماعیل اللہ کے نام پر قربان ہونیوالے ہیں۔

ترکیب:— **اسماعیل** مبتدا، ذَبِيْحُ مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ

کیساتھ ملکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔ اسماعیل غیر منصرف ہے۔ ۲ سبب (۱)……علم (۲)……عجمہ پایا جاتا ہے۔ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ ہے، ذَبِیْحٌ منصرف ہے اور مفرد منصرف صحیح ہے رفع ضمہ لفظی کیساتھ ہے لفظِ اللہ مفرد منصرف صحیح ہے۔ یہاں پر جر کسرہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

(۱۰)……لَاَ جِدُ رِیْحَ یُوْسُفَ: ترجمہ: البتہ میں پاتا ہوں یوسف کی خوشبو۔

ترکیب:— لام تاکید یہ ابتدائیہ غیر عاملہ اَجِدُ فعل انا ضمیر اسکا فاعل رِیْحَ مضاف اور یوسفَ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ ملکر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کیساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔ رِیْح مفرد منصرف صحیح ہے نصب فتحہ کیساتھ ہے اور یُوْسُفَ غیر منصرف ہے دو سبب کی وجہ سے (۱)……علم (۲)……عجمہ پایا جاتا ہے یہاں پر حالت جری نصبی کے تابع ہے لٰہذا یوسفَ پر نصب آیا ہے۔

(۱۱)……بَشَّرْنَاهُ بِاِسْحٰقَ: ترجمہ: ہم نے انکو اسحٰق کی خوشخبری دی۔

ترکیب:— بَشَّرْنَا فعل "نا" ضمیر اسکا فاعل اور ہٗ ضمیر مفعول بہ، با حرفِ جر اسحٰق مجرور۔ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیلئے۔ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔ اِسْحٰقَ غیر منصرف ہے دو سبب کی وجہ سے (۱)……علم (۲)……عجمہ پایا جاتا ہے یہاں پر حالت جری نصبی حالت کے تابع ہے۔ اسلئے نصب آیا ہے۔

(۱۲)……اِسْمُهٗ اَحْمَدُ: ترجمہ: اس کا نام احمد ہے۔

ترکیب:— اِسْمُ مضاف اور ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر مبتدا اور اَحْمَدُ خبر۔ مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔ اِسْمُ منصرف ہے اور مفرد منصرف صحیح ہے رفع ضمہ لفظی کے ساتھ۔ اَحْمَدُ غیر منصرف ہے دو سبب کی وجہ سے (۱)……علم (۲)……وزن فعل

پایا جاتا ہے یہاں پر رفع ضمہ لفظی کے ساتھ۔

(۱۳)……عَائِشَةُ ؓ زَوْجَةُ النَّبِیِّ ﷺ: ترجمہ: عائشہؓ آقا دو عالم (ﷺ) کی اھلیہ محترمہ ہیں۔

ترکیب:— عائشة مبتدا، رَضِیَ فعل لفظِ الله فاعل عن جار ھا ضمیر مجرور۔ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیلئے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جملہ معترضہ ہوا۔ زَوْجَةُ مضاف النَّبِیِّ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ ملکر خبر۔ آگے جملہ معترضہ صَلّٰی فعل لفظِ اللہ فاعل علی جار ہٖ ضمیر مجرور متعلق صلی فعل کیلئے فعل اپنے فاعل و متعلق کیساتھ ملکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف سَلَّمَ فعل بہ فاعل معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف کیساتھ ملکر جملہ معترضہ ہوا۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ عائشة غیر منصرف ہے دو سبب (۱)……علم (۲)……تانیث ہیں۔ رفع ضمہ لفظی کے ساتھ ہے۔ زَوْجَةُ مفرد منصرف صحیح ہے رفع ضمہ لفظی کے ساتھ ہے النَّبِیِّ منصرف ہے اور مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح ہے جر کسرہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

(۱۴)……سَیِّدَةُ النِّسَآءِ فاطِمَةُ ؓ: ترجمہ: عورتوں کی سردار فاطمہؓ ہیں۔

ترکیب:— سَیِّدَةُ مضاف اور اَلنِّسَآءِ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر مبتدا اور فاطِمَةُ خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ سَیِّدَةٌ مفرد منصرف صحیح ہے رفع ضمہ لفظی کے ساتھ ہے۔ النسآءُ جمع مکسر منصرف ہے جر کسرہ لفظاً کے ساتھ ہے۔ فاطمة غیر منصرف ہے سبب عَلَمْ اور تانیث پائے جاتے ہیں۔ رفع ضمہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

(۱۵)……سَیِّدُ الشُّھَدَآءِ حَمْزَةُ ؓ: ترجمہ: شہیدوں کے سردار حمزہؓ ہیں۔

ترکیب:— سَیِّدُ مضاف الشُّھَدَآءِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ ملکر مبتدا اور حمزةُ خبر۔ مبتدا و خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو۔ سَیِّدُ مفرد منصرف صحیح ہے رفع ضمہ لفظاً

کیساتھ۔ الشُّهَدآءِ مضاف الیہ غیر منصرف بحکم منصرف ہے، جر کسرہ لفظاً کے ساتھ۔ حمزۃُ خبر غیر منصرف ہے سبب عَلَم وتانیث پائے جاتے ہیں۔ رفع ضمہ لفظاً کے ساتھ۔

(۱۶)......اَحْسَنُ الْقَصَصِ هٰذَا الْقُرْاٰنُ: ترجمہ: بہترین قصے یہ قرآن مجید ہے۔

ترکیب:— اَحْسَنُ مضاف القصص مضاف الیہ۔ مضاف ومضاف الیہ ملکر مبتدا۔ هٰذا اسم اشارہ القرآن مشارٌ الیہ۔ اسم اشارہ ومشارٌ الیہ ملکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَحْسَنُ غیر منصرف ہے۔ وصف اور وزن فعل پائے جاتے ہیں۔ رفع ضمہ لفظاً کے ساتھ ہے

القصصِ ۔ جمع مکسر منصرف ہے۔ جر کسرہ لفظی کے ساتھ ہے۔

قرآنٌ مفرد منصرف صحیح ہے رفع ضمہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

(۱۷)......خَیْرُ الْبِقَاعِ مَسَاجِدُ: ترجمہ: بہترین جگہیں مسجدیں ہیں۔

ترکیب:— خَیْرُ مضاف اور اَلْبِقَاعِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر مبتدا اور مساجدُ خبر۔ مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ خَیْرٌ منصرف ہے کیوں کہ اَفْعَلُ کا وزن باقی نہیں رہا جیسے الصلوٰۃ خیر من النوم، نیز اگر اصل (اخیر) کا اعتبار کیا جائے تو غیر منصرف ہوگا یعنی وصف اور وزن فعل کی وجہ سے۔

بِقَاعِ بَقْعَةٌ یابُقْعَةٌ کی جمع ہے منصرف ہے اور جمع مکسر منصرف ہے جر کسرہ لفظاً کے ساتھ ہے اور مساجد غیر منصرف ہے کیونکہ جمع منتھی الجموع ہے اور یہ ایک سبب قائم مقام دو سببوں کے ہے۔ رفع ضمہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

(۱۸)......اَلْاَهِلَّةُ مَوَاقِیْتُ لِلنَّاسِ: ترجمہ:- چاند لوگوں کیلئے وقت معلوم کرنے کا آلہ ہے۔

ترکیب:— اَلاهِلَّةُ مبتدا، مَوَاقِیْتُ صیغہ اسم آلہ موصوف لِلنَّاسِ جار مجرور ملکر متعلق ہوکر

کے صفت۔ موصوف اپنے صفت سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔ اَلْاَھِلَّۃُ جمع مکسر منصرف ہے رفع ضمہ لفظاً کیساتھ ہے۔ مَوَاقِیْتُ غیر منصرف ہے جو کہ جمع منتہی الجموع ہے میقَاتٌ کی۔ رفع ضمہ لفظاً کے ساتھ، اَلنَّاسُ مفرد منصرف صحیح ہے جر کسرہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

(۱۹)...... ھٰذَا جِرْوُ ذِئْبٍ: ترجمہ: یہ بھیڑیا کا چھوٹا بچہ ہے (جرو ہر درندہ کے چھوٹے بچے کو کہتے ہیں) (القاموس الوحید)

ترکیب:— ھٰذَا اسم اشارہ مبتدا، جِرْوُ مضاف ذِئْبٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ جِرْوٌ مفرد منصرف جاری مجری صحیح ہے رفع ضمہ لفظاً کے ساتھ ہے۔ ذِئْبٍ مفرد منصرف صحیح ہے۔ جر کسرہ لفظاً کیساتھ ہے۔

(۲۰)...... مَصَّ الْوَلَدُ ثَدْیَ اُمِّہٖ: ترجمہ: بچے نے اپنی ماں کی چھاتی چوسی۔

ترکیب:— مَصَّ فعل اَلْوَلَدُ فاعل ثَدْیَ مضاف اُمِّ مضاف الیہ مضاف اور ہٖ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ ملکر اُمْ مضاف کیلئے مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ ملکر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اَلْوَلَدُ مفرد منصرف صحیح رفع ضمہ لفظاً کے ساتھ ہے۔ ثَدْیٌ مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح ہے، نصب فتحہ لفظاً کے ساتھ ہے۔ اُمِّ مفرد منصرف صحیح ہے جر کسرہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

(۲۱)...... اِتَّبِعُوْا مِلَّۃَ اِبْرَاھِیْمَ: ترجمہ: ابراہیم کے دین کی پیروی کرو۔

ترکیب:— اِتَّبِعُوْا فعل واؤ ضمیر بارز اسکا فاعل، مِلَّۃَ مضاف ابراہیم مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ مِلَّۃَ مفرد منصرف صحیح ہے نصب فتحہ لفظاً کیساتھ ہے۔ ابراھیمَ غیر منصرف ہے عجمہ

اور علم پائے جاتے ہیں حالت جری میں ہے لیکن یہاں پر حالت جری نصبی کے تابع ہے۔

فائدہ: قرآن مجید میں جن آیات کے شروع میں اذ آیا ہے (اُذکروا) کیلئے مفعول بہ ہے جیسے واذ قال رَبُّکَ، واِذْ یَرْفَعُ اِبْرَاھِیْمُ، اوراِذْ قَالَ لُقْمَانُ

(۲۲)……اِذْ یَرْفَعُ اِبْرَاھِیْمُ الْقَوَاعِدَ: ترجمہ: جب ابراہیم نے بنیادوں کو بلند کیا۔

ترکیب: — اِذْ ظرف مضاف یَرْفَعُ فعل ابراہیم اسکا فاعل اور القواعِدَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر اُذْکُرُوْا فعل محذوف کیلئے مفعول بہٖ ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔ ابراہیم غیر منصرف ہے کیونکہ عجمہ اور علم پائے جاتے ہیں۔ اور القواعدَ جمع ہے قاعدۃٌ کی نصب فتحہ لفظی کے ساتھ ہے، اور یہ غیر منصرف بحکم منصرف ہے۔

(۲۳)……حَرَّمْنَا عَلَیْھِمْ طَیِّبَاتٍ: ترجمہ: ہم نے ان پر پاکیزہ چیزیں حرام کیں۔

ترکیب: — حَرَّمْنَا فعل نا ضمیر فاعل، علی جار ھِمْ ضمیر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کیلئے اور طیّباتٍ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل، متعلق اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ طَیّباتٍ جمع مؤنث سالم ہے یہاں پر حالت نصبی جری کے تابع ہے۔ لہٰذا نصب کی جگہ جر آیا ہے۔

(۲۴)……اُحِلَّ لَکُمُ الطَّیِّبَاتُ: ترجمہ: آپ کیلئے حلال کی گئیں پاکیزہ چیزیں۔

ترکیب: — اُحِلَّ فعل ماضی مجہول لام جار کُمْ ضمیر مجرور۔ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیلئے اور الطیّباتُ نائب فاعل۔ فعل اپنے نائب اور متعلق کیساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ الطیّباتُ جمع مؤنث سالم ہے رفع ضمہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

(۲۵)……حُرِّمَتْ عَلَیْکُمْ اُمَّھَاتُکُمْ وَبَنَاتُکُمْ وَاَخَوَاتُکُمْ وَعَمَّاتُکُمْ:

ترجمہ: حرام کی گئیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں۔

ترکیب: — حُـرِّمَتْ فعل ماضی مجہول علیٰ حرف جر کُمْ ضمیر مجرور، جار اور مجرور ملکر متعلق ہوئے حُـرِّمَتْ فعل کیلئے اُمَّھَـاتُ مضاف اور کُمْ ضمیر مجرور مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف بَنَاتُکُمْ مضاف و مضاف الیہ ملکر معطوف اول واؤ حرف عطف اَخَواتُکُمْ مضاف اور مضاف الیہ ملکر معطوف ثانی، واؤ حرفِ عطف عَـمَّاتُکُمْ مضاف اور مضاف الیہ ملکر معطوف ثالث۔ معطوف علیہ اپنے تینوں معطوفات کیساتھ ملکر حُـرِّمَـتْ فعل کیلئے نائب فاعل۔ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اُمَّهَاتٌ، بَنَاتٌ، اَخواتٌ اور عَمَّاتٌ جمع مؤنث سالم ہیں۔ رفع ضمہ لفظاً کے ساتھ۔

(۲۶)... اَحْسَـنُ الْهَـدْیِ هَـدْیُ مُـحَمَّدٍ: ترجمہ: سب سے اچھا طریقہ/راستہ محمد ﷺ کا طریقہ ہے۔

ترکیب: اَحْسن مضاف اور الْهدیِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ ملکر مبتدا اور هدْیُ مضاف اور مـحمَدٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر خبر۔ مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَحْسَـــــنُ غیر منصرف ہے کیونکہ وصف اور وزن فعل پائے جاتے ہیں۔ رفع ضمہ لفظاً کے ساتھ ہے۔ هَـدْیُ مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح ہے رفع ضمہ لفظاً کے ساتھ ہے۔ اور مُـحَـمَّـدٍ مفرد منصرف صحیح ہے جر کسرہ لفظاً کیساتھ ہے۔

اسم تفضیل کے بارے میں ضابطے

فائدہ/ضابطہ نمبر ا: کبھی کبھی اسم تفضیل کا صیغہ معنیٰ تفضیل سے خالی ہوتا ہے اور اس وقت یہ معنیٰ اسم فاعل کو متضمن ہوتا ہے جیسے رَبُّـکُـمْ اَعْـلَمُ بِکُمْ اَیْ عَالِمٌ بِکُمْ۔ یا صفتِ مشبہ کے معنیٰ کو متضمن ہوتا ہے جیسے وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ اَیْ هَيِّنٌ عَلَيْهِ۔

ضابطہ نمبر۲: اسم تفضیل جب مِـــنْ کے ساتھ استعمال ہو یا الف کے ساتھ استعمال ہو یا نکرہ کی طرف مضاف ہو تو اس وقت اسکو تفضیل والے معنی سے خالی کرنا جائز نہیں ہے۔

سوالات

امثلہ مذکورہ میں ہر اسم کو سولہ قسموں میں سے بتاؤ کونسی قسم ہے اور تینوں حالتوں میں سے کس حالت میں ہے اور ترکیب و ترجمہ بھی کرو۔

(۱)......اَبُوْنَا آدَمُ : ترجمہ: ہمارے والد آدم ہیں۔

ترکیب:— اَبُـوْنَا مضاف و مضاف الیہ ملکر مبتدا اور آدم خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَبُـوْنَـا سولہ اقسام میں سے اسماء ستہ مکبرہ میں سے ہے۔ یہاں پر حالت رفعی میں واؤ ما قبل مضموم کے ساتھ ہے، اور آدم غیر منصرف ہے رفع ضمہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

(۲)......اَبُوْکَ رَجُلٌ صَالِحٌ: ترجمہ: آپ کا والد نیک/صالح آدمی ہے۔

ترکیب:— اَبُـوْکَ مضاف و مضاف الیہ ملکر مبتدا، رَجُـلٌ موصوف اور صَـالِحٌ صفت ہے موصوف اپنی صفت کے ساتھ ملکر خبر۔ مبتدا و خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ابوکَ میں اَبٌ ، اَسْماءِ ستہ مکبرہ میں سے ہے، حالت رفعی میں واؤ ما قبل مضموم کے ساتھ ہے۔ اور رجلٌ صالحٌ دونوں مفرد منصرف صحیح ہیں۔ رفع ضمہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

(۳)......قَالَ اَبُوْهُمْ: ترجمہ: انکے باپ نے کہا۔

ترکیب:— قَـالَ فعل اَبُـوْهُـمْ مضاف و مضاف الیہ ملکر فاعل۔ فعل اپنے فاعل کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اَبو اسماءِ ستہ مکبرہ میں سے ہے رفع ضمہ لفظاً کے ساتھ۔

(۴)..... اَخُوْنَا عُمَرُ: ترجمہ: ہمارا بھائی عمر ہے۔

ترکیب: — اَخُوْنَا مضاف ومضاف الیہ ملکر مبتدا اور عُمَرُ خبر۔ مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اُخُوْنَا اسماءِ ستہ مکبرہ میں سے ہے، حالت رفعی میں واوَ ماقبل مضموم کے ساتھ ہے اور عُمَرُ غیر منصرف ہے عجمہ وعلم پائے جاتے ہیں۔ یہاں پر رفع ضمہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

(۵)..... اِجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ: ترجمہ: بنا ہم دونوں کو مسلمان؟

ترکیب: — اِجْعَلْنَا فعل انت ضمیر فاعل نا ضمیر مفعول بہ اوّل اور مُسْلِمَيْنِ مفعول بہ ثانی۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔
مُسْلِمَيْنِ تثنیہ ہے سولہ اقسام میں سے۔ حالت نصبی میں یا ساکن ماقبل مفتوح اور نون مکسورہ کیساتھ ہے۔

(۶)..... ضَرَبْتُ اَخَاکَ: ترجمہ: میں نے مارا آپ کے بھائی کو۔

ترکیب: — ضَرَبْتُ فعل اور تُ ضمیر اسکا فاعل اور اخاکَ مضاف ومضاف ملکر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اَخَاکَ سولہ اقسام میں سے اسماء ستہ مکبرہ میں سے ہے، نصب الف ساکن ماقبل فتحہ کے ساتھ ہے۔

(۷)..... اِضْرِبْ لَهُمْ مَثَلاً رَّجُلَيْنِ: ترجمہ: آپ ان لوگوں سے دو شخصوں کا حال بیان کیجئے۔

ترکیب: — اِضْرِبْ فعل امر انت ضمیر فاعل لام جار هُمْ ضمیر مجرور جار مجرور ملکر متعلق فعل کیلئے مَثَلاً مبدل منہ رَجُلَيْنِ بدل، مبدل منہ اپنے بدل کیساتھ ملکر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل و متعلق اور مفعول بہ کیساتھ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ رَجُلَيْنِ تثنیہ ہے اور حالت جری میں یا ساکن ماقبل مفتوح اور نون مکسورہ کے ساتھ ہے۔

(۸)......جَعَلْنَا لاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ: ترجمہ: ہم نے بنادیا دونوں میں سے ایک کیلئے دو باغ۔

ترکیب:— جَعَلْنَا فعل اور نا ضمیر فاعل۔ لام جار اَحَدِ مضاف ھُمَا مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق فعل کیلئے۔ جنتین مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل، متعلق اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَحَدِ مفرد منصرف صحیح ہے جر کسرہ لفظاً کیساتھ ہے۔ جَنَّتَيْنِ تثنیہ ہے اور جر یا ساکن ماقبل مفتوح اور نون مکسورہ کے ساتھ ہے۔

(۹)......اَنَا اَخُوْكَ: ترجمہ: میں آپ کا بھائی ہوں۔

ترکیب:— اَنَا مبتدا، اَخُوْكَ مضاف ومضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَخٌ اسماءِ ستہ مکبرہ میں سے ہے حالت رفعی میں واؤ ماقبل مضموم کے ساتھ ہے۔

(۱۰)......جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ: ترجمہ: رکھا انہوں نے پیمانہ اپنے بھائی کے کجاوے میں۔

ترکیب:— جَعَلَ فعل ھو ضمیر فاعل السِّقَايَةَ مفعول بہ فی حرف جر رَحْلِ مضاف اَخِيْهِ مضاف ومضاف الیہ ملکر رَحْلِ مضاف کے لئے مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور۔ جار مجرور ملکر متعلق فعل کیلئے۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ سَقَايَةَ، مفرد منصرف صحیح ہے حالت نصبی میں فتحہ لفظی کے ساتھ ہے۔ رَحْلِ مفرد منصرف صحیح ہے۔ حالت جری میں کسرہ لفظاً کے ساتھ ہے۔ اور اَخِيْ غیر جمع مذکر سالم جو یائے ضمیر متکلم کی طرف مضاف ہے۔ اور حالت جری میں اَخِيْ کسرہ تقدیراً کے ساتھ ہے۔

(۱۱)......دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانِ: ترجمہ: داخل ہوئے انکے ساتھ جیل میں دونو جوان۔

ترکیب:— دَخَلَ فعل، مَعَهُ مضاف ومضاف الیہ ملکر مفعول فیہ اوّل السِّجْنَ مفعول فیہ ثانی

اور فَتَیَانِ فاعل۔ فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اوّل اور ثانی کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اَلسِّجْنَ مفرد منصرف صحیح ہے نصب فتحہ لفظاً کیساتھ ہے فَتَیَانِ سولہ اقسام میں سے تثنیہ ہے رفع الف ساکن ماقبل فتحہ اور نون مکسورہ کیساتھ ہے۔

(۱۲)......اَرْسَلْنَا اِلَیْهِمْ اثْنَیْنِ: ترجمہ: ہم نے ان کی طرف دونوں کو بھیجا۔

ترکیب:- اَرْسَلْنَا فعل نا ضمیر اسکا فاعل اِلٰی جار هِمْ ضمیر مجرور۔ جار مجرور ملکر متعلق فعل کیلئے اِثْنَیْنِ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اِثْنَیْنِ نویں قسم اثنان ہے نصب یا ساکن ماقبل فتحہ اور نون مکسورہ کے ساتھ ہے۔

(۱۳)......اَخُوْکَ مَنْ وَّاسَاکَ: ترجمہ: تمہارا بھائی وہ ہے جس نے آپکی پیروی/مدد کی۔

ترکیب:- اَخُوْکَ مضاف و مضاف الیہ ملکر مبتدا، مَنْ موصولہ وَاسَا فعل هُوَ ضمیر اسکا فاعل کَ ضمیر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کیساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ۔ موصول و صلہ مل کر خبر۔ مبتدا اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَخُوْکَ میں اخُ اسماء ستہ مکبرہ میں سے ہے حالت رفعی میں واوَ ماقبل مضموم کے ساتھ ہے۔

(۱۴)......هٰذَانِ سَاحِرَانِ: ترجمہ: یہ دونوں مجنون یا جادوگر ہیں۔

ترکیب:- هٰذَانِ اسم اشارہ مبتدا۔ اور سَاحِرَانِ خبر۔ مبتدا و خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ سَاحِرَانِ تثنیہ ہے۔ رفع الف ساکن ماقبل فتحہ اور نون مکسورہ کے ساتھ ہے۔ اور هٰذَانِ بھی تثنیہ ہے هٰذَا کا لیکن یہ منصرف و غیر منصرف میں سے نہیں ہے بلکہ یہ مبنی غیر اصل ہے۔

(۱۵)......اُطْرُدْ هَاتَیْنِ الْکَلْبَتَیْنِ: ترجمہ: چھوڑ دے ان دونوں کتیوں کو۔

ترکیب:- اُطْرُدْ فعل اَنْتَ ضمیر اسکا فاعل هَاتَیْنِ موصوف اور الْکَلْبَتَیْنِ صفت۔ موصوف اور صفت ملکر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ مِل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

الْكَلِبَتَيْنِ تثنیہ ہے، نصب یا ساکن ماقبل مفتوح اور نون مکسورہ کے ساتھ ہے۔

(۱۶)...... فِيْهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتٰنِ: ترجمہ: ان میں دو چشمے ہیں ابلتے ہوئے۔

ترکیب:— فِيْهِمَا جار مجرور مل کر ثابتان صیغہ صفت کے متعلق ہوئے، صیغہ صفت اپنے فاعل کے ساتھ ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر مقدم، عینان موصوف اور نَضَّاخَتَانِ صفت، موصوف صفت ملکر مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ عینانِ اور نَضَّاخَتٰنِ دونوں تثنیہ ہیں اور رفع الف ساکن ماقبل فتحہ اور نون مکسورہ کیساتھ ہیں۔

(۱۷)...... هُمَا مُدْهَا مَّتٰنِ: ترجمہ: وہ دونوں خوب گہرے سبز ہیں۔

ترکیب:— هُمَا مبتدا، مُدْهَامَّتٰنِ خبر۔ مبتدا وخبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ مُدْهَامَّتَانِ تثنیہ ہے۔ رفع الف ساکن ماقبل مفتوح اور نون مکسورہ کے ساتھ ہے۔

(۱۸)...... هُوَ ذُوْ عِلْمٍ: ترجمہ: وہ علم والا ہے۔

ترکیب:— هُوَ مبتدا ذُوْ مضاف اور عِلْمٍ مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ذُوْ اسماء ستہ مکبرہ میں سے ہے حالت رفعی میں واو ماقبل مضموم کے ساتھ ہے، عِلْمٍ مفرد منصرف صحیح ہے حالت جری میں کسرہ لفظی کے ساتھ ہے۔

نوٹ: ذو کے لئے شرط یہ ہے کہ یہ ہمیشہ اسم جنس کی طرف مضاف ہوتا ہے جیسے جاء ذو مالٍ، رأیت ذا مالٍ، مررتُ بذی مالٍ۔

فائدہ:- اگر یہ اسماء معرف باللام کی طرف مضاف ہوں تو اس وقت ان کے اعراب قرأۃً اعراب بالحرف تقدیری ہوں گے جیسے جاء نی ابو القوم، رأیت ابا القوم، مررتُ بابی القوم۔

(۱۹)...... زَيْدٌ ذُوْ عَقْلٍ: ترجمہ: زید عقل والا ہے۔

ترکیب:- زَيْدٌ مبتدا، ذُوْ عَقْلٍ مضاف ومضاف الیہ کے ساتھ ملکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ زَيْدٌ منصرف ہے۔ مفرد منصرف صحیح ہے رفع ضمہ لفظاً کے ساتھ ہے، ذو، اسماءِ ستّہ مکبّرہ میں سے ہے حالت رفعی میں واؤ ماقبل مضموم کے ساتھ ہے، عقلٍ مفرد منصرف صحیح ہے حالت جری میں کسرہ لفظی کے ساتھ ہے۔

(۲۰)......رَأَيْتُ رَجُلاً ذَا فَهْمٍ: ترجمہ: میں نے ایک سمجھدار آدمی کو دیکھا۔

ترکیب:- رَأَيْتُ فعل بہ فاعل رَجُلاً موصوف ذَا فَهْمٍ مضاف ومضاف الیہ مل کر صفت۔ موصوف وصفت ملکر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفول بہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوگیا۔ رَجُلاً مفرد منصرف صحیح ہے نصب فتحہ لفظاً کے ساتھ ہے۔ ذا اَسماءِ ستّہ مکبّرہ میں سے ہے، حالت نصبی میں الف ماقبل مفتوح کے ساتھ ہے، فَهْمٍ مفرد منصرف صحیح ہے اور جر کسرہ لفظی کے ساتھ ہے۔

(۲۱)......مَرَرْتُ بِرَجُلٍ ذِيْ لُبٍّ: ترجمہ: میں ایک عقل مند آدمی کے پاس سے گزرا۔

ترکیب:- مَرَرْتُ فعل بہ فاعل، با جار رَجُلٍ موصوف ذِيْ لُبٍّ مضاف اور مضاف الیہ کیساتھ ملکر صفت۔ موصوف وصفت ملکر مجرور۔ جار مجرور ملکر متعلق فعل کیلئے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

رَجُلٍ مفرد منصرف صحیح ہے جر کسرہ لفظاً کے ساتھ ہے۔ ذی اسماء ستہ مکبّرہ میں سے ہے حالت جری میں ''ی'' ماقبل مسکور کے ساتھ ہے۔ لُبٍّ مفرد منصرف صحیح ہے، حالتِ جری میں کسرہ لفظی کیساتھ ہے۔

(۲۲)......هٰذَا طَعَامٌ ذُوْ مِلْحٍ: ترجمہ: یہ نمکین کھانا ہے۔

ترکیب:- هٰذَا اسم اشارہ مبتدا، طَعَامٌ موصوف ذُوْ مِلْحٍ مضاف ومضاف الیہ ملکر صفت۔ موصوف، صفت مل کر خبر۔ مبتدا و خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ طعامٌ مفرد منصرف صحیح ہے۔ رفع ضمہ

لفظاً کے ساتھ ہے۔ ذُوْ اسماءِ ستہ مکبّرہ میں سے ہے حالت رفعی میں واؤ ماقبل مضموم کے ساتھ ہے، مِلْحٍ مفرد منصرف صحیح ہے، جر کسرہ لفظی کے ساتھ ہے۔

(۲۳)...... **فُوْهُ اَجْمَلُ مِنْ فِيْ زَيْدٍ:** ترجمہ: اسکا منہ زید کے منہ سے زیادہ خوبصورت ہے۔

ترکیب:۔ فُوْهُ مضاف ومضاف الیہ ملکر مبتدا، اَجْمَلُ صیغہ صفت اسم تفضیل ضمیر فاعل مِن حرف جر فِیْ زَیْدٍ مضاف ومضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق صیغہ صفت کیلئے۔ صیغہ صفت اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ فُوْهُ اسماءِ ستہ مکبّرہ میں سے ہے حالت رفعی میں واؤ ماقبل مضموم کے ساتھ ہے۔ اَجْمَلُ اسم تفضیل غیر منصرف ہے وصف اور وزن فعل پائے جاتے ہیں۔ رفع ضمہ لفظاً کے ساتھ ہے۔ زَیْدٌ مفرد منصرف صحیح ہے جو کسرہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

(۲۴)...... **حَمُوْکِ عَالِمٌ:** ترجمہ: آپکا دیور عالم ہے۔

ترکیب:۔ حَمُوْکِ مضاف ومضاف الیہ مل کر مبتدا، اور عَالِمٌ خبر۔ مبتدا وخبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ حَمٌ اسماءِ ستہ مکبّرہ میں سے ہے حالت رفعی میں واؤ ماقبل مضموم کے ساتھ ہے۔ عَالِمٌ مفرد منصرف صحیح ہے۔ رفع ضمہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

(۲۵)...... **رَأَيْتُ حَمَاهَا فِي الدَّارِ:** ترجمہ: میں نے اسکے دیور کو گھر میں دیکھا۔

ترکیب:۔ رَأَیْتُ فعل بہ فاعل حَمَاهَا مضاف ومضاف الیہ ملکر مفعول بہ فِی الدَّارِ جار مجرور متعلق ہوئے فعل کیلئے۔ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق کیساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ حَمَاهَا میں حَمٌ اسماءِ ستہ مکبّرہ میں سے ہے، حالت نصبی میں الف ساکن ماقبل مفتوح کے ساتھ ہے۔ دارِ مفرد منصرف صحیح ہے جر کسرہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

(۲۶) **اُسْتُرْ هَنَاکَ:** ترجمہ: اپنی ستر (شرمگاہ) چھپائیں۔

ترکیب: — اُسْتُرْ فعل اَنْتَ ضمیر اسکا فاعل هَنَاکَ مضاف ومضاف الیہ ملکر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ هَنَاکَ میں هَنٌ اسماءِ ستہ مکبرہ میں سے ہے اور حالت نصبی ماقبل مفتوح کے ساتھ ہے۔

(۲۷)...... حَضَرَنِیْ الرَّجُلَانِ کِلَاهُمَا: ترجمہ: حاضر ہوئے میرے پاس دو آدمی۔

ترکیب: — حَضَرَنِیْ فعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ الرَّجُلان مُؤَکَّدْ اور کِلَاهُمَا مضاف ومضاف الیہ ملکر تاکید، مؤکد وتاکید ملکر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ اَلرَّجُلَانِ اور کِلَاهُمَا دونوں تثنیہ ہیں، الرَّجُلَانِ حالت رفعی میں الف ساکن ماقبل مفتوح اور نون مکسورہ کے ساتھ ہے۔

فائدہ: — کلا اور کلتا ملحق بالتثنیہ ہیں اس لئے کہ ان کا معنی تثنیہ والا ہے لیکن انکا مفرد نہیں ہے اسی طرح اثنان اور اثنتان بھی ملحق بالتثنیہ ہیں، اسلئے کہ انکا بھی مفرد نہیں ہے۔

فائدہ: ۔ کلا اور کلتا میں تثنیہ والے اعراب تب جاری ہونگے۔ جب یہ مضاف ہوں ضمیر کی طرف اور اگر اسم ظاہر کی طرف مضاف ہوئے تو اعراب بالحرف تقدیری ہونگے: جیسے جَاءَ کِلَا الرَّجُلَیْنِ، رَأَیْتُ کِلَا الرَّجُلَیْنِ، مَرَرْتُ بِکِلَا الرَّجُلَیْنِ ۔ پس کلا اور کلتا کیلئے شرط یہ ہے کہ یہ دونوں ضمیر کی طرف مضاف ہوں۔

(۲۸)...... اِشْتَرَیْتُ اللَّحْمَ بِدِرْهَمَیْنِ: ترجمہ: میں نے گوشت خریدا دو درھموں کے عوض۔

ترکیب: — اِشْتَرَیْتُ فعل تُ ضمیر فاعل اللَّحْمَ مفعول بہ با جار دِرْهَمَیْنِ مجرور۔ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیلئے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ و متعلق کیساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اللَّحْمَ مفرد منصرف صحیح ہے نصب فتحہ لفظاً کے ساتھ ہے اور دِرْهَمَیْنِ تثنیہ ہے جر یا ساکن ماقبل

مفتوح اور نون مکسورہ کے ساتھ ہے۔

(۲۹)……بِعْتُ ثَوْبِیْ بِدِیْنَارَیْنِ: ترجمہ: میں نے اپنا کپڑا بیچا (فروخت کیا) دو دینار کے بدلے میں۔

ترکیب: — بِعْتُ فعل تُ ضمیر متکلم اس کا فاعل ثَوْبِیْ مضاف ومضاف الیہ ملکر مفعول بہ، بِدِیْنَارَیْنِ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے بِعْتُ فعل کیلئے۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ ثَوْبِیْ غیر جمع مذکر سالم جو یائے ضمیر متکلم کی طرف مضاف ہے، حالت نصبی میں فتحہ تقدیراً کے ساتھ ہے۔ دِیْنَارَیْنِ تثنیہ ہے جر ''یا'' ساکن ماقبل مفتوح اور نون مکسورہ کے ساتھ ہے۔

(۳۰)……لَیُوْسُفُ وَ اَخُوْہُ اَحَبُّ اِلٰی أَبِیْنَا ۔ ترجمہ: البتہ یوسفؑ اور انکے بھائی زیادہ محبوب ہیں ہمارے والد کو۔

ترکیب: — لَیُوْسُفُ لام تاکید یہ ابتدائیہ یُوْسُفُ معطوف علیہ واؤ حرف عطف اَخُوْہُ مضاف ومضاف الیہ ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف کے ساتھ ملکر مبتدا، اَحَبُّ صیغہ صفت اسم تفضیل ھو ضمیر فاعل الٰی حرف جار اَبِیْنَا مضاف ومضاف الیہ ملکر مجرور۔ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے صیغہ صفت کیلئے۔ صیغہ صفت اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

یُوْسُفُ غیر منصرف ہے کیونکہ دو سبب علم وعجمہ پائے جاتے ہیں، رفع ضمہ لفظاً کے ساتھ ہے۔ اَخُوْہُ میں اَخٌ اسماءِ ستہ مکبّرہ میں سے ہے حالت رفعی میں واؤ ماقبل مضموم کے ساتھ ہے۔ اَحَبُّ صیغہ صفت اسم تفضیل ہے اور غیر منصرف ہے کیونکہ وصف اور وزن فعل پائے جاتے ہیں رفع ضمہ لفظاً کے ساتھ ہے۔ أَبِیْنَا میں اَبٌ اسماء ستہ مکبّرہ میں سے ہے جر ''یا'' ساکن ماقبل مکسور کے ساتھ

ہے۔

(۳۱)...... ''طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِيْ اثْنَيْنِ'' ترجمہ: ایک آدمی کا کھانا دو کیلئے کافی ہے۔

ترکیب:— طَعَامُ مضاف، اَلْوَاحِدِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ ملکر مبتدا، يَكْفِيْ فعل مضارع هُوَ ضمیر اس کا فاعل راجع بسوئے طعام اِثْنَيْنِ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا کیلئے۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

طَعَامٌ مفرد منصرف صحیح ہے رفع ضمہ لفظاً کے ساتھ ہے۔ اور اَلْوَاحِدِ مفرد منصرف صحیح ہے جر کسرہ لفظاً کے ساتھ ہے، اِثْنَيْنِ ملحق بالتثنیہ ہے نصب یا ساکن ماقبل مفتوح اور نون مکسورہ کے ساتھ ہے۔

سوالات

ذیل کے جملوں میں ہر اسم کو معرب کی سولہ قسموں میں سے بتاؤ کونسی قسم ہے اور کس حالت میں ہے اور ترکیب و ترجمہ بھی کرو۔

(۱)...... اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُوْلُو الْاَلْبَابِ: ترجمہ: یقیناً عقل والے نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

ترکیب:— اِنَّمَا میں اِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل ''ما'' کافہ (کلمہ حصر) يَتَذَكَّرُ فعل مضارع اُولُوْ الْاَلْبَابِ مضاف و مضاف الیہ مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اُولُو: سولہ اقسام میں سے گیارہویں قسم ہے اسکا اعراب، اعراب بالحرف لفظی حکمی ہے۔ یہاں پر حالت رفعی میں واؤ ماقبل مضموم کے ساتھ ہے۔ اَلْبَابِ یہ جمع مذکر مکسر ہے یہاں پر جر کسرہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

فائدہ(۱):-اُولُوْ اور عِشْرُوْنَ سے لیکر تسعون تک دھائیاں ملحق باالجمع مذکر سالم ہیں اسلئے کہ اُولُوْ کا مفرد اگرچہ ذو ہے لیکن مِنْ غیر لفظہ ہے اور عِشْرُوْنَ سے لے کر تسعون تک کا مفرد نہیں ہے۔

فائدہ(۲):-اُولُوْ کا مضاف الیہ جب معرف باللام ہو، تو اس وقت اسکا اعراب، اعراب بالحرف تقدیری ہوگا۔ جیسے هُمْ اُولُوْ الْاَمْرِ، رَأَيْتُ اُولُوالْاَمْرِ، مَرَرْتُ بِاُولِى الْاَمْرِ۔

(۲)……اَللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ: ترجمہ: اللہ مومنوں کا دوست ہے۔

ترکیب:- لفظ ''اللہ'' مبتدا، وَلِيُّ مضاف المؤمنین مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کیساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ لفظ ''اللّٰہ'' مفرد منصرف صحیح ہے رفع ضمہ لفظاً کیساتھ ہے، ولیُّ مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح ہے، حالت رفعی میں ضمہ لفظی کے ساتھ ہے، المؤمنین جمع مذکر سالم ہے حالت جری میں یاساکن ماقبل مکسور اور نون مفتوحہ کے ساتھ ہے۔

(۳)……اِسْتَغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ: ترجمہ: مومنوں کیلئے استغفار کیجئے۔

ترکیب:- اِسْتَغْفِرْ فعل امر اَنْتَ ضمیر اسکا فاعل، لام حرفِ جر مؤمنین مجرور جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کیلئے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

مؤمنین جمع مذکر سالم ہے سولہ اقسام میں سے یہاں پر حالت جری یاساکن ماقبل مکسور اور نون مفتوحہ کے ساتھ ہے۔

(۴)……هٰذَا اَخِيْ: ترجمہ: یہ میرا بھائی ہے۔

ترکیب:- هٰذَا اسم اشارہ مبتدا، اَخِيْ مضاف و مضاف الیہ ملکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَخِیْ غیر جمع مذکر سالِمْ یائے ضمیر متکلم کی طرف مضاف ہے، تو اعراب تقدیری ہے حالت رفعی میں ضمہ تقدیری کے ساتھ ہے۔

(۵)……قَالَ مُوْسیٰ لِاَخِیْہِ: ترجمہ: موسیٰ نے اپنے بھائی سے کہا۔

ترکیب:- قَالَ فعل مُوْسیٰ فاعل لِاَخِیْہِ لام حرف جر، اَخِیْہِ مضاف اور مضاف الیہ ملکر مجرور۔ جار مجرور ملکر متعلق قَالَ فعل کیلئے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مُوْسیٰ سولہ اقسام میں سے اسم مقصور ہے یہاں پر حالت رفعی ضمہ تقدیری کے ساتھ ہے۔ اَخِیْہِ میں اَخٌ اسماء ستہ مکبرہ میں سے ہے حالت جری میں یا ساکن ماقبل مکسورہ کے ساتھ ہے۔

(۶)……اِسْمُہٗ یَحْییٰ: ترجمہ: اس کا نام یحییٰ ہے۔

ترکیب:- اِسْمُہٗ مضاف و مضاف الیہ ملکر مبتدا، یحییٰ خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اِسْمٌ لفظ کے اعتبار سے مفرد منصرف صحیح ہے رفع ضمہ لفظاً کے ساتھ ہے۔ یحییٰ اسم مقصور ہے اعراب تقدیراً ہے، حالت رفعی میں ضمہ تقدیری کے ساتھ ہے۔

(۷)……ھٰذَا کِتَابِیْ: ترجمہ: یہ میری کتاب ہے۔

ترکیب:- ھٰذَا اسم اشارہ مبتدا، کِتَابِیْ مضاف و مضاف الیہ کیساتھ مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

کِتَابِیْ غیر جمع مذکر سالم جو یاء ضمیر متکلم کی طرف مضاف ہے، حالت رفعی میں یہاں ضمہ تقدیری کے ساتھ ہے۔

(۸)……ھُوَ عَبْدِیْ: ترجمہ: وہ میرا بندہ ہے۔

ترکیب:- ھُوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، عَبْدِیْ مضاف و مضاف الیہ ملکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عَبْـدِیْ غیر جمع مذکر سالم جو یاءِ ضمیر متکلم کی طرف مضاف ہے، حالت رفعی میں یہاں ضمہ تقدیری کے ساتھ ہے۔

(۹)...... هٰؤُلَآءِ اِخْوَتِیْ: ترجمہ: یہ میرے بھائی ہیں۔

ترکیب:- هٰؤُلَآءِ اسم اشارہ مبتدا، اِخْـوَتِـیْ مضاف ومضاف الیہ ملکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اِخْوَتِیْ میں اِخْوَۃ غیر جمع مذکر سالم ہے اور یا ضمیر متکلم کی طرف مضاف ہے لہٰذا اسکا اعراب تقدیری ہے۔ حالتِ رفعی میں ضمہ تقدیری کے ساتھ ہے۔

(۱۰)...... اُذْكُرُوْا نِعْمَتِیْ: ترجمہ: تم سب یاد کرو میری نعمت کو۔

ترکیب:- اُذْكُرُوْا فعل امر واؤ ضمیر بارز اسکا فاعل۔ نِعْمَتِیْ مضاف اور مضاف الیہ کیساتھ ملکر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔ نِعْمَیْ غیر جمع مذکر سالم ہے جو کہ "ی" ضمیر کی طرف مضاف ہے حالت نصبی میں فتحہ تقدیری کے ساتھ ہے۔

(۱۱)...... رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْئٍ: ترجمہ: میری رحمت کشادہ ہے، ہر چیز پر۔

ترکیب:- رَحْـمَتِیْ مضاف ومضاف الیہ ملکر مبتدا، وَسِـعَتْ فعل هِیَ ضمیر اسکا فاعل۔ كُلَّ مضاف شَـیْئٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مبتدا کیلئے خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

رَحْـمَتِـیْ غیر جمع مذکر سالم جو یائے ضمیر متکلم کی طرف مضاف ہے۔ حالت رفعی ضمہ تقدیری کے ساتھ ہے۔ كُلَّ مفرد منصرف صحیح ہے۔ نصب فتحہ لفظاً کے ساتھ ہے۔ شَیْءٌ مفرد منصرف صحیح ہے جر کسرہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

(۱۲)...... اُوْلٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ: ترجمہ: وہ سب مؤمن ہیں۔

ترکیب:- اُولٰئِکَ اسم اشارہ مبتدا، هُمْ ضمیر مبتدا ثانی یا ضمیر فصل اَلْمُؤْمِنُوْنَ خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْمُؤْمِنُوْنَ جمع مذکر سالم ہے۔ حالت رفعی میں ''واوَ'' ساکن ماقبل مضموم اور نون مفتوحہ کے ساتھ ہے۔

ضمیر فصل کی ترکیب کا حل

فائدہ:- ضمیر فصل کی ترکیب میں دو قول مشہور ہیں۔

پہلا قول:- ضمیر فصل حقیقت میں حرف ہے لہٰذا یہ **لامحلّ لها من الاعراب** ہوگی۔

دوسرا قول:- ضمیر فصل حقیقت میں ضمیر ہی ہے لہٰذا دوسرے اسماء کی طرح یہ بھی **محل من الاعراب** ہوگی، ان دونوں قولوں میں تطبیق یوں دی جاسکتی ہے کہ: اگر ضمیر فصل مبتدا اور خبر کے درمیان واقع ہو تو اس کو حرف یا ضمیر مان کر دونوں طرح ترکیب کرنا جائز ہے، جیسے **العالم هو العامل بعلمه** ۔ اس عبارت میں پہلے قول کے مطابق ضمیر حرف ہوگی، اور **لامحل لها من الاعراب** ہوگی، اور دوسرے قول کے مطابق ھو ضمیر مبتدائے ثانی ہے۔ اور اگر ضمیر فصل کان واخواتها کے اسم اور اور خبر کے درمیان واقع ہو تو پھر اس کی دو صورتیں ہیں۔

(۱)...... کان وغیرہ کی خبر پر نصب ہوگا جیسے **کان زیدٌ هو العالمَ** ،

(۲)...... کان وغیرہ کی خبر پر رفع ہوگا، جیسے **کان زیدٌ هو العالمُ** ، پہلی صورت میں **هو** ، **لامحل لها من الاعراب** ہوگا اور دوسری صورت میں ھو ضمیر مبتدا اور **العالمُ** اس کی خبر ہوگی، مبتدا خبر مل کر محلاً منصوب، کان کی خبر ہوگی۔

اور اگر ضمیر فصل انّ واخواتها کے اسم اور خبر کے درمیان آجائے جیسے **ان زیداً هو العالمِ** تو یہاں بھی مذکورہ دونوں وجہیں پڑھنا جائز ہیں یعنی **هو لامحل لها من الاعراب** ہوگا، یا ھو ضمیر مبتدا اور **العالمُ** اس کی خبر ہوگی، مبتدا وخبر مل کر محلاً مرفوع انّ کی خبر ہوگی۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ ضمیر فصل کے بعد اگر اسم منصوب ہو تو اکثر یہ حرف ہو کر لا محل لها من الاعراب ہوگی، اور اگر اس کے بعد اسم مرفوع ہو تو دونوں وجہیں پڑھنی جائز ہیں۔

(۱۳)......نَحْنُ مُسْتَهْزِؤُنَ: ترجمہ: ہم مذاق/استہزا کرنے والے ہیں۔

ترکیب:- نَحْنُ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، مُسْتَهْزِؤن صیغہ صفت اسم فاعل اسکے اندر نَحْنُ ضمیر اسکا فاعل، صیغہ صفت اپنے فاعل کے ساتھ ملکر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مُسْتَهْزِؤنَ جمع مذکر سالم ہے حالت رفعی واؤ ساکن ماقبل مضموم اور نون مفتوحہ کے ساتھ ہے۔

(۱۴)......لَا تُطِعِ الْكَافِرِيْنَ: ترجمہ: کافروں کا کہا مت مانیئے۔

ترکیب:- لَا تُطِعْ فعل نہی اَنْتَ ضمیر اسکا فاعل، اَلْكَافِرِيْنَ مفعول بہ فعل نہی اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ ہوا۔

الكافِرِيْنَ جمع مذکر سالم ہے حالت نصبی میں یا ساکن ماقبل مکسور اور نون مفتوحہ کے ساتھ ہے۔

(۱۵)......هُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِيْنَ: ترجمہ: وہ حاکموں میں سے بہتر ہے۔

ترکیب:- هُوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، خَيْرُ الْحَاكِمِيْنَ مضاف اور مضاف الیہ ملکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

خَيْرٌ اصل میں اسم تفضیل اَخْيَرُ تھا بروزن اَفْعَلُ، کثرت کی وجہ سے خلاف قیاس الف کو حذف کیا گیا خیرٌ پڑھا گیا۔

خَيْـرُ اصل کے اعتبار سے منصرف ہے۔ اسباب (۱) وصف اور (۲) وزن فعل موجود ہیں۔ ورنہ صرف خیرٌ منصرف ہے اَفْعَلُ کا وزن برقرار نہ ہونے کی وجہ سے۔ حالت رفعی میں ضمہ لفظاً کے ساتھ ہے۔ حاكِمِيْنَ جمع مذکر سالم ہے حالت جری یا ساکن ماقبل مکسور اور نون مفتوح کے ساتھ ہے۔

(١٦)......هُمْ أُولُوْ عَقْلٍ: ترجمہ: وہ عقل والے ہیں۔

ترکیب:- هُمْ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، أُولُوْ عقلٍ مضاف ومضاف الیہ ملکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أُولُوْ جمع مذکر ہے ذُو کی۔ حالت رفعی واوَ ماقبل مضموم کے ساتھ ہے۔ عقلٍ مفرد منصرف صحیح ہے حالت جری کسرہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

(١٧)......مَرَرْتُ بِسَبْعِيْنَ رَجُلاً: ترجمہ: میں ستر آدمیوں کے پاس سے گزرا۔

ترکیب:- مَـرَرْتُ فعل تُ ضمیر فاعل، با حرف جر سَبْعِيْنَ مُـمَيِّـزْ رَجُلاً تمیز۔ ممیّز اور تمیز ملکر مجرور۔ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیلئے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

سَبْـــعِيْـــنَ بارہویں قسم ہے حالت جری میں یا ساکن ماقبل مکسورہ اور نونِ مفتوحہ کے ساتھ ہے، رَجُلاً مفرد منصرف صحیح ہے حالت نصبی میں فتحہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

(١٨)......اَللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ: ترجمہ: اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

ترکیب:- اَللّٰهُ مبتدا، يُحِبُّ فعل ھو ضمیر اس کا فاعل، اَلْمُحْسِنِيْنَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مبتدا کیلئے خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیّہ خبریہ ہوا۔

لفظِ الله مفرد منصرف صحیح ہے حالت رفعی میں ضمہ لفظاً کیساتھ ہے، اَلْمُحْسِنِيْنَ جمع مذکر سالم ہے حالت نصبی میں یا ساکن ماقبل مکسور اور نون مفتوح کے ساتھ ہے۔

(١٩)......بَلَغَ الْعُلىٰ بِكَمَالِهٖ: ترجمہ: وہ بلندیوں تک پہنچے اپنے کمال کے ساتھ۔

ترکیب:- بَلَغَ فعل هُوَ ضمیر اسکا فاعل، الْعُلىٰ مفعول بہ، با حرف جر کمالِہٖ مضاف ومضاف الیہ ملکر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق بلغ کیلئے۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ اور متعلق کے ساتھ مل کر جملہ

فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَلْعُلٰی اسم مقصور ہے، حالت نصبی میں فتحہ تقدیری کے ساتھ ہے۔ کَمَال مفرد منصرف صحیح ہے، جر کسرہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

(۲۰)...... کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ: ترجمہ: تاریکیوں کو دور کیا انہوں نے اپنے جمال کے ساتھ۔

ترکیب:- کَشَفَ فعل ھُوَ ضمیر اسکا فاعل الدُّجیٰ مفعول بہ با حرف جر جَمَالِہٖ مضاف و مضاف الیہ ملکر مجرور۔ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیلئے۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

الدُّجیٰ: اسم مقصور ہے اور حالت نصبی فتحہ تقدیری کے ساتھ ہے۔ جَمَالِ: مفرد منصرف صحیح ہے۔ جر کسرہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

(۲۱)...... لَا تَتَّبِعْ سَبِیْلَ الْمُفْسِدِیْنَ: ترجمہ: مفسد لوگوں کے راستے کی پیروی مت کر۔

ترکیب:- لَا تَتَّبِعْ فعل نہی انتَ ضمیر اس کا فاعل، سَبِیْلَ مضاف اور اَلْمُفْسِدِیْنَ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ ہوا۔

سَبِیْلَ مفرد منصرف صحیح ہے حالت نصبی فتحہ لفظاً کے ساتھ ہے۔ اَلْمُفْسِدِیْنَ یہ جمع مذکر سالم ہے حالت جری یا ساکن ماقبل مکسور اور نون مفتوح کے ساتھ ہے۔

(۲۲)...... مَالَ قَلْبِیْ: ترجمہ: مائل ہوا میرا دل۔

ترکیب:- مَالَ فعل قَلْبِیْ مضاف و مضاف الیہ ملکر فاعل، فعل اپنے فاعل کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ قَلْبِیْ غیر جمع مذکر سالم جو یائے ضمیر متکلم کی طرف مضاف ہے۔ حالت رفعی ضمہ

تقدیری کے ساتھ ہے۔

(۲۳)……رَبِّیَ اللّٰهُ: ترجمہ: میرا رب اللہ ہے۔

ترکیب:— رَبِّیْ مضاف ومضاف الیہ ملکر مبتدا، لفظ اللہ خبر۔ مبتدا اپنی خبر کیساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

رَبِیْ غیر جمع مذکر سالم یائے ضمیر متکلم کی طرف مضاف ہے، حالت رفعی میں ضمہ تقدیری کے ساتھ ہے، لفظ ''اللہ'' مفرد منصرف صحیح ہے حالت رفعی میں ضمہ لفظی کے ساتھ ہے۔

نوٹ:۔ رَبِّیَ اللّٰهُ اصل میں رَبِیْ تھا ہمزہ وصل لفظ اللہ کا گر گیا۔ تو التقائے ساکنین کی وجہ سے اس پر نصب آیا اور ی ضمیر ہے مبنی ہے اور مبنی کا اعراب محلی ہوتا ہے۔

(۲۴)……نَجْزِیْ الْمُحْسِنِیْنَ: ترجمہ: ہم احسان کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

ترکیب:— نَجْزِیْ فعل نَحْنُ ضمیر اسکا فاعل اَلْمُحْسِنِیْنَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَلْمُحْسِنِیْنَ جمع مذکر سالم ہے حالت نصبی میں یا ساکن ماقبل مکسورہ اور نون مفتوحہ کے ساتھ ہے۔

(۲۵)…… هٰذَا صِرَاطِیْ: ترجمہ: یہ میرا راستہ ہے۔

ترکیب:— هٰذَا اسم اشارہ مبتدا، صِرَاطِیْ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ ملکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

صراطی غیر جمع مذکر سالم ہے جو یائے ضمیر متکلم کی طرف مضاف ہے تو اعراب تقدیراً ہے۔ حالت رفعی میں ضمہ تقدیری کے ساتھ ہے۔

(۲۶)…… وَاعَدْنَا مُوسٰی ثَلٰثِیْنَ لَیْلَةً: ترجمہ: ہم نے موسیٰ سے 30 راتوں کا وعدہ لیا۔

ترکیب:- وَاعَدْنَا فعل نا ضمیر اسکا فاعل موسیٰ اسکا مفعول بہ، ثَلٰثِیْنَ ممیز لَیْلَۃً تمیز۔ ممیز و تمیز مل کر مفعول بہ ثانی۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

موسیٰ اسم مقصور ہے اعراب تقدیراً ہے۔ حالت نصبی میں نصب تقدیراً کے ساتھ ہے۔ ثَلٰثِیْنَ بارہویں قسم (عقود میں سے) ہے۔ حالت نصبی میں یا ساکن ما قبل مکسور اور نون مفتوح کے ساتھ ہے۔ لَیْلَۃً مفرد منصرف صحیح ہے نصب فتحہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

(۲۷)......اُدْخُلِیْ فِیْ جَنَّتِیْ: ترجمہ: میری جنت میں داخل ہو جا۔

ترکیب:- اُدْخُلِیْ فعل امر اَنْتِ ضمیر اسکا فاعل فی حرف جر جَنَّتِیْ مضاف و مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کیلئے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ جَنَّتِیْ غیر جمع مذکر سالم یائے ضمیر متکلم کی طرف مضاف ہے تو اعراب تقدیراً ہے لہٰذا حالت جری میں کسرہ تقدیری کیساتھ ہے۔

(۲۸)......لَا تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلٰى اِخْوَتِكَ: ترجمہ: اپنا خواب بیان مت کر اپنے بھائیوں سے۔

ترکیب:- لَا تَقْصُصْ فعل نہی اَنْتَ ضمیر اسکا فاعل۔ رُؤْیٰ مضاف کَ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ ملکر مفعول بہ علی جار اخوتِکَ مضاف و مضاف الیہ ملکر مجرور۔ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیلئے۔ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ ہوا۔ رُؤْیٰ اسم مقصور ہے اور یہاں پر اسکا اعراب حالت نصبی میں فتحہ تقدیری کے ساتھ ہے۔ اور اِخْوَتِکَ میں اِخْوَۃِ جمع مکسر ہے حالت جری میں کسرہ لفظی کے ساتھ ہے۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں ہر اسم کو بتاؤ کہ سولہ اقسام میں سے کون سی قسم ہے اور حالت رفعی وجری ونصبی میں سے کس حالت میں ہے؟

(۱)......اِقْضِ مَا اَنْتَ قَاضٍ :

اس جملہ کے اندر قاضٍ صیغہ اسم فاعل ہے اصل میں قاضِیٌ تھا، یَدْعُوْ یَرْمِیْ والے قانون کی وجہ سے قاضِیْنْ ہوگیا پھر التقائے ساکنین کی وجہ سے ''ی'' گرگئی تو قاضٍ ہوگیا۔ قاضٍ حالت رفعی میں ضمہ تقدیری کے ساتھ ہے۔

(۲)......اَلدَّاعِیْ اللّٰہُ :

اَلدَّاعِیْ سولہ اقسام میں سے اسم منقوص ہے حالت رفعی میں ضمہ تقدیراً کے ساتھ ہے۔ لفظ ''اللّٰہ'' مفرد منصرف صحیح ہے، حالت رفعی میں ضمہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

(۳)......لَقِیْتُ مُکْرِمِیَّ :

مُکْرِمِیَّ سولہ اقسام میں سے جمع مذکر سالم ہے جو کہ یائے ضمیر متکلم کی طرف مضاف ہے، حالت نصبی میں یا ماقبل مکسور کے ساتھ ہے۔

نوٹ: مُکْرَمِیَّ اصل میں مُکْرَمِیْنَ یَ تھا۔ نون اضافت کے وقت گر گیا تو مُکْرِمِیْیَ ہوگیا۔ پھر ''یا'' کا ''یا'' میں ادغام کیا۔ تو مکرِمِیَّ ہوگیا۔

(۴)......اَرَیْنَاہُ آیاتِنَا:

اس جملہ میں آیاتِ سولہ اقسام میں سے جمع مؤنث سالم ہے حالت نصبی میں کسرہ کے ساتھ ہے کیونکہ یہاں پر حالت نصبی جری حالت کے تابع ہے۔

(۵)......تَوَلّٰی فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ کَیْدَہٗ :

فِرْعَوْنُ غیر منصرف ہے رفع ضمہ لفظاً کے ساتھ ہے (سبب علم وعجمہ ہیں) کَیْدَهٗ میں کَیداً مفرد منصرف صحیح ہے نصب فتحہ لفظاً کیساتھ ہے۔

(۶)......اَرَاهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى :

اَلْاٰيَةَ مفرد منصرف صحیح ہے نصب فتحہ لفظاً کیساتھ ہے۔ اَلْكُبْرٰى اسم مقصور ہے۔ حالت نصبی میں فتحہ تقدیراً کیساتھ ہے۔

(۷)......بِعِ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ :

الدُّنْيَا اسم مقصور ہے حالت نصبی میں فتحہ تقدیراً کے ساتھ ہے، اور اَلْاٰخِرَةِ مفرد منصرف صحیح ہے جر کسرہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

(۸)......هُوَ رَاضٍ عَنْكَ :

راضٍ، راضِیٌ، تھا۔ پھر یدعویری والے قانون کی وجہ سے رَاضِیْنْ ہوکر "ی" التقائے ساکنین کی وجہ سے گر جانے کے بعد راضٍ بن گیا۔ راضٍ اسم منقوص (پندرہویں قسم) ہے اور رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ ہے۔

(۹)......جَاءَهُ الْاَعْمٰى :

اَلْاَعْمٰى اسم مقصور ہے اور حالت رفعی میں ضمہ تقدیری کے ساتھ ہے۔

(۱۰)......قَالَ الْمَسِيْحُ اعْبُدُو اللّٰهَ :

اَلْمَسِيْحُ مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت رفعی میں ضمہ لفظاً کیساتھ ہے لفظِ "اللہ" مفرد منصرف صحیح ہے اور حالت نصبی میں فتحہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

(۱۱)......اَلْمَعَاصِیْ مُهْلِكَةٌ :

اَلْمَعَاصِیْ اسم منقوص ہے حالت رفعی میں ضمہ تقدیری کے ساتھ ہے۔ مُهْلِكَةٌ مفرد منصرف صحیح

ہےاور رفع ضمہ لفظی کے ساتھ ہے۔

(۱۲)......مأْوَى الكافِرِيْنَ جهَنَّمُ :

مَأْوىٰ اسم مقصور ہےاور حالت رفعی میں ضمہ تقدیری کے ساتھ ہے۔

اَلْـكَـافِـرِيْنَ جمع مذکر سالم ہےاور حالت جری میں یا ساکن ماقبل مکسور اور نون مفتوح کے ساتھ ہے۔ **جَـهَـنَّـمُ** غیر منصرف ہےاور علم وتانیث پائے جاتے ہیں۔ لہٰذا حالت رفعی میں ضمہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

(۱۳)......عُقْبَى الْكَافِرِيْنَ النَّارُ :

عُقْبىٰ اسم مقصور ہےاور حالت رفعی میں ضمہ تقدیری کیساتھ ہے۔ **الْكَافِرِيْنَ** جمع مذکر سالم ہے اور جری حالت میں یا ساکن ماقبل مکسور اور نون مفتوح کے ساتھ ہے۔

اَلنَّارُ مفرد منصرف صحیح ہےاور حالت رفعی میں ضمہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

(۱۴)...... قَالَ مُوْسىٰ لِفَتَاهُ :

مُوْسىٰ اسم مقصور ہےاور حالت رفعی میں ضمہ تقدیراً کیساتھ ہے فتیٰ اسم مقصور ہےاور حالت جری میں کسرہ تقدیری کے ساتھ ہے۔

(۱۵)...... يَسْئَلُوْنَكَ عَنْ ذِى الْقَرْنَيْنِ :

ذِى الـقَـرْنيـن میں ذِی اَسماء ستہ مکبّرہ میں سے ہےاور حالت جری میں یا ماقبل مکسورہ کے ساتھ ہے۔ **قَرْنَيْنِ** تثنیہ ہےاور حالت جری میں یا ساکن ماقبل مفتوح اور نون مکسور کے ساتھ ہے۔

(۱۶)......اُذْكُرْ فِىْ الْكِتَابِ اِبْرَاهِيْمَ :

الـكِتَـاب مفرد منصرف صحیح ہے حالت جری میں کسرہ لفظاً کے ساتھ ہے۔ **اِبْـرَاهِيْمَ** غیر منصرف ہےاور سبب عجمہ وعلم پائے جاتے ہیں۔ حالت نصبی میں فتحہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

(۱۷)……ضَاق صَدْرِیْ

صَــــدْرِیْ غیر جمع مذکر سالم ہے جو یائے ضمیر متکلم کی طرف مضاف ہے۔ حالت رفعی میں ضمہ تقدیری کے ساتھ ہے۔

(۱۸)……اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ

اَلْمَجَالِسُ جمع مذکر مکسر ہے رفع ضمہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

اَلْاَمَانَةِ مفرد منصرف صحیح ہے اور جر کسرہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

(۱۹)……اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِیْنَةُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا.

اَلْمَالُ مفرد منصرف صحیح ہے رفع ضمہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

البَنُوْنَ جمع مذکر سالم ہے حالت رفعی میں واؤ ساکن ماقبل مضموم اور نون مفتوح کے ساتھ ہے۔

زِیْنَةُ مفرد منصرف صحیح ہے رفع ضمہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

اَلْحَیٰوةِ مفرد منصرف صحیح ہے اور جر کسرہ لفظاً کے ساتھ ہے **الدُّنْیَا** اسم مقصور ہے اور حالت جری میں کسرہ تقدیری کیساتھ ہے۔

(۲۰)……یَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْ اٰذَانِهِمْ

اَصَابِعَ جمع اَقْصٰی غیر منصرف ہے، حالت نصبی میں فتحہ لفظاً کے ساتھ ہے۔ اٰذانِ جمع مذکر مکسر ہے اور حالت جری میں کسرہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

چند فوائد

فائدہ نمبر ۱:- انبیاء علیہم السلام کے ناموں میں سے آٹھ نام منصرف ہیں اور باقی تمام نام غیر منصرف ہیں، منصرف نام یہ ہیں محمدؐ، صالحؑ، ہودؑ، شعیبؑ عزیزؑ یہ پانچوں نام عربی ہونے کی وجہ سے منصرف ہیں۔ نوحؑ، لوطؑ، شیثؑ یہ تینوں نام اگر چہ عجمہ ہیں لیکن درمیان والا حرف ساکن

ہونے کی وجہ سے منصرف ہیں۔

فائدہ نمبر۲:- غیر منصرف کلمات کی علامات:

(۱)...... وہ نام جس کے آخر میں تائے تانیث آ جائے وہ ہمیشہ غیر منصرف ہوگا، جیسے طلحةُ، حنظلةُ اور ابو هريرةُ۔ (۲)...... وہ نام جس کے آخر میں الف نون زائدتان آ جائیں وہ ہمیشہ غیر منصرف ہوگا، جیسے عثمانُ ، فرحانُ ، عمرانُ ۔ (۳)...... وہ صیغہ جو افعل کے وزن پر استعمال ہو وہ ہمیشہ غیر منصرف ہوگا، جیسے احمدُ اشرفُ ، افضلُ۔ (۴) مساجدُ اور مصابیح کے ہم شکل جو بھی جمع ہو، وہ غیرہ منصرف ہوگی، جیسے مسائلُ ، ضوارِبُ ، فواتحُ ، مفاتيحُ۔

(۲۱)...... عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ :

اٰدَمَ غیر منصرف ہے اور سبب عجمہ اور علم پائے جاتے ہیں۔ حالت نصبی میں فتحہ لفظاً کے ساتھ ہے۔ اَلْاَسْمَآءَ جمع ہے ''اسم'' کی جمع مکسّر ہے اور حالت نصبی میں فتحہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

(۲۲)...... لَاتَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ :

اَلشَّجَرَةَ مفرد منصرف صحیح ہے اور نصب فتحہ لفظاً کیساتھ ہے۔

(۲۳)...... بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ :

اَلصّٰبِرِيْنَ جمع مذکر سالم ہے اور حالت نصبی میں یا ساکن ماقبل مکسور اور نون مفتوح کے ساتھ ہے۔

(۲۴)...... عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ :

صَلَوٰتٌ جمع مؤنث سالم ہے اور حالت رفعی میں ضمہ لفظاً کیساتھ ہے۔

(۲۵)...... اَللّٰهُ لَا يَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ :

لفظ ''اللہ'' مفرد منصرف صحیح ہے اور رفع لفظاً کیساتھ ہے۔ الظّٰلِمِیْنَ جمع مذکر سالم ہے اور حالت نصبی میں یا ساکن ماقبل مکسور اور نون مفتوح کے ساتھ ہے۔

(۲۶)......عِنْدِیْ سِتُّوْنَ رَجُلاً :

سِتُّوْنَ جمع صوری ہے اور حالت رفعی میں واؤ ساکن ماقبل مضموم اور نون مفتوح کے ساتھ ہے۔

رَجُلاً مفرد منصرف صحیح ہے اور نصب فتحہ لفظاً کیساتھ ہے۔

(۲۷)......قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوْتَ :

دَاوُدُ غیر منصرف ہے اور سبب علم و عجمہ پائے جاتے ہیں اور حالت رفعی میں ضمہ لفظاً کے ساتھ ہے، جَالُوْتَ بھی غیر منصرف ہے۔ سبب علم و عجمہ موجود ہیں۔ اور حالت نصبی میں نصب فتحہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں مضارع کی قسمیں مع اعراب بیان کرو اور ترجمہ و ترکیب بھی کرو۔

(۱)......لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ: میں عبادت نہیں کرتا جس کی تم عبادت کرتے ہو۔

ترکیب:— لَا اَعْبُدُ فعل نفی انا ضمیر اسکا فاعل، مَا موصولہ تَعْبُدُوْنَ فعل واؤ ضمیر بارز اسکا فاعل۔ فعل اپنے فاعل کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول صلہ مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَعْبُدُ: یہ مضارع کی پہلی قسم (صحیح) ہے۔ اس کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ کے ساتھ ہے۔

تَعْبُدُوْنَ: یہ مضارع کے اعراب کے مطابق چوتھی قسم ہے یعنی صحیح بہ ضمائرِ ونون ھائے مذکرہ ہے۔ اسکا اعراب حالت رفعی میں اثبات نون اعرابی کے ساتھ ہے۔

(۲)......لَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی: ترجمہ: عنقریب آپکو آپکا رب عطاء کریگا پس

آپ راضی ہو جائیں گے۔

ترکیب:— لَسَوْفَ لام ابتدائیہ تاکید یہ سوف حرف برائے مستقبل یُعْطِیْکَ فعل کَ ضمیر مفعول بہ مقدم رَبُّکَ مضاف ومضاف الیہ ملکر اسکا فاعل مؤخر۔ فعل اپنے فاعل مؤخر اور مفعول بہ مقدم کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔ ''فا'' حرف عطف تَرْضیٰ فعل اَنْتَ ضمیر اسکا فاعل۔ فعل اپنے فاعل کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف کے ساتھ ملکر جملہ معطوفہ ہوا۔

یُعْطِیْ: یہ مضارع کی دوسری قسم (مفرد معتل یائی) ہے۔ اسکا اعراب حالت رفعی میں ضمہ تقدیری کے ساتھ ہے۔

تَرْضیٰ: یہ مضارع کی تیسری قسم (مفرد معتل الفی) ہے۔ اسکا اعراب حالت رفعی میں ضمہ تقدیری کے ساتھ ہے۔

(۳)......یُرِیْدَانِ اَنْ یُخْرِجَاکُمْ: ترجمہ: وہ دونوں آپ کے نکالنے کا ارادہ کرتے ہیں۔

ترکیب:— یُرِیْدَانِ فعل الف ضمیر اسکا فاعل، اَنْ ناصبہ یُخْرِجَا فعل الف ضمیر اسکا فاعل کُمْ ضمیر اسکا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مصدر کی تاویل میں ہو کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کیساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

یُرِیْدَانِ: یہ مضارع کی چوتھی قسم یعنی معتل ہے۔ حالت رفعی میں اثبات نون اعرابی کے ساتھ ہے۔

اَنْ یُخْرِجَا: یہ بھی مضارع کی چوتھی قسم یعنی صحیح ہے۔ اسکا اعراب حالت نصبی میں اسقاط نون اعرابی کے ساتھ ہے۔

(۴)......اُولٰئِکَ یُسَارِعُوْنَ فِیْ الْخَیْرَاتِ: ترجمہ: یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے

ہیں۔

ترکیب:- اُوْلٰٓئِکَ اسم اشارہ مبتدا، یُسَارِعُوْنَ فعل واؤ ضمیر بارز اسکا فاعل، فِیْ الْخَیْرَاتِ جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کیلئے، فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

یُسَارِعُوْنَ: یہ مضارع کی چوتھی قسم یعنی صحیح با ضمیر بارز برائے جمع مذکر۔ اسکا اعراب حالت رفعی میں اثبات نون اعرابی کے ساتھ ہے۔

(۵)……هُمْ يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ: ترجمہ: وہ کھانا کھلاتے ہیں۔

ترکیب:- هُمْ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، یُطْعِمُوْنَ فعل واؤ ضمیر اسکا فاعل الطَّعَامَ مفعول مطلق۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

یُطْعِمُوْنَ: یہ مضارع کی چوتھی قسم یعنی صحیح ہے اور اسکا اعراب حالت رفعی میں اثبات نون اعرابی کے ساتھ ہے۔

(۶)……لَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ: ترجمہ: ہرگز آج میں بات نہیں کرونگا۔

ترکیب:- لَنْ برائے ناصبہ اُکَلِّمَ فعل انا ضمیر اسکا فاعل اَلْیَوْمَ مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اُکَلِّمَ: یہ مضارع کی پہلی قسم یعنی صحیح مجرد از ضمیر بارز ہے۔ اسکا اعراب حالت نصبی میں فتحہ کے ساتھ ہے۔

فائدہ:- حروف استفہام تین ہیں (۱) ما (۲) ہمزہ (۳) ھل۔ ان میں سے ''ہمزہ'' اور ''ھل'' جملہ پر داخل ہوتے ہیں چاہے جملہ اسمیہ ہو جیسے أزيدٌ قائمٌ، اور هل زيدٌ قائمٌ۔ یا جملہ فعلیہ

ہوا جیسے أجاء زیدٌ ۔ ألم تر کیف فعل ربّکَ ۔ اور ھل ضربَ زیدٌ ۔ جبکہ ''ما'' جملہ پر داخل نہیں ہوتا جیسے '' ما اسمک '' (تیرا نام کیا ہے)

(۷)...... اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ: ترجمہ: کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ کیا کیا آپ کے رب نے۔

ترکیب:- ہمزہ استفہام، لَمْ حرفِ جازم تَرَ فعل اَنْتَ ضمیر اسکا فاعل۔ کَیف برائے استفہام مفعول فیہ مقدم برائے فَعَلَ. رَبُّکَ مضاف و مضاف الیہ ملکر فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم کیساتھ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر محلاً منصوب مفعول بہ برائے تر فعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

تَـــرَ: یہ مضارع کی تیسری قسم یعنی مفرد معتل الفی ہے اسکا اعراب حالت جزم میں لام کلمہ کے حذف کے ساتھ ہے۔

(۸)...... ھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ: ترجمہ: وہ ایمان نہیں لاتے۔

ترکیب:- ھُمْ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، لا نافیہ یُؤْمِنُوْنَ فعل واؤ ضمیر بارز اسکا فاعل۔ فعل اپنے فاعل کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مبتدا کیلئے خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

یُـؤْمِـنُـوْنَ: یہ مضارع کی چوتھی قسم یعنی صحیح ہے۔ اسکا اعراب حالت رفعی اثبات نون اعرابی کے ساتھ ہے۔

(۹)...... لَا تُخْزِنِیْ: ترجمہ: آپ مجھے غمگین مت کریں۔

ترکیب:- لَا تُخْزِ فعل نہی انت ضمیر اسکا فاعل، نون وقایہ ''ی'' ضمیر متکلم مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ ہوا۔

لَا تُـخْـزِ :مضارع کی پہلی قسم یعنی صحیح مجرد از ضمیر بارز ہے اور اسکا اعراب حالت جزمی میں سکون کے ساتھ ہے۔

(۱۰)......لَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّاراً: ترجمہ: اس نے مجھے ظلم کرنے والا نہیں بنایا۔

ترکیب:- **لَمْ** حرف جازم **يَـجْعَلْنِيْ** فعل **هُوَ** ضمیر فاعل نون وقایہ ''ی'' ضمیر متکلم مفعول بہ اور **جَبَّاراً** مفعول بہ ثانی۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولین کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

يَـجْعَلْ: یہ مضارع کی پہلی قسم ہے یعنی مجرد از ضمائر بارزہ ہے اور اسکا اعراب حالت جزمی سکون کے ساتھ ہے۔

(۱۱)...... لَنْ تَرْضىٰ عَنْكَ الْيَهُوْدُ: ترجمہ: ہرگز آپ سے یہودی راضی نہیں ہوں گے۔

ترکیب:- **لَنْ** ناصبہ **تَرْضىٰ** فعل **عَنْكَ** جار مجرور متعلق فعل کیلئے، **اَلْيَهُوْدُ** اسکا فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ:- الیہود ترضیٰ کا فاعل ہے، اور ترضیٰ مونث کا صیغہ ہے تو وجہ اس کی یہ ہے کہ جب فاعل اسم جمع ہو یا اسم جنس جمعی ہو تو فعل کا مونث اور مذکر دونوں طرح لانا جائز ہے، جیسے **قال** اور **قالتِ القوم** اور **قال** اور **قالتِ الاعراب** ۔

تَـرْضـىٰ: یہ مضارع کی تیسری قسم ہے یعنی مفرد معتل الفی ہے اور اسکا اعراب حالت نصبی میں فتحہ تقدیری کے ساتھ ہے۔

(۱۲)...... يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ: ترجمہ: ہدایت دیتا ہے وہ جسے چاہتا ہے۔

ترکیب:- **يَهْدِيْ** فعل **هُوَ** ضمیر اسکا فاعل **مَنْ** موصولہ **يَشَآءُ** فعل **هُوَ** ضمیر اسکا فاعل۔ فعل اپنے فاعل کیساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ موصول وصلہ مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

يَهْدِيْ: یہ مضارع کی دوسری قسم یعنی مفرد معتل یائی ہے اور اس کا اعراب حالت رفع میں ضمہ تقدیری کے ساتھ ہے۔

يَشَآءُ: فعل مضارع کی پہلی قسم یعنی صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ہے اور اسکا اعراب حالت رفعی میں ضمہ لفظاً کے ساتھ ہے۔

(۱۳)...... **اُولٰٓئِکَ لَمْ یُؤْمِنُوْا:** ترجمہ: وہ ایمان نہیں لائے۔

ترکیب:- اُولٰٓئِکَ اسم اشارہ مبتدا، لَمْ جازمہ یُؤْمِنُوْا فعل واؤ ضمیر بارز اسکا فاعل۔ فعل اپنے فاعل کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَمْ یُؤْمِنُوْا: یہ مضارع کی چوتھی قسم یعنی صحیح ہے۔ لیکن اسکا اعراب حالت جزمی میں اسقاط نون اعرابی کیساتھ ہے۔

(۱۴)...... **لَمْ یَنَالُوْا خَیْراً:** ترجمہ: انہوں نے بھلائی حاصل نہیں کی۔

ترکیب:- لَمْ حرف جازمہ یَنَالُوْا فعل واؤ ضمیر بارز اسکا فاعل خَیْراً مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَمْ یَنَالُوْا: یہ مضارع کی چوتھی قسم یعنی صحیح ہے لیکن اسکا اعراب یہاں پر حالت جزمی میں اسقاط، نون اعرابی کے ساتھ ہے۔

(۱۵)...... **لَا تُلْهِیْهِمْ تِجَارَةٌ:** ترجمہ: تجارت انکو ھلاک نہ کرے۔

ترکیب:- لَا تُلْهِیْهِمْ فعل هِمْ ضمیر مفعول بہ مقدم، اور تِجَارَةٌ فاعل مؤخر۔ فعل اپنے فاعل مؤخر اور مفعول بہ مقدم کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

تُلْهِیْ: یہ مضارع کی دوسری قسم ہے یعنی مفرد معتل یائی ہے اور اسکا اعراب حالت رفعی میں ضمہ تقدیری کے ساتھ ہے۔

(۱۶)...... هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ: ترجمہ: وہ خوش ہوتے ہیں۔

ترکیب:- هُمْ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، يَسْتَبْشِرُوْنَ فعل واؤ ضمیر اسکا فاعل۔ فعل اپنے فاعل کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مبتدا کی خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

يَسْتَبْشِرُوْنَ: یہ مضارع کی چوتھی قسم یعنی صحیح ہے اور رفعی حالت میں اثبات نون اعرابی کے ساتھ ہے۔

(۱۷)...... نَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ: ترجمہ: ہم تمہیں آزمائیں گے اچھائی اور برائی کے ساتھ۔

ترکیب:- نَبْلُوْ فعل نَحْنُ ضمیر اسکا فاعل اور كُمْ ضمیر مفعول بہ، ''با'' حرف جر الشَّر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اَلْخَيْر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف کے ساتھ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ہوئے نَبْلُوْ فعل کیلئے۔ فعل اُپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نَبْلُوْ: یہ مضارع کی دوسری قسم مفرد معتل واوی ہے اور حالت رفعی میں ضمہ تقدیری کے ساتھ ہے۔

''چند ضابطے''

نوٹ:- چند ضابطے یہاں پر تحریر کئے جاتے ہیں تا کہ آنے والی ترکیبوں کے سمجھنے میں آسانی ہو۔

ضابطہ: اگر القاب کے بعد اصل نام آجائے تو وہ علم لقب سے عطف بیان یا بدل الکل ہوتا ہے۔ جیسے **وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَآءِ مُحَمَّدٍ۔**

ضابطہ: لفظ ابنِ اگر دو علموں کے درمیان ہو تو اکثر پہلے علم کیلئے صفت ہوتا ہے اور دوسرے علم کی طرف مضاف ہوتا ہے۔

ضابطہ: دو اسم نکرہ اکٹھے آجائیں تو یہ آپس میں موصوف صفت بنتے ہیں۔

ضابطہ: دو اسم اکٹھے آجائیں اور دونوں معرف بالام ہوں آگے عام ہے کہ دونوں مفرد ہوں، تثنیہ ہوں یا جمع ہوں تو یہ موصوف صفت بنتے ہیں۔

ضابطہ: نکرہ کے بعد اگر فعل آجائے تو عام طور پر یہ موصوف صفت بنتے ہیں۔

ضابطہ: نکرہ کے بعد اگر جار مجرور آجائے تو یہ آپس میں موصوف صفت بنتے ہیں بشرطیکہ جار مجرور کا متعلق محذوف ہو۔

باب اول در حروف عاملہ و در و دو فصل است

سوالات

امثلہ مذکورہ میں حروف جر اور انکے عمل و تعلق میں غور و فکر کرو اور ترجمہ و ترکیب کرو۔

(۱)......مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ :

ترجمہ: لوگوں میں بعض وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اللہ پر۔

ترکیب:— مِنْ حرف جار النَّاسِ مجرور، جار مجرور ظرف مستقر ہوکر متعلق ثابتٌ کے، اور ھو ضمیر اسکا فاعل، ثـابتٌ شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر مقدم، مَنْ اسم موصول، یـقول فعل بافاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول اٰمـنـا فعل بافاعل، با حرف جار، لفظ الـلّٰـه مجرور، جار مجرور ظرف لغو ہوکر متعلق اٰمنا فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول کیلئے مقولہ، قول اپنے مقولہ سے ملکر جملہ قولیہ ہوکر صلہ ہوا من اسم موصول کیلئے، اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اس مثال میں من حرف جار اور اس نے النـاسِ کو جر دی ہے۔ با حرف جر جس نے لفظ اللہ کو جر دی ہے۔

(۲)......اَرْسَلْنَا اِلَيْهِمْ: ترجمہ: ہم نے بھیجا انکی طرف۔

ترکیب:— اَرْسَلَ فعل نَـا ضمیر فاعل، اِلـیٰ حرف جار، ھم ضمیر مجرور، جار مجرور متعلق ہوئے اَرْسَـلَ فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، یہاں پر الیٰ حرف جر نے ھم ضمیر کو جر دیا ہے۔

(۳)......يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ: ترجمہ: وہ داخل ہوتے ہیں اللہ کے دین میں (تفسیر عثمانی)

ترکیب:— یَدْخُلُوْنَ فعل، اس میں واؤ ضمیر ذوالحال فی حرف جار دین مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مرکب اضافی ہوکر جار کیلئے مجرور، جار مجرور ظرف لغو ہوکر متعلق فعل ہے اور افواجاً حال ہے (جو کہ اس مثال میں محذوف ہے) ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل ہوا یدخلون فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴)……**اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ**: ترجمہ: جن پر (لوگوں پر) آپ نے (اللہ نے) انعام فرمایا۔

ترکیب:— اَنْعَمْتَ فعل تَ ضمیر اس کا فاعل، علیھم جار مجرور متعلق ہوئے فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵)……**اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ**: ترجمہ: تمام تعریفیں خاص اللہ کیلئے ہیں۔

ترکیب:— الحمدُ مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء لاحرف جار، لفظ اللہ مجرور، جار مجرور متعلق ثابتٌ شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(٦)……**تَا للّٰہِ لَاَ کِیْدَنَّ اَصْنَامَکُمْ** ۔: ترجمہ: اللہ کی قسم میں ضرور بضرور تمہارے بتوں کے لئے تدبیر سوچوں گا۔

ترکیب:— (تا) حرف جار برائے قسم، لفظ اللہ مجرور مقسم بہ، جار مجرور متعلق ہوئے اُقْسِمُ فعل محذوف کے، انا ضمیر اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قسم ہوا، لا کیدن فعل از فعل مضارع مستقبل معلوم انا ضمیر مرفوع متصل مستتر واجب الاستتار محلاً مرفوع فاعل، اَصْنَامکم میں اصنامَ مضاف، کم ضمیر مجرور متصل باضافت محلاً مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ ہوا لا کیدن فعل کیلئے، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جواب قسم ہوا، اُقْسِمُ فعل کیلئے، قسم اپنی جواب قسم سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ قسمیہ ہوا۔

(۷)...... رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ۔ ترجمہ: اللہ ان سے راضی ہو گیا۔

ترکیب:- رَضِیَ فعل ماضی، لفظ اللہ فاعل، عن حرف جار، ھم ضمیر مجرور متصل، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے رضی فعل کے رضی فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۸)...... رَضُوْا عَنْهُ۔: ترجمہ: وہ اس سے (اللہ سے) راضی ہو گئے۔

ترکیب:- رَضُوْا فعل واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل، عن جارہ ضمیر مجرور متصل، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے رضوا فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۹)...... وَجْهُ زيدٍ كالقَمَرِ: ترجمہ: زید کا چہرہ چاند کی طرح ہے۔

ترکیب:- وجہ مضاف، زیدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مرکب اضافی ہو کر مبتداء ہوا، کاف حرف جار برائے تشبیہ قَمَرِ مجرور، جار مجرور متعلق ہوئے ثابتٌ یاثَبَتَ کے ثابتٌ شبہ فعل اپنے فاعل کے ساتھ مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کے لئے، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰)...... اَلصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَآءِ: ترجمہ: صدقات غریب لوگوں کیلئے ہیں۔

ترکیب:- الصدقات مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء لام حرف جار فقراء مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے الثابتاتُ شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے ھُنَّ ضمیر فاعل سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مبتداء کیلئے خبر ہوا۔ مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱)...... عَلَیْکُمْ وَقَارٌ: ترجمہ: اطمینان سے رہنا تمہارے اوپر واجب ہے۔

ترکیب:- علی حرف جار، کم ضمیر مجرور، جار مجرور متعلق ہوئے لازِمٌ کے، لازِمٌ شبہ فعل اپنے ھو (ضمیر مرفوع متصل محلاً مرفوع) فاعل سے اور متعلق سے ملکر خبر مقدم ہوئی، وقارٌ مبتدا

مؤخر، خبر مقدم اپنے مبتدائے مؤخر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲)……لَهُمْ حُكُوْمَةٌ: ترجمہ: انکے لئے حکومت ہے۔

ترکیب:— لام حرف جار، هُمْ ضمیر مجرور، جار مجرور متعلق ہوئے ثَابِتَةٌ کے، ثابتةٌ شبہ فعل اپنے هی ضمیر فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مقدم ہوئی۔ اور حکومةٌ مبتدائے مؤخر مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳)……اَدَبُ الْمَرْءِ خَيْرٌ مِنْ ذَهَبِهٖ: ترجمہ: آدمی کا ادب اسکے سونے سے زیادہ بہتر ہے۔

ترکیب:— ادبُ مضاف، المرءِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء، خَيْرُ اسم تفضیل استعمال بمِنْ (اصلُهٗ اَخْيَرُ) هُوَ ضمیر اسکا فاعل مِنْ جار، ذهبه میں ذهب مضاف، ہٖ ضمیر مجرور بالکسر لفظاً مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر من جار کیلئے مجرور، جار مجرور متعلق ہوئے خیرٌ اسم تفضیل کے، اسم تفضیل (شبہ فعل) اپنے فاعل و متعلق سے ملکر مبتداء کیلئے خبر مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴)……اِسْتِرَاحَةُ النَّفْسِ فِيْ الْيَأْسِ: ترجمہ: نفس کی راحت ناامیدی میں ہے۔

ترکیب:— استراحةُ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف، النفسِ مجرور بالکسرہ لفظاً مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا، فی حرف جار، الیاسِ مجرور بالکسرہ لفظاً مجرور، جار مجرور متعلق ہوئے ثَابِتَةٌ کے، ثابتة شبہ فعل، اپنی هِيَ ضمیر مرفوع متصل محلاً مرفوع فاعل اور متعلق سے ملکر خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵)……اِخْفَاءُ الشَّدَائِدِ مِنَ الْمُرُوْءَةِ: ترجمہ: سختیوں، تکلیفوں کو چھپانا مروّت (مردانگی) میں سے ہے۔

ترکیب:— اخفاءُ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف الشدائدِ مجرور بالکسرہ لفظاً مضاف الیہ، مضاف

اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر مبتدا، مِنْ حرف جار، المروءۃ مجرور بالکسرہ لفظاً مجرور، جار مجرور متعلق ہوئے ثابتٌ شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی اخفاء الشدائد مبتدا کیلئے، مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶)...... اَلْاِنْسَانُ مِنَ اللِّسَانِ: ترجمہ: انسان زبان سے ہے یعنی انسان زبان سے پہچانا جاتا ہے۔

ترکیب: — الانسانُ مرفوع بضمہ لفظاً مبتدا من حرف جار، اللسان مجرور بالکسرہ لفظاً جار مجرور سے ملکر متعلق ہوئے ثابتٌ شبہ فعل کے لئے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی مبتداء کی، مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۷)...... تَوَکَّلُوْا عَلَیْہِ:

ترجمہ: — ماضی کی صورت میں ترجمہ یہ ہوگا ''انہوں نے بھروسہ کیا ان پر''

امر کی صورت میں ترجمہ ہوگا: — تم بھروسہ کرو ان پر۔

ترکیب: — اسکی ترکیب میں دو احتمال ہیں۔ (۱)...... جب یہ صیغہ ماضی کا ہوگا تو ترکیب اسطرح ہوگی۔ توکلوا فعل ماضی واؤ ضمیر مرفوع متصل محلاً مرفوع فاعل، علی حرف جار، ہٗ ضمیر مجرور، جار مجرور متعلق ہوئے توکلوا فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲)...... جب یہ امر کا صیغہ ہو تو ترکیب اسطرح ہوگی۔ توکلوا فعل امر واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل، علیہ جار مجرور مل کر فعل کے متعلق، توکلوا فعل اپنے فاعل و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

(۱۸)...... دَوَاءُ الْقَلْبِ الرِّضیٰ بِالْقَضَآءِ: ترجمہ: دل کی دواء، اللہ کے فیصلے پر راضی ہونا ہے۔

ترکیب:- دَوَاءُ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف، الْقَلْبِ مجرور بالکسرہ لفظاً مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء ہوا۔ الرِضیٰ (سولہ اقسام میں اسم مقصور ہے) مرفوع بضمہ تقدیراً مصدر، با حرف جار، القضاء مجرور، جار مجرور متعلق ہوئے الرضی مصدر کے۔ مصدر اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوا۔ مبتداء اپنی خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۹)......لَكُمْ دِيْنُكُمْ: ترجمہ: تمہارے لئے تمہارا دین ہے۔

ترکیب:- (ل) حرف جار، کم ضمیر مجرور، جار مجرور متعلق ہوئے ثابتٌ شبہ فعل کے، ثابتٌ شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مقدم، دینکم میں دینُ مضاف، کم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۰)......خَيْرُ الْمَالِ مَا اُنْفِقَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ: ترجمہ: بہترین مال وہ ہے کہ جو (مال) اللہ کے راستہ میں خرچ کیا جائے۔

ترکیب:- خیرُ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف (اسم تفضیل مستعمل باضافت) اصلہ اَخْيَرُ، اَلمالِ مجرور بالکسرہ لفظاً مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء، ما موصولہ اُنْفِقَ فعل ماضی مجہول، هُوَ ضمیر نائب فاعل، فی حرف جار، سبیل مجرور بالکسرہ لفظاً مضاف، لفظ اللہ مجرور بالکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فی حرف جار کیلئے مجرور۔ جار مجرور متعلق ہوئے اُنْفِقَ فعل کے فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر ما موصولہ کیلئے صلہ ہوا۔ موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتداء کیلئے خبر ہوئی۔ مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۱)......اَنْزَلْنَاهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ: ترجمہ: ہم نے اسکو (قرآن کو) نازل کیا لیلۃ القدر (عزت

کی رات) میں۔

ترکیب:- انزلنا فعل ماضی، نا ضمیر مرفوع متصل فاعل، ہٗ مفعول بہ، فی حرف جار، لیلۃ مجرور بالکسرہ لفظاً مضاف، القَدْرِ مجرور بالکسرہ لفظاً مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مرکب اضافی ہوکر (فی) حرف جار کیلئے مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے انزلنا فعل کے، فعل اپنے فاعل ومفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۲)……سُرُوْرُکَ بالدُّنْیَا غُرُوْرٌ: ترجمہ: تیرا خوش ہونا دنیا کے ساتھ کبر ہے۔

ترکیب:- سُرُوْرُ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف، ک ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، بالدُّنْیَا میں با حرف جار، الدنیا مجرور بالکسرہ تقدیراً مجرور۔ جار مجرور متعلق ہوئے سُرُوْرٌ مصدر کے، غرورٌ مرفوع بضمہ لفظاً خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۳)……زِیَارَۃُ الضُّعَفَاءِ مِنَ التَّوَاضُعِ: ترجمہ: بزرگوں کی زیارت کرنا تواضع میں سے ہے۔

ترکیب:- زیارۃُ مرفوع بضمہ لفظاً مضاف، الضُّعَفَاءِ مجرور بالکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء، مِن حرف جار، التواضع مجرور بالکسرہ لفظاً جار مجرور متعلق ہوئے ثابتۃٌ شبہ فعل کے۔ شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر ہوا۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۴)……رَأَیْتُ طَلَبَۃَ الْعِلْمِ خَلَا زَیْدٍ: ترجمہ: میں نے زید کے علاوہ علم کے طلباء کو دیکھا۔

ترکیب:- رَأَیْتُ فعل بہ فاعل، طلبۃ منصوب بالفتحہ لفظاً مضاف، العلم مجرور بالکسرہ لفظاً مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مستثنیٰ منہ۔ خَلَا زَیْدٍ خَلَا حرف جار، زیدٍ مجرور بالکسرہ لفظاً مجرور، جار مجرور ملکر مستثنیٰ، مستثنیٰ اور مستثنیٰ منہ مل کر مفعول بہ ہوا فعل کے لئے، رَأَیْتُ فعل

اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۵)......**مَا رَأَيْتُهُ مُذْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ:** ترجمہ: میں نے اسکو جمعہ کے دن سے نہیں دیکھا۔

ترکیب:— **مَا رَأَيْتُ** (میں ما نافیہ) **رَأَيْتُ** فعل بہ فاعل ۂ ضمیر منصوب متصل منصوب محلاً مفعول بہ، **مُذْ يَوْمِ** میں مذ حرف جار یوم مجرور بالکسرہ لفظاً مضاف، **الجمعة** مجرور بالکسرہ لفظاً مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مذ حرف جار کیلئے مجرور، جار مجرور متعلق ظرف لغو ہو کر **رَأَيْتُ** فعل کے، **رَأَيْتُ** فعل اپنے فاعل و مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۶)......**عَلَيْكُمْ هَيْبَةٌ:** ترجمہ: لازم ہے تمہارے اوپر بارعب رہنا۔

ترکیب:— **عليكم هَيْبَةٌ** میں علی حرف جار، کم ضمیر مجرور، جار مجرور ظرف مستقر ہو کر متعلق ہوئے لازمةٌ صیغہ صفت کے، صیغہ صفت اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مقدم ہوا۔ **هَيْبَةٌ** مرفوع بضمہ لفظاً مبتداء مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۷)......**فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ:** ترجمہ: ہم نے ان کے بعض کو بعض پر فضیلت دی۔

ترکیب:— **فَضَّلْنَا** فعل نا ضمیر بارز اس کا فاعل بعض منصوب بالفتحہ لفظاً مضاف، **هُمْ** ضمیر مجرور بالکسرہ لفظاً مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ ہوا۔ علی حرف جار، **بعضٍ** مجرور بالکسرہ لفظاً مجرور، جار مجرور متعلق ہوئے **فضلنا** فعل کے، فعل اپنے فاعل و مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۸)......**لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ:** ترجمہ: اسی کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے۔

ترکیب:— لام حرف جار (ۂ) ضمیر مجرور، جار مجرور متعلق ہوئے صیغہ صفت ثابتٌ کے، صیغہ صفت اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مقدم ہوئی، ما اسم موصولہ (محلاً مرفوع) فی حرف جار، **السمٰوٰتِ** مجرور بالکسرہ لفظاً مجرور، جار مجرور ظرف مستقر ہو کر متعلق ہوئے صیغہ صفت

موجودٌ کے، صیغہ صفت اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر صلہ ہوا ما اسم موصولہ کیلئے، اسم موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتدائے مؤخر ہوا۔ مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۹)......هَلاَ کُ الْمَرْءِ فِي الْعُجْبِ: ترجمہ: آدمی کا ھلاک ہونا خود پسندی/ خود بینی میں ہے۔

ترکیب:— **ھلاکُ** مرفوع بضمہ لفظاً مضاف، **المرءِ** مجرور بالکسرہ لفظاً مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء، فی حرف جار، **العجب** مجرور بالکسرہ لفظاً مجرور، جار مجرور متعلق ہوئے ثابتٌ شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر ہوئی، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳۰)......نُوْرُ الْمُؤْمِنِ مِنْ قِيَامِ اللَّيْلِ: ترجمہ: مؤمن کا نور رات کے کھڑے ہونے میں ہے۔

ترکیب:— **نور** مرفوع بضمہ لفظاً مضاف، **المؤمن** مجرور بالکسرہ لفظاً مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مبتداء من حرف جار، قیام مجرور بالکسرہ لفظاً مضاف **اللیل** مجرور بالکسرہ لفظاً مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر من حرف جار کیلئے مجرور، جار مجرور متعلق ہوئے ثابتٌ شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہوکر محلاً مرفوع خبر ہوئی۔ مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳۱)......لَهُمْ فِيْهَا اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ: ترجمہ: انکے لئے اسمیں (جنت) میں پاکیزہ بیویاں ہیں۔

ترکیب:— **لھم** میں لام حرف جار، **ھُمْ** ضمیر مجرور، جار مجرور ظرف مستقر ہوکر متعلق اول ہوا ثابتٌ شبہ فعل کے، اور **فیھا** جار مجرور بھی متعلق ثانی ہونگے، اسی ثابت شبہ فعل کے، شبہ فعل

اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں کے ساتھ ملکر خبر مقدم، ازواج موصوف، مطھرۃٌ صفت، موصوف اپنی صفت کے ساتھ ملکر مبتداء موٴخر، مبتدا موٴخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳۲)......یَھْدِیْ مَنْ یَّشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ : ترجمہ: وہ جسکو چاہتا ہے ھدایت دیتا ہے سیدھے راستے کیطرف۔

ترکیب:— یَھْدِیْ فعل مضارع معلوم، ھُوَ فاعل مَنْ اسم موصول یشاء فعل از فعل مضارع معلوم ھُوَ ضمیر فاعل راجع بسوئے لفظ اللہ (جو کہ مذکور نہیں ہے) الی حرف جار، صراط مجرور بالکسرہ لفظاً موصوف مستقیم مجرور بالکسرہ لفظاً صفت، موصوف اپنی صفت سے ملکر مرکب توصیفی ہوکر الی جار کیلئے مجرور، جار مجرور متعلق ہوئے یشاء فعل کے، یشاء فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ ہوا مَنْ موصولہ کیلئے، من موصول اپنے صلہ سے ملکر محلاً منصوب ہوکر مفعول بہ ہوا یھدی فعل کیلئے، یھدی فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳۳)......اِلَی اللّٰہِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ: ترجمہ: حکموں کو اللہ کی طرف لوٹایا جائے گا۔

ترکیب:— الی حرف جار، لفظ اللہ مجرور بالکسرہ لفظاً مجرور، جار مجرور متعلق مقدم ہوا ترجع فعل کے، ترجع فعل مضارع مجہول الامور، مرفوع بضمہ لفظاً نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳۴)......لَا تَدْخُلْ بَیْتاً حَتّٰی تَسْتَاْذِنَ: ترجمہ: گھر میں داخل مت ہو یہاں تک کہ اجازت لے۔

ترکیب:— لَا تَدْخُلْ فعل نہی حاضر معلوم، اَنْتَ ضمیر مرفوع متصل مستتر واجب الاستتار فاعل، بیتاً منصوب بالفتحہ لفظاً مفعول فیہ، حَتّٰی عاطفہ برائے ترتیب ذھنی۔ بعد حتی ان مقدر تستاْذِنَ فعل مضارع، اَنْتَ ضمیر مرفوع متصل مستتر واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل، فعل اپنے فاعل سے

ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر ہوکر مجرور ہوا حتیٰ جار کے لئے، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا **لاتدخل** فعل کے لئے **لا تدخل** فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳۵)...... **لَا تُصَلِّ حَتّٰی تَتَوَضَّأَ**: ترجمہ: آپ نماز مت پڑھیں یہاں تک کہ آپ وضو کرلیں۔

ترکیب:- **لَا تُصَلِّ** فعل مضارع نہی معلوم، **اَنْتَ** ضمیر مرفوع متصل مستتر واجب الاستتار مرفوع محلًا، فاعل **حتیٰ** حرف جارہ **تتوضأَ** فعل، انت ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر میں ہوکر مجرور ہوا حتی جار کے لئے۔ جار مجرور متعلق ہوئے **لا تصل** فعل کے لئے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۳۶)...... **رُبَّ عَالِمٍ لَقِیْتُ**: ترجمہ: بہت سے عالموں سے میں نے ملاقات کی۔

ترکیب:- **رُبَّ** حرف جار، **عالم** مجرور، جار مجرور مفعول بہ مقدم ہوا **لقیتُ** فعل کے، لقیت فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ:- رُبَّ کے بارے میں چند ضابطے:

(۱)...... رُبَّ کا مدخول یا تو نکرہ ہوگا یا ضمیر غائب مبہم ہوگی جس کی تمیز نکرہ موصوفہ ہو۔

(۲)...... رُبَّ کا جواب ہمیشہ فعل ماضی ہوگا کبھی مذکور اور کبھی محذوف، جیسے **رُبَّ رجلٍ کریمٍ لَقِیْتُ** اور **رُبَّهٗ رَجُلاً جَوَاداً**۔

(۳)...... رُبَّ کا مدخول کبھی مبتدا واقع ہوگا جبکہ رُبَّ فعل ماضی کا مفعول بہ موجود ہو یا فعل لازمی ہو جیسے **رُبَّ رجلٍ کریم لقیتهٗ** اور **ربَّ رجل کریمٍ قام**۔ اور کبھی مفعول بہ مقدم ہوگا جبکہ جوابِ رُبَّ فعل ماضی کا مفعول بہ موجود نہ ہو جیسے **رُبَّ رجلٍ لقیتُ**۔

(۳۷)……اَلْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ: ترجمہ: نیک اچھا انجام متقی لوگوں کیلئے ہے۔

ترکیب:— یہاں پر حسنُ یاخیرُ مضاف محذوف ہے، لہٰذا عبارت یوں ہوگی کہ خیر العاقبة للمتقین، خیر مضاف اور العاقبة مضاف الیہ، مضاف ومضاف الیہ مل کر مبتدا، اور لام جار متقین مجرور ہوکر ثابتةٌ شبہ فعل کے متعلق ثابتةٌ شبہ فعل اپنے فاعل ھی ضمیر سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ العاقبة پر الف لام عوض از مضاف الیہ ہے۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں حروف مشبہ بالفعل کے عمل کو دیکھو اور ہر مثال کی ترکیب وترجمہ کرو۔

(۱)……اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ: ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ سننے والا جاننے والا ہے۔

ترکیب:— اِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل، لفظ اللہ اسم اِنَّ۔ سمیعٌ صیغہ صفت اپنے فاعل ھو سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر اوّل برائے انَّ، عَلِیمٌ صیغہ صفت اپنے فاعل ھو ضمیر سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر ثانی، اِنَّ اپنے اسم اور دونوں خبروں سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲)……اِنَّهٗ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ: ترجمہ: بیشک اللہ جانے والا حکمت والا ہے۔

ترکیب:— اِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل۔ ہٗ ضمیر اس کا اسم علیمٌ خبر اوّل، حکیمٌ خبر ثانی، اِنَّ اپنے اسم اور دونوں خبروں سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳)……اِنَّکَ حَلِیْمٌ: ترجمہ: بیشک آپ بردبار ہیں۔

ترکیب:— اِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل، کَ ضمیر منصوب محلاً اسم اِنَّ کا، حلیمٌ خبر ان کی، اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۴)……اِنِّیْ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ: ترجمہ: بیشک میں جانتا ہوں زمینوں اور

آسمانوں کے غیبوں کو۔

ترکیب:— اِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل، ''ی'' ضمیر منصوب متصل، اسم اِنَّ، اَعْلَمُ صیغہ واحد متکلم، انا ضمیر فاعل غیب منصوب بالفتحہ لفظاً مضاف، السمٰوٰت معطوف علیہ، واؤ حرفِ عطف، الارض مجرور بالکسرہ لفظاً معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ ہوا، غیب مضاف کے لئے، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر اعلم کیلئے مفعول بہ ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبرِ اِنّ، اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵)......اِنَّهَا صَالِحَةٌ: ترجمہ: بیشک وہ نیک (عورت) ہے۔

ترکیب:— اِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل، ھا ضمیر اسم انّ، صالحةٌ خبر انّ، انّ اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۶)......اِنَّهُمْ قَاعِدُوْنَ: ترجمہ: بیشک وہ بیٹھنے والے ہیں۔

ترکیب:— انّ حرف از حروف مشبہ بالفعل ھم ضمیر اس کا اسم، قاعدون صیغہ صفت اسم فاعل ھم ضمیر اس کا فاعل صیغہ صفت اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہوکر انّ کی خبر، اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷)......اِنَّهُنَّ قَانِتَاتٌ: ترجمہ: بیشک وہ عاجزی کرنے والی (عورتیں) ہیں۔

ترکیب:— اِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل ھنّ ضمیر اس کا اسم، قانتاتٌ صیغہ صفت اسم فاعل ھنّ ضمیر اس کا فاعل صیغہ صفت اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہوکر انّ کی خبر، اِنَّ اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۸)......اِنَّا قَاعِدُوْنَ: ترجمہ: بیشک ہم بیٹھنے والے ہیں۔

ترکیب:- اِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل نا ضمیر اس کا اسم، قاعدون صیغہ صفت اسم فاعل نحنُ ضمیر اس کا فاعل صیغہ صفت اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر اس کی خبر، اِنَّ اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹)..... **عَلِمْتُ اَنَّ زَيْداً ذاهِبٌ:** ترجمہ: میں نے گمان کیا کہ بیشک زید چلا گیا ہے۔

ترکیب:- **عَلِمْتُ** فعل بافاعل، اَنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل، زیداً اسم اَنَّ، **ذَاهِبٌ** خبر اَنَّ، اَنَّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر محلاً منصوب ہو کر مفعول بہ قائم مقام دو مفعولوں کے۔ فعل اپنے فاعل و مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰)..... **اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ:** ترجمہ: میں جانتا ہوں کہ بے شک اللہ تعالیٰ غالب اور حکمت والے ہیں۔

ترکیب:- **اَعْلَمُ** فعل بافاعل اَنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل، لفظ اللہ، اسم اِنَّ، **عزیزٌ** خبر اوّل **حکیمٌ** خبر ثانی، اِنَّ اپنے اسم اور دونوں خبروں سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر اعلم فعل کیلئے محلاً منصوب مفعول بہ قائم مقام دو مفعولوں کے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱)..... **اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ .** ترجمہ:- جان لو کہ اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان بھی ہے۔

ترکیب:- **اعلموا** فعل، واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل، اَنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل، لفظ اللہ اسم اِنَّ، **شدیدُ** مضاف، **العقابِ** مجرور بالکسرہ لفظاً مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر اَنَّ، اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، اَنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل لفظ اللہ اسم اَنَّ، **غفورٌ** خبر اوّل، **رحیمٌ** خبرِ ثانی برائے اَنَّ، اَنَّ اپنے اسم اور دونوں خبروں سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے

ملکر اعلموا، فعل کیلئے بتاویل مصدر مفعول بہ قائم مقام دو مفعولوں کے ہوا، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

(۱۲)...... **كَاَنَّ زَيْداً قَمَرٌ:** ترجمہ: گویا کہ زید چاند ہے۔

ترکیب:— کَاَنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل زِیْداً اسم کَاَنَّ قَمَرٌ خبر کَاَنَّ، کَاَنَّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۱۳)...... **کَاَنَّهٗ اَسَدٌ:** ترجمہ: گویا کہ وہ شیر ہے۔

ترکیب:— کَاَنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر کَاَنَّ کا اسم، اسدٌ اس کی خبر، کَاَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔۔

(۱۴)...... **کَاَنَّھُمْ شُمُوْسٌ:** ترجمہ: گویا کہ وہ سورج ہیں۔

ترکیب:— کَاَنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل ھم ضمیر اس کا اسم، شموسٌ اس کی خبر، کَاَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۱۵)...... **لَعَلَّھُمْ یَرْجِعُوْنَ:** ترجمہ: امید ہے کہ وہ رجوع کریں گے۔

ترکیب:— لَعَلَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل ھُمْ ضمیر منصوب متصل بعد از حرف مشبہ بالفعل اسم لَعَلَّ، یرجعون فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ، خبر یہ ہوکر خبر لَعَلَّ کی (آپکو یہ اعتراض ہوسکتا ہے کہ اسپر اعراب نہیں ہے اور نہ یہ مرفوع ہے، تو یہ کس طرح لعل کی خبر ہوئی؟ جواب یہ ہیکہ (یرجعون) جملہ ہے اور جملہ مبنی کے حکم میں ہوتا ہے۔ لہذا اسکا اعراب محلی ہوگا، یعنی جملہ فعلیہ خبر یہ ہوکر محلاً مرفوع لعل کی خبر) لعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۱۶)...... **لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ:** ترجمہ: امید ہے کہ تم شکر ادا کروگے۔

ترکیب :- لعلّ حرف از حروف مشبہ بالفعل، کم ضمیر اس کا اسم، تشکرون فعل ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ خبر۔ لعلّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۱۷)......لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِيْ صَلاحاً: ترجمہ: شاید کہ اللہ تعالیٰ مجھے اصلاح نفس نصیب فرمائے۔

ترکیب :- لَعَلَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل، لفظ اللہ اسم لَعَلَّ، یرزقنی فعل واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل نون وقایہ ''ی''، ضمیر منصوب متصل بعد از فعل منصوب محلاً مفعول بہ اوّل، صلاحاً منصوب بالفتحہ لفظاً مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر خبر لَعَلَّ، لَعَلَّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۱۸)......لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ: ترجمہ: شاید کہ تم لوگ نیک بن جاؤ/ پرہیزگار بن جاؤ۔

ترکیب :- لعل حرف از حروفِ مشبہ بالفعل، کم ضمیر منصوب متصل بعد از حروف مشبہ بالفعل منصوب محلاً، اسم لَعَلَّ، تَتَّقُوْنَ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر خبر لعل، لعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۱۹)......لَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَاباً: ترجمہ: کاش کہ میں مٹی ہو جاتا۔

ترکیب :- لَيْتَنِيْ، لَيْتَ حرف از حروف مشبہ بالفعل، نون وقایہ، ''ی'' ضمیر منصوب متصل محلاً، اسم لَيْتَ، كُنْتُ، فعل ناقص، تُ ضمیر مرفوع متصل بارز، اسم کان، تُراباً، منصوب بالفتحہ لفظاً خبر کانَ، کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر، خبر لیتَ، لیتَ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۲۰)......لَيْتَ اَخَا عَمْرٍو حَاضِرٌ: ترجمہ: کاش کہ عمرو کا بھائی حاضر ہوتا۔

ترکیب:— لَیْتَ حرف ازحروف مشبہ بالفعل، اخا منصوب بالفتحہ لفظاً مضاف عَمْرٍو مجرور بالکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر لیت کا اسم (یہاں پر ایک قاعدہ یاد رکھیں کہ عُمَرَ اور عَمْرو میں فرق یہ ہیکہ عُمَرُ غیر منصرف ہے اور اسکے آخر میں (واوٗ) ہرگز نہیں آتی۔ جبکہ عَمْرو منصرف ہے اور اسکے آخر میں (واوٗ) بھی آتی ہے۔ حَاضِرٌ مرفوع بضمہ لفظاً خبر لَیْتَ، لَیْتَ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۲۱)......لَعَلَّهَا اُخْتُ بَکْرٍ: ترجمہ: شاید کہ وہ بکر کی بہن ہے۔

ترکیب:— لَعَلَّ حرف ازحروف مشبہ بالفعل، ھاضمیر اسم لَعَلَّ، اُخْتُ مضاف، بکرٍ مجرور بالکسرہ لفظاً مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مرکب اضافی ہوکر خبر لَعَلَّ۔ لَعَلَّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۲۲)......اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ : ترجمہ: یقیناً میں اللہ کا بندہ ہوں۔

ترکیب:— اِنّی میں اِنَّ حرف ازحروف مشبہ بالفعل، ی ضمیر اسکا اسم، عبدُ مضاف، لفظ اللہ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کی خبر، اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۲۳)......لَعَلَّ اَبَاهَا جَاهِلٌ: ترجمہ: شاید اسکا ابو جاہل ہے۔

ترکیب:— لَعَلَّ حرف ازحروف مشبہ بالفعل، اَبَا منصوب بالفتحہ لفظاً مضاف ھا ضمیر مجرور متصل باضافت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر اسم لَعَلَّ، جاھِلٌ خبر لَعَلَّ، لَعَلَّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۲۴)......عَلِمْتُ اَنَّ اَخَا زَیْدٍ جَاهِلٌ: ترجمہ: میں نے جانا بے شک زید کا بھائی جاہل ہے۔

ترکیب:- عَلِمْتُ فعل بہ فاعل، اَنَّ حرف ازحروف مشبہ بالفعل اَخَا منصوب بالفتحہ لفظاً مضاف، زیدٍ مجرور بالکسرہ لفظاً مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر اسم اَنَّ، جاھلٌ مرفوع بضمہ لفظاً خبر اَنَّ، اَنَّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر منصوب محلاً ہوکر عَلِمْتُ فعل کیلئے مفعول بہ (قائم مقام دو مفعولوں کے) ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۵)......اِنَّهٗ ذُوْ علمٍ: ترجمہ: بے شک وہ علم والا ہے۔

ترکیب:- اِنَّ حرف ازحروف مشبہ بالفعل، ہٗ ضمیر اسکا اسم، ذُوْ مرفوع بالواوَ لفظاً مضاف عِلْمٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر اِنَّ، اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۶)......اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُو الْاَلْبَابِ: ترجمہ: بیشک نصیحت حاصل کرتے ہیں عقل والے۔

ترکیب:- اِنَّمَا کلمہ حصر (یعنی اب ان کا عمل باطل ہوگیا ہے۔ کیونکہ جب اِنَّ کے بعد مَا آجائے تو یہ ما اِنَّ کے عمل کو باطل کردیتا ہے، یعنی اس "ما" کو "ما کافہ" ملغیٰ عن العمل کہتے ہیں) یتذکر فعل اُولُو مضاف الالْباب مجرور بالکسرہ لفظاً مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا یتذکر فعل کیلئے۔ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۷)......اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا: ترجمہ: جان لو کہ بے شک اللہ تعالیٰ زمین کو زندہ فرماتا ہے اس کے مرنے (بنجر) ہونے کے بعد۔

ترکیب:- اِعْلَمُوْا فعل واوَ ضمیر بارز اس کا فاعل، اَنَّ حرف ازحروف مشبہ بالفعل، لفظ اللہ اسم اَنَّ يُحْيِيْ فعل بہ فاعل، الارضَ مفعول بہ، بَعْدَ منصوب بالفتحہ لفظاً مضاف، مَوْتِ مجرور بالکسرۃ لفظاً مضاف الیہ ہوا ماقبل کیلئے پھر مضاف ہوا مابعد کے لئے، ھا ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر پھر مضاف الیہ ہوا بعدَ مضاف کیلئے، بعد مضاف اپنے

مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا یحیی فعل کیلئے، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر، خبر اَنَّ، اَنَّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر منصوب محلاً مفعول بہ قائم مقام دو مفعولوں کے ہوا اِعْلَمُوْا فعل کیلئے، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۸)......اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَرِ: ترجمہ: بے شک نماز بے حیائی اور بری چیزوں سے روکتی ہے۔

ترکیب:— اِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل، الصَّلٰوۃَ منصوب بالفتحہ لفظاً اسم اِنَّ، تَنْھٰی فعل بہ فاعل (اسکے اندر فاعل ھِیَ ضمیر راجع بسوئے الصَّلٰوۃ) عَنْ حرف جار، الفحشاء مجرور بالکسرہ لفظاً معطوف علیہ، وحرف عطف، الْمُنْکَرِ، مجرور بالکسرہ لفظاً معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور ہوا عَنْ حرف جار کیلئے، جار مجرور متعلق ہوا تنھی فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کیلئے خبر ہوا، اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۹)......یَا لَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ: ترجمہ: اے کاش کہ میں نے آگے بھیجا ہوتا (پیش کیا ہوتا) اپنی زندگی کیلئے۔

ترکیب:— یا حرف نداء قائم مقام اَدْعُوْ فعل کے، ادعو فعل اپنے فاعل انا ضمیر سے ملکر نداء ہوا، لَیْتَنِیْ، لَیْتَ حرف از حروف مشبہ بالفعل ن وقایہ، ی ضمیر منصوب محلاً اسم لَیْتَ، قَدَّمْتُ فعل بہ فاعل، ل حرف جار، حَیَاتِیْ میں حَیَاۃِ مجرور بالکسرہ لفظاً مضاف، ی ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر لام حرف جار کیلئے مجرور، جار مجرور متعلق ہوئے قَدَّمْتُ فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر لَیْتَ، لیتَ اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ

خبر یہ ہو کر منصوب محلاً منادیٰ ہوا۔ نداء اپنے منادی سے ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

(۳۰)......اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیٌٔ عَظِیْمٌ ترجمہ: بیشک قیامت کا زلزلہ ایک بڑی نشانی ہے۔

ترکیب:— اِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل، زَلْزَلَةَ منصوب بالفتحہ لفظاً مضاف، الساعة مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر اسم اِنَّ، شیٔ موصوف عظیمٌ صفت، موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر اِنَّ، اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳۱)......اِنَّ اَبَانَا لَفِیْ ضَلَالٍ مُّبِیْنٍ: ترجمہ: البتہ ہمارا باپ صریح خطا پر ہے۔ (تفسیر عثمانی)

ترکیب:— اِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل، اَبَا منصوب بالفتحہ لفظاً مضاف، نا ضمیر مجرور محلاً مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر اسم اِنَّ، لام حرف تاکید، فی حرف جار، ضَلَالٍ موصوف، مُبِیْنٍ صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر فی جار کیلئے مجرور ہوا۔ جار مجرور متعلق ہوا ثابتٌ کے لئے، ثابتٌ شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر اِنَّ، اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳۲)......لَعَلَّ الساعةَ قَرِیْبٌ : ترجمہ: شاید قیامت قریب ہو۔

ترکیب:—لعلَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل الساعةَ اس کا اسم، قریبٌ اس کی خبر، لَعَلَّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳۳)......اِنَّ الْمُؤْمِنِیْنَ فَائِزُوْنَ: ترجمہ: بیشک مؤمنین کامیاب ہیں۔

ترکیب:— اِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل، المؤمنین، منصوب بالیا لفظاً اسم اِنَّ، فائزون مرفوع بالواؤ، لفظاً خبر اِنَّ، اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳۴)......اِنَّ اَخَوَیْ زَیْدٍ حَاضِرَانِ: ترجمہ: بیشک زید کے دونوں بھائی حاضر ہیں۔

ترکیب:— اِنَّ حرف ازحروف مشبہ بالفعل، اَخَوَیْ منصوب بالیاء لفظاً مضاف، زیدٍ مجرور بالکسرہ لفظاً مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ سے ملکر اسم اِنَّ، حاضران مرفوع بالالف لفظاً خبر اِنَّ، اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳۵)……اِنَّ زَیْنَبَ قَائِمَةٌ: ترجمہ: بیشک زینب کھڑی ہے۔

ترکیب:— اِنَّ حرف ازحروف مشبہ بالفعل زینبَ اس کا اسم، قائمۃٌ اس کی خبر، اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳۶)……لَیْتَ بَنِیْ زَیْدٍ یَنْصُرُوْنَ: ترجمہ: کاش کہ زید کے دونوں بیٹے مدد کرتے۔

ترکیب:— لیت، حرف ازحروف مشبہ بالفعل۔ بَنِیْ منصوب بالیاء لفظا مضاف زید مجرور بالکسرہ لفظاً مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر اسم لیتَ، ینصرون فعل اپنے واؤ ضمیر فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر لیت، لیتَ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳۷)……اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنَّاتٍ وَّعُیُوْن: ترجمہ: بیشک نیک لوگ باغات اور چشموں میں ہونگے۔

ترکیب:— انَّ حرف ازحروف مشبہ بالفعل المتقین منصوب بالیاء لفظاً اسم اِنَّ، فِیْ حرف جار، جناتٍ (جمع مؤنث سالم) معطوف علیہ، (واؤ) حرف عطف، عُیُوْنٍ مجرور بالکسرہ لفظاً معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر فی جار کے لئے مجرور ہوا۔ جار مجرور متعلق ہوا ثابتون کے، ثابتون شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر انَّ، اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سوالات

امثلہ ذیل میں ماولا مشبہ بلیس اور لائے نفی جنس کے عمل میں غور وفکر کر کے بتاؤ کہ کس مثال میں کونسی قسم ہے اور ترجمہ وترکیب کرو۔

(۱)...... **مَا هٰذا بَشَراً:** ترجمہ: یہ بشر (انسان) نہیں ہے۔

ترکیب:— مَا مشابہ بلیس، ھٰذَ امرفوع محلاً، اسم مَا، بَشَراً منصوب بالفتحہ لفظاً خبر ما، ما اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲)...... **لَا عَقْلَ لَهٗ:** ترجمہ: اسکے لئے کوئی عقل نہیں ہے۔

ترکیب:— لا، لائے نفی جنس، **عَقْلَ** منصوب بالفتحہ لفظاً اسم لَا، (لا کا اسم) لَہٗ میں لام حرف جار، ہ ضمیر مجرور، جار مجرور متعلق ہوئے ثابت کے، ثابتٌ شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر لا، لا اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا اور یہ دوسری قسم ہے یعنی لا کا اسم نکرہ مفرد ہو تو وہ مبنی بر فتحہ ہوتا ہے۔

(۳)...... **لَا دِيْنَارَ وَلَا دِرْهَمَ لِزَيْدٍ:** ترجمہ: نہ دینار ہیں اور نہ ہی درھم ہیں زید کیلئے۔

ترکیب:— لا، حرف لائے نفی جنس دِیْنَارَ اسم لَا معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، لَا ئے نفی جنس **دِرْهَمَ** منصوب بالفتحہ لفظاً اسم لَا معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر لا نفی جنس کا اسم ہو، لام حرف جر، زیدٍ مجرور بالکسرہ لفظاً، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے ثابتٌ صیغہ اسم فاعل کے، ثابتٌ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہوکر لائے نفی جنس کی خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، یہ پانچویں قسم ہے۔

(۴)...... **لَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ:** ترجمہ: میرے پاس آپ کے لئے کوئی پیمانہ نہیں ہے۔

ترکیب:— لا، لائے نفی جنس، کیل اسم لا، لکم ثابتٌ کے متعلق ہوکر لائے نفی جنس کی خبر، عندظرف مضاف ''ی'' ضمیر اس کا مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف مفعول فیہ برائے ثابتٌ شبہ فعل، ثابتٌ شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر لائے نفی جنس کی خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵)......**مَا اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ**: ترجمہ: تو ایمان لانے والا نہیں ہے۔

ترکیب:— مَا مشابہ بلیس، اَنْتَ اسم مَا، ب حرف جار زائدہ، مومنٍ مجرور لفظاً، معنی منصوب ہوکر ما مشابہ بلیس کی خبر، مَا اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ:- حروف جارہ تین قسم پر ہیں اصلی، زائد، شبیہ بالزائد۔

(۱)......حروف جارہ اصلی اُن حروف کو کہتے ہیں جو متعلق کے محتاج ہوں اور ان کا معنی بھی ہو جیسے **کتبتُ بالقلم**،

(۲)......حروف جارہ زائدہ ان حروف جارہ کو کہتے ہیں جن کا معنی تو ہو لیکن وہ متعلق کے محتاج نہ ہو یہ کل چار ہیں مِنْ، کاف، باء، لام جیسے ماجاءنی من احدٍ۔

حروف جارہ شبیہ بالزائد ان حروف جارہ کو کہتے ہیں جن سے لفظاً اور معناً استغناء ممکن نہ ہو البتہ متعلق کے محتاج نہ ہوں۔ اور یہ کل چھ ہیں رُبَّ، خلا، عدا، حاشا، لعلّ، لولا، لہٰذا حروف زائدہ اور شبیہ بالزائد کسی کے ساتھ متعلق نہیں ہوں گے، وہ مستغنی از متعلق ہیں، جیسے ردف لکم، لام جار زائد ردف کا متعلق نہیں بلکہ کم ضمیر اس کا مفعول بہ ہے اور لام جارہ مستغنی از متعلق ہے، لہٰذا جہاں حروف جارہ زائدہ سے کوئی لفظ آیا ہے تو ہم نے متعلق نہیں بنائے جیسے ما انت بمؤمن میں با جارہ زائدہ ہے۔

(۶)......**مَا لَکُمْ عِنْدِیْ زَادٌ وَلاَ رَاحِلَۃٌ**: ترجمہ: نہیں ہے تمہارے لئے میرے پاس توشہ

اور نہ سواری۔

ترکیب:- ما مشابہ بلیس، لام حرف جار کم ضمیر مجرور متصل مجرور محلاً جار مجرور متعلق ثابتاً شبہ فعل کے، عندی مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف ہوا شبہ فعل کے لئے، شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف مفعول فیہ سے مل کر خبر مقدم ہوا ما مشابہ بلیس کے لئے زادٌ معطوف علیہ واؤ حرف عطف لا مشابہ بلیس اس کی خبر محذوف ہے اصل عبارت یہ تھی **لا لکم عندی راحلةٌ** لام حرف جر کم ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر ثابتٌ شبہ فعل کے متعلق ہوئے، اور عندی مضاف ومضاف الیہ مل کر ظرف لغو مفعول فیہ ہو کر لا کی خبر مقدم اور راحلةٌ کا اسم مؤخر ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

یا اس کی دوسری ترکیب یہ بھی ہوسکتی ہے کہ **زادٌ وّلا راحلةٌ** میں لا زائدہ ہے اور **زادٌ** معطوف علیہ واؤ حرف عطف **راحلةٌ** معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ما مشابہ بلیس کا اسم مؤخر، ما اپنے اسم موخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷)...... **لاَ اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا مُرُوْءَ ةَ لَهٗ:** ترجمہ: کوئی ایمان (کامل) نہیں اس کیلئے جس کیلئے کوئی مروّت (مردانگی) نہیں ہے۔

ترکیب:- لَا، لائے نفی جنس، **ایمانَ** منصوب بالفتحہ لفظاً اسم لا، لام حرف جار من موصولہ لا، لائے نفی جنس **مروءَةَ** اسم لا، لَہٗ جار مجرور متعلق ثابتۃٌ کے ہو کر خبر لا، لا اپنے اسم اور خبر سے ملکر صلہ ہوا موصول اپنے صلہ سے ملکر لام جار کیلئے مجرور، جار مجرور ثابتٌ شبہ فعل کے متعلق ہو کر خبر لا، لا اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۸)...... **لاَ فَقْرَ لِلْعَاقِلِ:** ترجمہ: عقلمند کیلئے کوئی فقر نہیں۔

ترکیب:- لا، لائے نفی جنس، **فَقْرَ** اسم لا، لام جار، **العاقلِ** مجرور، جار مجرور شبہ فعل ثابتٌ کے

متعلق ہوکر خبر لا، لا اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹)……**لَا حُرْمَةَ لِلْفَاسِقِ:** ترجمہ: فاسق کا کوئی احترام نہیں۔

ترکیب: —لا، لائے نفی جنس، **حُرْمَةَ** اسم لا، لام جار، **فاسق** مجرور، جار مجرور شبہ فعل ثابتۃٌ کے متعلق ہوکر خبر لا، لا اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰)……**لَا رَاحَةَ لِلْحَسُوْدِ:** ترجمہ: حاسد کے لئے راحت نہیں۔

ترکیب: —لا، لائے نفی جنس، **راحةَ** اسم لا، لام جار، **حسودِ** مجرور، جار مجرور شبہ فعل ثابتۃٌ کے متعلق ہوکر خبر لا، لا اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱)……**لَا غَمَّ لِلْقَانِعِ:** ترجمہ: قناعت کرنے والے کے لئے کوئی غم نہیں۔

ترکیب: —لا، لائے نفی جنس، **غمَّ** اسم لا، لام جار، **قانعِ** مجرور، جار مجرور شبہ فعل ثابتٌ کے متعلق ہوکر خبر لا، لا اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲)……**لَا كَرَامَةَ لِلْكَاذِبِ:** ترجمہ: جھوٹے کیلئے کوئی عزت نہیں (کرامت)

ترکیب: —لا، لائے نفی جنس، **کرامةَ** اسم لا، لام جار، **الکاذبِ** مجرور، جار مجرور شبہ فعل کے متعلق ہوکر خبر لا، لا اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳)……**مَا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ:** ترجمہ: وہ ان کی مائیں نہیں ہیں۔

ترکیب: — ما مشابہ بلیس، **هُنَّ** اسم ما، **امهاتهم** میں **امهات** مضاف، **هم** ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ما، ما اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴)……**يَوْمُ الْقِيَامَةِ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ.** ترجمہ: قیامت کے دن نہ تو کوئی خرید وفروخت ہوگی اور نہ کوئی دوستی اور نہ کوئی سفارش ہوگی۔

ترکیب:- یوم القیامة مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء، یومٌ موصوف، لَا بَیۡعٌ میں لانفی جنس، بَیۡعٌ اسم لا، معطوف علیہ، واؤ حرف عطف خلۃ معطوف اوّل شفاعۃ معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر اسم ہوا لانفی جنس کے لئے، فیہ جار مجرور مل کر متعلق ہو کر خبر لا، لا اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر موصوف کیلئے صفت، موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

اسمیں پانچ صورتیں پڑھنا جائز ہیں، ان پانچ صورتوں میں سے یہ چوتھی صورت ہے۔

(۱۵)...... لَا مُرُوۡءَ ةَ لِلۡمَرۡءَ ةِ: ترجمہ: عورت کیلئے کوئی مروّت نہیں۔

ترکیب:- لا، لائے نفی جنس، مروءة اسم لا، لام جار، مَرۡءَ ةِ مجرور، جرمجرور ثابتۃٌ شبہ فعل کے متعلق ہو کر خبر لا، لائے نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۱۶)...... لَا عَقۡلَ لِلۡکَافِرِ: ترجمہ: کافر کیلئے کوئی عقل نہیں ہے۔

ترکیب:- لا، لائے نفی جنس، عقلَ اسم لا، لام جار، اَلۡکَافِرِ مجرور، جار مجرور شبہ فعل ثابتٌ کے متعلق ہو کر خبر لا، لا اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۱۷)...... لَا دِیۡنَ لِمَنۡ لَّا اَمَانَةَ لَهٗ: ترجمہ: جو امانت دار نہیں اسکا کوئی دین نہیں ہے۔

ترکیب:- لا، لائے نفی جنس، دینَ اسم لا، لام جار، مَنۡ موصولہ لانفی جنس، امانۃَ اسم لا، لَہٗ جار مجرور ثابتٌ کے متعلق ہو کر خبر لا، لائے نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر صلہ ہوا مَنۡ موصولہ کیلئے، مَنۡ موصولہ اپنے صلہ سے ملکر جار کیلئے مجرور، جار مجرور ثابتٌ کے متعلق ہو کر خبر لا، لائے نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۱۸)...... مَا هٰذَا قَوۡلَ الۡبَشَرِ: ترجمہ: یہ انسان کی بات نہیں ہے۔

ترکیب:— مَا، مشابہ بلیس، ھذا اسم ما، قولَ مضاف البشر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ما، ما اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۹)......**مَا هُمْ بِخَارِجِيْنَ مِنَ النَّارِ:** ترجمہ: وہ آگ سے نکلنے والے نہیں ہیں۔

ترکیب:— ما، مشابہ بلیس، ھم ضمیر، اسم ما، با حرف جار، خارجین مجرور، جار مجرور ظرف مستقر ہوکر متعلق ثابتاً کے ہوئے اور من النار جار مجرور ظرف مستقر ہوکر اسی ثابتاً کے متعلق ہو کر خبر مَا، مَا اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۰)......**لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ:** ترجمہ: دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔

ترکیب:— لا، لائے نفی جنس، اِکراہ منصوب بالفتحہ لفظاً، اسم لا، فی حرف جارہ الدین مجرور، جار مجرور متعلق ثابتٌ کے ہوکر خبر لا، لا اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں منادیٰ کی قسمیں بتاؤ اور ہر مثال کا ترجمہ وترکیب کرو۔

(۱)......**يَا يَحْيٰى خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ:** ترجمہ: اے یحییٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام! کتاب کو مضبوطی کے ساتھ پکڑ لو۔

ترکیب:— یا حرف ندا، قائم مقام ادعو فعل کے، ادعو میں انا ضمیر فاعل، یحییٰ منادیٰ ہوکر مفعول بہ ہوا ادعو فعل کیلئے۔ فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے ملکر نداء ہوا۔ خُذْ فعل امر، انت ضمیر اس کا فاعل، الکتاب مفعول بہ، بقوّۃٍ، جار مجرور متعلق ہوئے خذ فعل امر کے، فعل اپنے فاعل انت ضمیر اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقصود بالندا (جواب ندا) نداء اپنے جواب نداء سے ملکر جملہ ندائیہ انشائیہ ہوا۔

چند ضابطے

ضابطہ نمبر (۱)...... جب منادیٰ معرف باللّام ہو اور مذکر ہو تو اس کے اور یاء کے درمیان ''اَیُّھَا'' لاتے ہیں جیسے یاأَیُّھَا الرّسول۔ اور جب منادیٰ معرف باللّام ہو اور مونث ہو تو ''اَیَّتُھَا'' لاتے ہیں جیسے یاأَیَّتُھَا النفس المطمئنۃ۔

ضابطہ نمبر (۲)...... منادیٰ اگر جامد ہو تو ''اَیُّھَا'' اور اَیَّتُھَا مبیّن اور منادیٰ عطف بیان ہوگا جیسے یا ایھا الرّجلُ۔ اور اگر منادیٰ اسم مشتق ہو تو اَیُّھَا اور اَیَّتُھَا موصوف اور منادیٰ صفت ہوگا جیسے یا ایھا الکاتبُ.

یَا اَیُّھَا الرَّجُلُ کی ترکیب:- یا حرف نداء قائم مقام ادعو فعل کے، انا ضمیر مستتر محلاً مرفوع فاعل، ایّ مبیّن ھا برائے تنبیہ، الرّجل عطف بیان، مبین اور عطف بیان مل کر منادیٰ مبنی بر ضم محلاً منصوب مفعول بہ، فعل، فاعل اور مفعول بہ مل کر جملہ ندائیہ انشائیہ ہوا۔

ضابطہ نمبر (۳)...... کبھی کبھی یا اللہ سے یا حرفِ نداء کو حذف کر کے آخر میں میم مشدد لایا جاتا ہے جیسے اللھمّ، اصل میں یا اللہ تھا۔

ضابطہ نمبر (۴)...... کبھی کبھی منادیٰ سے حرفِ نداء (یاء) کو حذف کر دیا جاتا ہے جیسے یُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ ھٰذا، یہ اصل میں یا یُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ ھٰذا تھا۔

ضابطہ نمبر (۵)...... حرف ندا میں سے حرف یاء حذف ہو سکتا ہے۔

ضابطہ نمبر (۶)...... حرف یاء کبھی کبھی تنبیہ کے لئے آتا ہے اس وقت یہ فعل اور حرف پر بھی داخل ہوگا جیسے یا لیتَ قومی یعلمون، اَلَاّ یَا اسْجُدُوْا.

(۲)...... یُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ ھٰذا: ترجمہ: اے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام! اس سے اعراض کیجئے۔

ترکیب:— یا حرف نداء محذوف قائم مقام ادعو فعل کے۔ انا ضمیر فاعل۔ یوسف مفرد معرفہ مبنی برضم منصوب محلاً مفعول بہ، فعل، فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر ندا، اعرض فعل امر، انت ضمیر فاعل، عن جار ھذا مجرور، جار مجرور ظرف لغو متعلق ہوئے اعرض فعل کے، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جواب ندا، نداء اپنے جواب نداء سے ملکر جملہ فعلیہ ندائیہ انشائیہ ہوا۔

(۳)...... **يَا اَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ:** ترجمہ: اے انسان! تجھے کس چیز نے دھوکے میں ڈالا اپنے کریم رب سے۔

ترکیب:— یا حرف نداء قائم مقام ادعو فعل کے، انا ضمیر فاعل محلاً مرفوع، ایُّ مبین، ھا ضمیر فصل برائے تنبیہ، الانسان عطف بیان مبین اور عطف بیان مل کر منادیٰ مبنی برضم محلاً منصوب مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ندائیہ انشائیہ ہوا، مَا استفہامیہ غرک فعل بہ فاعل، ب جار رب مضاف ک ضمیر منساف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر موصوف الکریم صفت، موصوف اپنی صفت سے ملکر با جار کیلئے مجرور، جار مجرور متعلق ہوئے غَرَّکَ فعل کے، فعل فاعل و مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جواب ندا، نداء اپنے جواب نداء سے ملکر جملہ فعلیہ ندائیہ انشائیہ ہوا۔

(۴)...... **يَا عَبْدَ اللّٰهِ اَقِمِ الصَّلٰوةَ:** ترجمہ: اے اللہ کے بندے! نماز قائم کرو۔

ترکیب:— یا حرف نداء قائم مقام ادعو فعل کے انا ضمیر فاعل عبدَ مضاف، لفظ اللّٰہ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ ہوا، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر نداء ہوا۔ اقم فعل انتَ ضمیر اس کا فاعل الصلوٰۃ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جواب ندا۔ نداء اپنے جواب نداء سے ملکر جملہ ندائیہ انشائیہ ہوا۔

(۵)……یَا ذَاالْمَالِ اَنْفِقْ مِنْ مَالِکَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ: ترجمہ: اے مال والے! اپنے مال میں سے اللہ کے راستے میں خرچ کرو۔

ترکیب:— یا حرف نداء قائم مقام ادعو فعل کے، انا ضمیر فاعل، ذا منصوب بالالف، لفظاً مضاف، المال، مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ، فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر نداء ہوا، انفق من مالِکَ فی سبیل اللہ میں انفق فعل امر انتَ ضمیر اس کا فاعل من حرف جر مالک میں مالِ مضاف اور ک ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا من حرف جار کے لئے، جار مجرور مل کر متعلق اوّل ہوا، انفق فعل کے لئے، فی حرف جار سبیل مضاف اور لفظ اللہ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کے لئے، جار مجرور مل کر متعلق ثانی ہوا فعل کے لئے۔ انفق فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر جوابِ ندا، ندا اور جواب ندا مل کر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

(۶)……یَا اَیُّھَا الشَّابُ اِغْتَنِمْ شَبَابَکَ: ترجمہ: اے نوجوان! اپنی نوجوانی کو غنیمت جان لو۔

ترکیب:— یا حرف نداء قائم مقام ادعو فعل کے، اَنَا ضمیر اسکا فاعل ایّ موصوف ھا ضمیر برائے فصل یا تنبیہ، الشابُّ مفرد معرفہ مبنی بر ضم منادیٰ محلاً منصوب مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر نداء، اغتنم فعل انتَ ضمیر اس کا فاعل شبابَ مضاف ک ضمیر اس کا مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ہوا، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر جواب ندا، نداء اپنے جواب نداء سے ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

(۷)……یَا ذَا الشَّیْبَةِ لَا تَذْھَلْ عَنِ الْمَوْتِ: ترجمہ: اے بوڑھے موت سے غافل مت ہو۔

ترکیب:— یا حرف نداء قائم مقام ادعو فعل کے، انا ضمیر اسکا فاعل، ذا منصوب باالالف لفظاً

مضاف، الشبیۃِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ منادیٰ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر نداء، **لا تـذهل عن الموت** میں لا تذھل فعل نہی انتَ ضمیر اس کا فاعل عن جار الموتِ اسکا مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا لا تذھل فعل کے لئے ،فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ ہوکر جواب نداء ہوا۔ نداء اپنے جواب نداء سے ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

(۸)...... **اَيُّهَا الْحَرِيْصُ اِقْنَعْ فَاِنَّ الْقَنَاعَةَ كَنْزٌ لَّا يَفْنٰى:** ترجمہ: اے لالچی! قناعت کرکہ بیشک قناعت ایک ایسا خزانہ ہے جو ختم نہیں ہوگا۔

ترکیب:— یا حرف نداء محذوف قائم مقام ادعو فعل کے، اَنَا ضمیر فاعل، اَیُّ موصوف، ھـا ضمیر برائے فصل یا تنبیہ الـحـریص صفت، موصوف اپنی صفت سے ملکر منادیٰ مبنی بر ضم محلاً منصوب مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر نداء، اِقْـنَـعْ فعل انتَ ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ، فـــاِنَّ میں ف برائے عطف، اِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل، الـقـنـاعـۃ اسم اِنَّ، کنزٌ موصوف، لا یـفـنـیٰ فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر اِنَّ، اِنَّ اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جواب ندا، نداء اپنے جواب نداء سے ملکر جملہ ندائیہ انشائیہ ہوا۔

(۹)...... **يَا هٰذَا لَا تَغْفَلْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ:** ترجمہ: اے شخص! اللہ کے ذکر سے غافل مت ہو۔

ترکیب:— یا حرف نداء قائم مقام ادعو فعل کے، انا ضمیر فاعل، ھـٰذا اسم اشارہ منصوب بالالف لفظاً مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ سے ملکر ندا، لاتَـغْـفَـلْ فعل انتَ ضمیر اس کا فاعل عن حرف جر ذکر مضاف اور لفظ اللہ اس کا مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر

متعلق ہوئے **لاتغفل** فعل کے لئے، فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ ہوکر جواب ندا، نداء اپنے جواب نداء سے ملکر جملہ ندائیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۰)...... **یَا رَحْمٰنُ اِرْحَمْنَا:** ترجمہ: اے رحمٰن، ہم پر رحم فرما۔

ترکیب: — یا حرف نداء قائم مقام ادعو فعل کے، انا ضمیر اسکا فاعل **رحمٰن** مفرد معرفہ منادی منصوب معناً مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ کے ساتھ ملکر ندا، **ارحمنا**، فعل انتَ ضمیر اس کا فاعل اور نا ضمیر مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر جواب ندا، نداء اپنے جواب نداء سے ملکر جملہ ندائیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۱)...... **یَا ذَا الْجَلاَلِ وَالْاِکْرَامِ:** ترجمہ: اے جلال اور اکرام والے۔

ترکیب: — یا حرف نداء قائم مقام ادعو فعل کے، ذا منصوب بالالف لفظاً مضاف، **الجلال** مجرور بالکسرہ لفظاً معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، **الاکرام** معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر منادیٰ منصوب مفعول بہ، فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے ملکر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

(۱۲)...... **یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ لاَ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ:** ترجمہ: اے کافرو! میں عبادت نہیں کرتا اس کی جسکی تم عبادت کرتے ہو۔

ترکیب: — یا حرف نداء قائم مقام ادعو فعل کے، اسمیں انا ضمیر فاعل، ایّ موصوف، ھا ضمیر برائے فصل، **الکافرون** اسم فاعل ھم ضمیر اس کا فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر موصوف کیلئے صفت، موصوف اپنی صفت سے ملکر منادیٰ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر نداء، لا نافیہ اعبدُ فعل انا ضمیر اسکا فاعل، ما موصولہ تعبدون فعل واؤ ضمیر اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر موصول کے لئے صلہ، موصول صلہ مل کر لا

اعبدُ کے لئے مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جوابِ نداء، نداء اپنے جواب نداء سے مل کر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

(۱۳)......یا اٰدَمُ اسْکُنْ اَنتَ وَزَوْجُکَ الْجَنَّةَ: ترجمہ: اے آدم! ٹھہریئے آپ اور آپ کی بیوی (اہلیہ محترمہ) جنت میں۔

ترکیب: — یا حرف نداء قائم مقام ادعو فعل کے۔ انا ضمیر اسکا فاعل، اٰدمُ منادی مفرد معرفہ، محلًا منصوب اس کا مفعول بہ ہو کر نداء، اسکن فعل، انتَ ضمیر اسمیں مؤکد، انتَ ضمیر مرفوع منفصل تاکیدُ موکد تاکید مل کر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف زَوْجُکَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر فاعل اسکن کا، الجنة، مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جوابِ نداء، نداء اور جواب نداء مل کر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

(۱۴)......یَا جَاهِلاً اِجْهَدْ فِیْ طَلَبِ الْعِلْمِ: ترجمہ: اے جاہل! علم کے حاصل کرنے میں کوشش کر۔

ترکیب: — یا حرف نداء قائم مقام ادعو فعل کے انا ضمیر اسکا فاعل، جاهلاً منصوب بالفتحہ لفظًا منادی مفعول بہ، فعل فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا، اِجهد فی طلب العلم میں اجهَدْ فعل امر انت ضمیر اس کا فاعل فی حرف جر طلب مضاف اور العلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے۔ فعل، فاعل اور متعلق ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جواب ندا، نداء اپنے جواب سے ملکر جملہ ندائیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۵)......یَا مُتَعَلِّماً رَاعِ اَدَبَ اُسْتَاذِکَ: ترجمہ: اے متعلم! اپنے استاد کے ادب کی رعایت رکھ۔

ترکیب:۔ یا حرف نداء قائم مقام ادعو فعل کے، انا ضمیر اسکا فاعل، متعلماً منصوب بالفتحہ لفظاً، منادی منصوب ہو کر مفعول بہ ہوا۔ فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا، راعِ فعل امر انت ضمیر اس کا فاعل، ادب مضاف استاذِ مضاف الیہ مضاف، ک ضمیر مجرور متصل باضافت مجرور محلاً مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر پھر مضاف الیہ ہوا مضاف کیلئے، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ ہوا راعِ فعل کے لئے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہو کر جواب ندا، نداء اپنے جواب نداء سے ملکر جملہ ندائیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۶)......تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ اَیُّھَا الْمُؤْمِنُوْنَ: ترجمہ: توبہ کرو اللہ کے آگے اے مومنو!۔

ترکیب:۔ توبوا الی اللہ فعل فاعل اور جار مجرور ملکر ظرف لغو متعلق توبوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہو کر جواب نداء مقدم، ایھا میں یا حرف نداء محذوف قائم مقام ادعو فعل کے، انا ضمیر اسکا فاعل، اَیّ موصوف ھا ضمیر برائے فصل، المؤمنون، صفت، موصوف صفت ملکر منادی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ ندائیہ ہو کر نداء جواب نداء مقدم اور نداء مل کر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

(۱۷)......اَیُّھَا الْعُلَمَاءُ اَخْلِصُوْا نِیَّاتِکُمْ فِی التَّعْلِیْمِ: ترجمہ: اے علماء! اپنی نیتوں کو خالص کرو تعلیم کے اندر۔

ترکیب:۔ یا حرف نداء محذوف قائم مقام ادعو فعل کے، انا ضمیر اسکا فاعل ایُّ موصوف، ھا ضمیر برائے فصل العلماءُ صفت، موصوف اپنی صفت سے ملکر منادیٰ منصوب مفعول بہ ہوا فعل فاعل اور مفعول ملکر نداء ہوا۔ اَخْلِصُوْا نیاتِکُمْ فی التعلیم میں اخلصوا فعل امر انتَ ضمیر اس کا فاعل، نیّات مضاف کُم ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ہوا، فی حرف جر التعلیم مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا فعل کے، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے

ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر جواب نداء ہوا نداء اپنے جواب نداء سے مل کر جملہ ندائیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۸)...... **يَا اَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ**: ترجمہ: اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو وہ رب کہ جس نے تمہیں پیدا کیا۔

ترکیب:— یا حرف نداء قائم مقام ادعو فعل کے، ضمیر اسکا فاعل، ایھا میں ای موصوف، ھا ضمیر برائے فصل، انسان صفت، موصوف اپنی صفت سے ملکر مفرد معرفہ منادی محلاً منصوب مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ سے ملکر نداء ہوا، اعبدوا فعل بہ فاعل، ربکم مضاف، مضاف الیہ ملکر موصوف الذی اسم موصول، خلق فعل ھو ضمیر اس کا فاعل کم ضمیر مفعول بہ، فعل، فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے ملکر صفت، موصوف صفت ملکر مفعول بہ ہوا، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر جواب ندا، نداء اپنے جواب نداء سے ملکر جملہ ندائیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۹)...... **يَا اَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا**: ترجمہ: اے ہمارے اباجان! ہمارے لئے استغفار کیجئے۔

ترکیب:— یا حرف نداء قائم مقام ادعو فعل کے، ابا منادی منصوب مضاف، نا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر نداء ہوا۔ استغفر فعل امر انت ضمیر اس کا فاعل لنا جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل اور جار مجرور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر جواب نداء ہوا۔ نداء اپنے جواب نداء سے ملکر جملہ ندائیہ انشائیہ ہوا۔

(۲۰)...... **يَا اَيُّهَا الدَّاعِيْ لَا تَتَجَاوَزْ عَنِ الْاَدَبِ فِيْ دُعَائِكَ**:

ترجمہ: اے بلانے والے، اپنی دعا میں ادب سے تجاوز مت کر۔

ترکیب:— یا حرف نداء قائم مقام ادعو فعل کے، انا ضمیر اسکا فاعل، ایُّ موصوف ھا ضمیر برائے

فصل، الداعی صفت، موصوف اپنی صفت سے ملکر مفرد معرفہ منادی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر نداء ہوا، لا تتجاوز فعل نہی انتَ ضمیر اس کا فاعل عن حرف جر الادبِ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق اوّل ہوا فعل کے، فی حرف جر دعاء مضاف ک ضمیر اس کا مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کے لئے، جار مجرور مل کر متعلق ثانی ہوا فعل کے لئے، فعل اپنے فاعل، اور دونوں متعلقوں سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ ہوکر جواب ندا، نداء اپنے جواب نداء سے ملکر جملہ ندائیہ انشائیہ ہوا۔

سوالات

امثلہ ذیل میں ہر مضارع کا ناصب بتاؤ اور ہر مثال کا ترجمہ وترکیب بھی کرو

(۱)......یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُبَیِّنَ لَکُمْ : ترجمہ: اللہ ارادہ کرتا ہے تا کہ بیان کرے تمہارے لئے۔

ترکیب:- یریدُ اللہ میں یریدُ فعل، لفظ اللہ فاعل، لیبین میں لام کَیْ ہے اسکے بعد اَنْ مقدر ہے جس کی وجہ سے یبین پر نصب آیا ہے) یبین فعل ھُو ضمیر اس کا فاعل، لکم جار مجرور متعلق ہوئے یبین فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر ہوکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲)......یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ : ترجمہ: وہ ارادہ کرتے ہیں کہ وہ آگ سے نکلیں۔

ترکیب:- یریدون فعل واؤ ضمیر اس کا فاعل ''اَنْ'' حرف ناصب، یخرجوا فعل واؤ ضمیر اس کا فاعل، من النار جار مجرور معلق ہوئے یخرجوا فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ (اور یخرجوا میں جو نون گرا ہے وہ اَنْ ناصبہ کیوجہ سے گرا ہے)۔

(۳)……**زُرْنِیْ فَاُکْرِمَکَ**: ترجمہ: تو میری زیارت کرتو میں تیرا اکرام کرونگا۔

ترکیب:- زُرْ فعل اَنْتَ ضمیر فاعل، ن وقایہ، ی ضمیر متکلم مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوکر امر، ف جوابیہ، اکرم فعل، انا ضمیر اسکا فاعل، ک ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جواب امر، امر اپنے جواب امر سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

(۴)……**مَا کَانَ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَھُمْ**: ترجمہ: اللہ تعالیٰ ایسا نہ تھا کہ اُنہیں عذاب دیتا۔

ترکیب:- ما حرف برائے نافیہ، کان فعل از افعال ناقصہ، لفظ اللہ اسم کان، لام برائے کیْ، اس کے بعد، اَنْ مقدر ہے یعذب فعل ھو ضمیر اس کا فاعل، ھم ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر ہوکر خبر کان، کان اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵)……**اَقِمِ الصَّلٰوۃَ فَتَدْخُلَ الْجَنَّۃَ**: ترجمہ: نماز پڑھو تا کہ آپ جنت میں داخل ہو جاؤ۔

ترکیب:- اقم الصلوٰۃ فعل اپنے انت ضمیر فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر امر، ف جوابیہ تدخل فعل انت ضمیر اس کا فاعل، الجنۃ مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جواب امر، امر اپنے جواب امر سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

(۶)……**لَا تَعْصِ اللّٰہَ فَتُعَذَّبَ**: ترجمہ: اللہ کی نافرمانی مت کرو ورنہ تمہیں عذاب دیا جائے گا۔

ترکیب:- لا تعص فعل انتَ ضمیر فاعل، لفظ اللہ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر نہی، ف جوابیہ تعذب فعل مجہول ھو ضمیر اسکا نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جواب نہی، نہی اپنے جواب نہی سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ ہوا۔

(۷)……لَیْتَ لِیْ مَالاً فَاُنْفِقَ مِنْہُ: ترجمہ: کاش کہ میرے پاس مال ہوتا تو میں اس میں سے خرچ کرتا۔

ترکیب:- لیت حرف از حروف مشبہ بالفعل لام حرف جارہ ی ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے ثابتٌ شبہ فعل کے لئے، ثابتٌ شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مقدم ہوئی لیت کے لئے، مالاً اسم مؤخر، لیت اپنے اسم اور خبر کے ساتھ مل کر تمنی، فا جوابیہ اُنْفِقَ فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ مل کر جواب تمنی، تمنی جواب تمنی کے ساتھ مل کر جملہ انشائیہ تمنیہ ہوا۔

(۸)……اَیْنَ الماءُ فَاَشْرَبَہٗ: ترجمہ: پانی کہاں ہے تا کہ میں اسکو پی لوں۔

ترکیب:- اَیْنَ خبر مقدم الماءُ مبتداء مؤخر خبر مقدم مبتداء مؤخر سے ملکر استفہام، فا جوابیہ، اشربَ فعل بافاعل، ہٗ ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جواب استفہام، استفہام اپنے جواب استفہام کے ساتھ مل کر جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

(۹)……لَنْ یَّدخُلَ الجنَّةَ مَنْ کَانَ فِیْ قَلْبِہٖ کِبْرٌ: ترجمہ: جسکے دل میں تھوڑا سا بھی کبر ہوگا تو وہ جنت میں ہرگز داخل نہیں ہوگا۔

ترکیب:- لَنْ حرف ناصب یدخُلَ فعل بافاعل الجنة مفعول فیہ۔ مَنْ اسم موصول کان فعل ناقص، فی حرف جار قلبہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کیلئے، جار مجرور متعلق ہوئے ثابتاً شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر ہوا کان کی، اور کِبرٌ کان کے لئے اسم مؤخر، کان اپنے اسم و خبر سے ملکر صلہ ہوا من موصول کے لئے مَنْ موصول اپنے صلہ کے ساتھ مل کر مفعول بہ ہوا فعل کے لئے، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰)……اَلاَ تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِیْبَ خَیْراً: ترجمہ: تو کیوں نہیں آتا ہمارے پاس تا کہ تجھے خیر

پہنچے۔

ترکیب:- اَلاَ حرف تنبیہ، تَنْزِلُ فعل بافاعل، بنا جار مجرور متعلق ہوئے تنزل فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر عرض، ف جوابیہ تصیب فعل بافاعل، خیراً مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جواب عرض، عرض اپنے جواب عرض سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ عرضیہ ہوا۔

(۱۱)......يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرَاللّٰهِ: ترجمہ: وہ ارادہ کرتے ہیں تا کہ اللہ کے نور کو مٹا دیں۔

ترکیب:- يريدون فعل بافاعل، لام کَیْ اس کے بعد اَنْ مقدر ہے، يطفئوا فعل بافاعل، نور مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ ہوا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر مفعول بہ ہوا يريدون فعل کے لئے، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

آنے والی ترکیب میں دو احتمال ہیں:

پہلا احتمال:-

(۱۲)......لا تنهَ عَنْ خلق فتاتِيْ مِثْلَهٗ: ترجمہ: ایسی عادت سے نہ روک جس کی طرح تو خود کرتا ہو۔

ترکیب:- لا تنه فعل انتَ ضمیر اس کا فاعل، عَنْ خلقٍ جار مجرور متعلق ہوئے لا تَنْهَ فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ ہوا، واؤ حرف عطف اس کے بعد اَنْ مقدرہ ناصبہ تَاْتِيَ فعل انتَ ضمیر اس کا فاعل مثل مضاف ہٗ ضمیر اس کا مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ ہوا، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر

مصدر کی تاویل میں ہوکر معطوف علیہ، اس کا عطف ہے ماقبل والے فعل (لاَ تَــنْــہَ) سے سمجھے جانے والے مصدر (مصدر متوهّم یامتفهّم) نَهْيَةٌ پر۔

دوسرا احتمال:-

لا تــنــهَ عَنْ خلق فتاتِيْ مِثْلَهٗ: ترجمہ: نہ روک کسی ایسی صفت سے اس حال میں کہ تو خود اس کی طرح کرتا ہے۔

ترکیب:- لاتــنــه فعل نہی انتَ ضمیر ذوالحال عن حرف جار خــلقٍ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے، واؤ حالیہ تــاتــیَ فعل انتَ ضمیر اسکا فاعل مثلہ مضاف ومضاف الیہ مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مصدر کی تاویل میں ہوکر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ نہیّہ ہوا۔

(۱۳)......یُـرِیْـدُ الـلّٰـهُ لِیُعَذِّبَهُمْ بِهَا: ترجمہ: اللہ ارادہ کرتا ہے کہ ان کو عذاب دے اس کے ساتھ۔

ترکیب:- یرِیدُ فعل، لفظ اللہ فاعل، لام کَیْ اس کے بعد اَنْ مقدر ہے، یعذب فعل بافاعل ھم ضمیر مفعول بہ، بھا جار مجرور متعلق ہوئے یعذب فعل کے، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مصدر کی تاویل میں ہوکر مجرور ہوا جار کے لئے، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا یرید فعل کے لئے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴)......لاَجْتَهِـدَنَّ فِـیْ طَـلَـبِ الْعِلْـمِ اَوْ اَفُوْزَ: ترجمہ: میں ضرور بضرور محنت کروں گا علم کے حاصل کرنے میں تو میں کامیاب ہوجاؤں گا۔

ترکیب:- لا جتهــدنّ میں لام برائے تاکید، اَجْتَهِــدَ فعل بافاعل، انّ ثقیلہ فی جار، طلب مضاف، العلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فی حرف جار کیلئے مجرور، جار مجرور

متعلق ہوئے اجتهد فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، اَوْ بمعنی الی یا اِلَّا کے، اس کے بعد ان مقدر ہے، افوزَ فعل انا ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر ہوکر معطوف علیہ اس کا عطف ہے ماقبل والے فعل (لَاَجْتَهِدَنَّ) سے سمجھے جانے والے مصدر (مصدر متوهّم یا متفهّم) پر۔

(۱۵)......اَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ: ترجمہ: یہ کہ تم روزے رکھوتو تمہارے لئے بہتر ہے۔

ترکیب:- اَنْ حرف ناصب تصوموا فعل واؤ ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر بتاویل مصدر ہوکر مبتدا (اصل میں صَوْمُكُمْ یاصِيَامُكُمْ تھا) خیرٌ صیغہ صفت اسم تفضیل (اصل میں اَخْيَرُ تھا) ھو ضمیر اس کا فاعل، لکم جار مجرور متعلق ہوئے صیغہ صفت اسم تفضیل کے لئے، صیغہ اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶)......مَا تَاْتِيْنَا فَتُحَدِّثَنَا: ترجمہ: آپ ہمارے پاس نہیں آتے ہیں تا کہ آپ ہمارے ساتھ باتیں کریں۔

ترکیب:- ماحرف نفی، تاتِیْ فعل بافاعل، ناضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر نفی، ف جوابیہ تحدث (اَنْ مقدر مصدر یہ) فعل بافاعل، ناضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر مصدر کی تاویل میں ہوکر جملہ فعلیہ خبریہ جواب نفی، نفی اپنے جواب نفی سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۷)......لَا لْزَمَنَّكَ اَوْ تُعْطِيَنِيْ حَقِّيْ: ترجمہ: میں آپکو لازم پکڑوں گا یہاں تک کہ آپ میرا حق دیں۔

ترکیب:- لا لزمنک میں لام لام کَیْ، اَلْزَمَنَّ فعل بافاعل ک ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، اَوْ بمعنی الی یا اِلَّا، اس کے بعد اَنْ مقدر ہے،

تُعْطِيَنِیْ میں تُعْطِیْ فعل ن وقایہ، ی ضمیر متکلم مفعول بہ، حَقِّیْ میں حق مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا تُعْطِيَنِی کیلئے، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مصدر مؤوّل یعنی بتاویل مصدر ہوکر معطوف علیہ، اس کا عطف ماقبل والے فعل (لَا لُزَمَنَّ) سے سمجھے جانے والے مصدر (مصدر متوهّم یا متفهّم) پر۔

سوالات

امثلہ ذیل میں مضارع کے جازم بتلاؤ اور یہ کہ جزاء پر جہاں فا داخل ہوتی ہے اسکی وجہ بھی بیان کرو۔

(۱)......اِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ : ترجمہ:- اگر تم یقین پر رہو اور پرہیزگاری پر، تو تمہارے لئے بڑا ثواب ہے۔ (تفسیر عثمانی)

ترکیب:- ان حرف شرط جازم تؤمنوا فعل واؤ ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف تتقوا فعل واؤ ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر شرط، فا جزائیہ لکم جار مجرور مل کر متعلق ہوئے ثابتٌ شبہ فعل کے لئے، شبہ فعل اپنے فاعل ھو ضمیر اور متعلق سے مل کر خبر مقدم، اور اجرٌ موصوف عظیمٌ اس کی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدائے مؤخر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جزا، شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

(۲)......ان تعذبھم فانھم عبادک وان تغفرلھم فانک انت العزیز الحکیم۔ ترجمہ:- اگر تو ان کو عذاب دے تو وہ بندے ہیں تیرے، اور اگر تو ان کو معاف کردے تو تو ہی زبردست ہے حکمت والا (تفسیر عثمانی)

ترکیب:- ان حرف شرط جازم تعذبّ فعل انت ضمیر اس کا فاعل ھم ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل

اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ فا جزائیہ انّ حرف از حروف مشبہ بالفعل ھم ضمیر اس کا اسم عبادک مضاف و مضاف الیہ مل کر انّ کی خبر، انّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جزا، شرط و جزا مل کر معطوف علیہ۔ واؤ حرف عطف اِن حرف شرط جازم تغفر فعل انتَ ضمیر اسکا فاعل لھم جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شرط، فا جزائیہ انّ حرف از حروف مشبہ بالفعل ک ضمیر اس کا اسم انت ضمیر فصل **لا محل له من الاعراب**، العزیز اس کے لئے خبر اوّل، الحکیم خبر ثانی، انّ اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جزا، شرط و جزا مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔ (ترکیب بحوالہ معجم اعراب الفاظ القرآن الکریم)

(۳)......لَمَّا یَدْخُلِ الْاِیْمَانُ فِیْ قُلُوْبِکُمْ: ترجمہ: تمہارے دلوں میں ابھی تک ایمان داخل نہیں ہوا۔

ترکیب:- لَمَّا حرف جازم، یدخل فعل الایمان فاعل، فی قلوبکم فی حرف جر قلوب مضاف اور کم ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار مجرور ملکر یدخل فعل کے متعلق ہوئے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴)......اُولٰئِکَ لَمْ یؤمِنُوْا: ترجمہ: وہ لوگ ایمان نہیں لائے۔

ترکیب:- اولٰئِکَ اسم اشارہ مبتدا، لَمْ یُؤْمِنُوْا فعل واؤ ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵)......اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰہَ یَنْصُرْکُمْ: ترجمہ: اگر تم اللہ تعالیٰ کے دین کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا۔

ترکیب:- اِنْ حرف جازم تنصروا فعل واؤ ضمیر اس کا فاعل، اور لفظ اللہ اس کا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، ینصر کم فعل ھو ضمیر اس کا فاعل

اور کم ضمیر اس کا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جزاء، شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

(٦)...... **لَا تَكْفُرْ تَدْخُلِ الْجَنَّةَ**: ترجمہ: کفر مت کر جنت میں داخل ہو جائے گا۔

ترکیب:- لا تکفر فعل بافاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر نہی، تدخل فعل بافاعل، الجنۃ مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب نہی، نہی اپنے جواب نہی سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ ہوا (اور اسمیں ف جزائیہ کا لانا اور نہ لانا دونوں طرح جائز ہے)

(٧)...... **اَصْلِحْ عَمَلَكَ تَدْخُلِ الْجَنَّةَ**: ترجمہ: اپنے عمل کی ٹھیک اصلاح کرو تاکہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ۔

ترکیب:- اَصْلِحْ فعل، انت ضمیر فاعل، عَمَلَ مضاف، ک ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر امر، تدخل فعل، انت ضمیر اس کا فاعل، الجنۃ مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب امر، امر اپنے جواب امر سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

(٨)...... **اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ ذَالِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ**: ترجمہ: اگر تم صبر کرو گے اور تقویٰ اختیار کرو گے تو یہ بہت بڑے کاموں میں سے ہے۔

ترکیب:- ان حرف شرط، تَصْبِرُوْا فعل بافاعل ملکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف، تتقوا فعل بافاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر شرط، ف جزائیہ اِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل، ذالک اسم اِنَّ مِنْ جار، عَزْمِ مضاف، الامورِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مِنْ جار کے لئے مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے ثابتٌ شبہ

فعل کے، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر اِنَّ، اِنَّ اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

(۹)......اِنْ جَاؤُکَ فَاحْکُمْ بَیْنَھُمْ: ترجمہ: اگر وہ آپ کے پاس آئیں تو ان کے درمیان فیصلہ کریں۔

ترکیب:- اِنْ حرف شرط، جاؤُوْا فعل بافاعل، کَ ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، فا جزائیہ احکم فعل انتَ ضمیر اس کا فاعل، بین مضاف، ھم ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر جزا، شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

(۱۰)......اِنْ تَکْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنْکُمْ وَاِنْ تَشْکُرُوْا یَرْضَہُ لَکُمْ: ترجمہ: اگر تم کفر کروگے تو اللہ تم سے بے پرواہ ہے اور اگر آپ شکر کروگے وہ آپ سے راضی ہوگا۔

ترکیب:- اِنْ حرف شرط، تکفُرُوْا فعل بافاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، ف جزائیہ اِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل لفظ اللہ اسم اِنَّ غَنِیٌّ خبر اِنَّ عن حرف جار کم ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے غنیٌ شبہ فعل کے، غنیٌ شبہ فعل اپنے فاعل ھو ضمیر اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر برائے انَّ، اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزاء، شرط و جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف، اِنْ حرف شرط، تشکروا فعل بافاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، یرضَ فعل بافاعل ہٗ ضمیر مفعول بہ، لکم جار مجرور متعلق ہوئے یَرْضَ فعل کے، فعل اپنے فاعل ومفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ جزائیہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ معطوفہ ہوا۔

فائدہ:- ''واؤ'' قرآنیہ ''فا'' قرآنیہ۔

قرآن پاک کی آیت سے کوئی مثال پیش کی جائے اور اس کے شروع میں واؤ ہو یا فا ہوتو اس کو ترکیب میں واؤ قرآنیہ کہتے ہیں، جیسے ''وَلا تُلْقُوا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ '' میں واؤ ترکیب میں قرآنیہ ہوگی، (یعنی واؤ کا ترکیبی حال ماقبل قرآن پاک کی آیت مبارک دیکھنے سے معلوم ہوگا) لہٰذا یہ واؤ قرآنی ہوگی/ اور فارسی میں یوں کہتے ہیں کہ واوے کہ حالتش از ماقبل معلوم خواہد شد۔ اس طرح شروع میں فا اور ثم کی ترکیب کرلی جائے۔

(۱۱)......فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْ فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ اُعِدَّتْ لِلْكَافِرِيْنَ: ترجمہ: اگر تم نہیں کروگے اور ہرگز نہیں کروگے تو ڈرو اس آگ سے جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

ترکیب:- فا قرآنیہ اِنْ حرف شرط، لم جازمہ تفعلوا فعل بافاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف، لَنْ حرف ناصب تفعلوا فعل بافاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ معطوفہ ہوکر شرط، ف جزائیہ اتقوا فعل بافاعل، النارَ موصوف التی اسم موصول اُعِدَّتْ فعل ضمیر نائب فاعل، لام جار الکافرین مجرور بالیاء لفظاً جار مجرور متعلق ہوئے اعدت فعل کے، فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ ہوا، التی اسم موصول کے لئے، موصول اپنے صلہ سے ملکر صفت ہوا، موصوف اپنی صفت سے ملکر مفعول بہ ہوا، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر جزا، شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

(۱۲)......خَالِفْ نَفْسَكَ تَسْتَرِحْ: ترجمہ: اپنے نفس کی مخالفت کر کہ تجھے آرام وراحت ملے۔

ترکیب:- خَالِفْ فعل از فعل امر، انت ضمیر فاعل نفس مضاف، کَ ضمیر مضاف الیہ،

مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر امر، تَسْتَرِحْ فعل بافاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب امر، امر اپنے جواب امر سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

بابِ دوم در عمل افعال

سوالات

امثلہ ذیل میں فاعل اور تمام مفعول کی قسمیں اور حال اور تمیز کو بتاؤ اور ہر مثال کی ترکیب و ترجمہ کرو۔

(۱)...... اُذْكُرُوا اللهَ ذِكْراً كَثِيْراً ۔ ترجمہ:- اللہ تعالیٰ کا خوب ذکر کرو۔

ترکیب:- اذکروا صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم، واؤ ضمیر بارز فاعل، لفظ ''اللہ'' مفعول بہ ذکراً موصوف کثیراً اس کی صفت، موصوف صفت مل کر مفعول مطلق ہوا اذکروا فعل کے لئے، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

(۲)...... اِتَّقُوا اللهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ ترجمہ:- اللہ سے ڈرو جس طرح اس سے ڈرنے کا حق ہے۔

ترکیب:- اتقوا فعل امر، واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل، لفظ اللہ مفعول بہ، حق مضاف تقاتِ مضاف الیہ پھر مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا حق مضاف کے لئے، مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول مطلق ہوا، اتقوا فعل کے لئے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

(۳)...... لَاتَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى ۔ ترجمہ:- زمانہ جاہلیت کی عورتوں کی طرح زیب و زینت اختیار مت کرو۔

ترکیب:- **لاتبرجن** فعل نہی، انتنّ ضمیر فاعل، **تبرج** مضاف **الجاهلية** موصوف **الاولیٰ** صفت، موصوف صفت مل کر مضاف الیہ ہوا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول مطلق ہوا، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ ہوا۔

(۴)...... **بَشِّرْ نَفْسَکَ بِالظَّفَرِ بَعْدَ الصَّبْرِ** : ترجمہ:- اپنے آپ کو صبر کے بعد کامیابی کی خوشخبری سناؤ۔

ترکیب:- **بشر** فعل امر، **انت** ضمیر فاعل، **نفسک** مضاف ومضاف الیہ مل کر مرکب اضافی مفعول بہ، با جارہ **الظفر** مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا بشر فعل کے لئے، **بعد** مضاف **الصبر** مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ہوا بشر فعل کے لئے، **بشر** فعل اپنے فاعل مفعولین اور متعلق سے مل کر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

(۵)...... **اُذْکُرُوْا نِعْمَةَ اللهِ عَلَيْکُمْ** : ترجمہ:- اللہ کی نعمت کو یاد کرو جو اس نے تم پر کی۔

ترکیب:- **اذکروا** فعل امر، واؤ ضمیر فاعل، **نعمة الله** مرکب اضافی مفعول بہ علیٰ جار کم ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

(۶)...... **سَبِّحُوْهُ بُکْرَةً وَّ اَصِيْلاً** : ترجمہ:- تسبیح بیان کرو اس کی صبح وشام۔

ترکیب:- **سَبِّحُوا** فعل امر، واؤ ضمیر اس کا فاعل، ہ ضمیر مفعول بہ، **بکرةً** معطوف علیہ واؤ حرف عطف **اصيلاً** معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول فیہ ہوا، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

(۷)...... **صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْماً** ۔ ترجمہ:- درود بھیجو ان پر اور خوب سلام بھیجو۔

ترکیب: —صلوا فعل، واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل، علیہ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ واو حرف عطف، سلموا فعل واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل، تسلیماً مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ انشائیہ امریہ ہوا۔

(۸)...... یَنْصُرُکَ اللہُ نَصْراً عَزِیْزاً ترجمہ: اللہ تعالیٰ آپ کو ایسا غلبہ دے جس میں عزت ہی عزت ہے۔ (مولانا اشرف علی تھانویؒ)

ترکیب: —یَنْصُرُ فعل، ک ضمیر منصوب مفعول بہ مقدم، لفظ اللہ فاعل، نصراً موصوف، عزیزاً صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعولین سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۹)...... جَآءَ زَیْدٌ بَاکِیاً : ترجمہ:- آیا زید اس حال میں کہ وہ رو رہا تھا۔

ترکیب: —جَآءَ فعل، زید ذوالحال، باکیاً اس کا حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل بنا جآء فعل کا، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰)...... اِعْلَمُوْا اَنَّ فِیْکُمْ رَسُوْلَ اللہِ :ترجمہ:- جان لو کہ یقیناً تم میں اللہ کے رسول ہیں۔

ترکیب: —اعلموا فعل امر از افعال قلوب، واؤ ضمیر اس کا فاعل، انّ حرف از حروف مشبہ بالفعل فی جارہ کم ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا موجودٌ شبہ فعل کے لئے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مقدم ہوا اَنَّ کے لئے، رسول مضاف، لفظ اللہ اس کا مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم مؤخر ہوا، انّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر قائم مقام دو مفعولوں کے ہو کر مفعول بہ ہوا، اعلموا فعل کے لئے، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

(۱۱)...... طَلِّقْ دُنْيَاکَ فَاِنَّهَا زَانِيَةٌ : ترجمہ:- چھوڑ دو اپنی دنیا کو کیوں کہ وہ زانیہ ہے۔

ترکیب: —طلق فعل امر، انت ضمیر فاعل، دنیا مضاف ک ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول بہ ہوا، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر امر۔ ف جوابیہ، ان حرف از حروف مشبہ بالفعل، ھا ضمیر اسم، زانیة شبہ فعل خبر، ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جواب امر، امر اپنے جواب امر سے مل کر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

(۱۲)...... فَازَ فَوْزاً عَظِيْماً : ترجمہ:- اس نے کامیابی حاصل کی بڑی کامیابی۔

ترکیب: —فاز فعل ھو ضمیر اس کا فاعل، فوزاً عظیماً موصوف صفت مل کر مفعول مطلق ہوا، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳)...... سِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَراً ۔ ترجمہ:- ہانکے جائیں گے وہ لوگ جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں جنت کی طرف گروہ در گروہ۔

ترکیب: —سیق فعل ماضی مجہول، الذین اسم موصولہ اتقوا فعل ماضی واؤ ضمیر ذوالحال ربھم مضاف مضاف الیہ مل کر مرکب اضافی مفعول بہ الیٰ جارہ، الجنۃِ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا سیق فعل کے لئے، زمراً حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر اتقوا فعل کا فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے ملکر صلہ، موصول صلہ مل کر نائب فاعل ہوا سیق فعل کا، فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴)...... صُمْتُ يَوْمَ الْخَمِيْسِ طَلَباً لِلثَّوَابِ ۔ ترجمہ:- میں نے جمعرات والے دن ثواب حاصل کرنے کے لئے روزہ رکھا۔

ترکیب: —صمتُ فعل تُ ضمیر فاعل یوم الخمیس مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ، طلباً مصدر لام جارہ الثواب مجرور، جار مجرور متعلق مصدر کے ہو کر مفعول لہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول

فیہ مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

(۱۵)...... مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِیْ نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللهِ ۔ ترجمہ:-لوگوں میں سے بعض وہ ہیں جو اپنے نفس کو بیچ ڈالتے ہیں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے۔

ترکیب:—من جارہ الناس مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے موجودٌ شبہ فعل کے لئے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مقدم ہوا، من موصولہ، یشری فعل ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل راجع بسوئے من، نفسه مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ، ابتغاء مضاف مرضاتِ مضاف الیہ، لفظ اللہ اس کا مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا مرضات مضاف کے لئے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول لہ ہوا یشری فعل کے لئے، فعل اپنے فاعل اور مفعولین سے مل کر صلہ ہوا، موصول صلہ مل کر مبتداء مؤخر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۱۶)...... لَاتَتَّبِعُوْا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ :ترجمہ:-شیطان کے قدموں کی پیروی مت کرو۔

ترکیب:—لاتتبعوا فعل نہی۔ واؤ ضمیر اس کا فاعل، خطوات مضاف الشیطان اس کا مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول بہ ہوا، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ ہوا۔

(۱۷)...... اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالاً : ترجمہ:-میں آپ سے مال کے اعتبار سے زیادہ ہوں۔

ترکیب:—انا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، اکثر اسم تفضیل، ضمیر ممیّز، منک جار مجرور مل کر متعلق ہوا شبہ فعل کے لئے، مالاً اکثر کی ضمیر سے تمیز، ممیّز تمیز مل کر فاعل ہوا اکثر اسم تفضیل کا اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۱۸)...... هُمْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ فَرِحِيْنَ : ترجمہ:-وہ زندہ ہیں روزی دی جاتی ہے ان کو ان کے رب کے پاس در آنحالیکہ وہ خوش ہیں۔

ترکیب:۔ **هم** ضمیر مبتدا، **احیاء** خبر اوّل، **عند** مضاف، **رب** مضاف الیہ مضاف **هم** ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر عند کے لئے مضاف الیہ ہوا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ مقدم ہوا **یرزقون** فعل کے لئے، **یرزقون** فعل مجہول واؤ ضمیر ذوالحال، فرحین شبہ فعل حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر **یرزقون** کا نائب فاعل بنا، فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر خبر ثانی، مبتدا اپنی دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۹)...... **اِنِّیْ رَأَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَباً** : ترجمہ:۔ بے شک میں نے گیارہ ستارے دیکھے۔

ترکیب:۔ اِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل ی ضمیر متکلم اس کا اسم، **رأیت** فعل، تُ ضمیر اس کا فاعل، **اَحَدَ عَشَرَ** ممیز، **کوکباً** اس کی تمیز، ممیّز تمیز مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر انّ کی خبر، ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۰)...... **لَاتَقْتُلُوْا یُوْسُفَ** : ترجمہ:۔ یوسف علیہ السلام کو مت قتل کرو۔

ترکیب:۔ **لاتقتلوا** فعل نہی، واؤ ضمیر اس کا فاعل، **یوسفَ** اس کا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ ہوا۔

(۲۱)...... **اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَداً** : ترجمہ:۔ بھیجیں آپ اس کو ہمارے ساتھ کل۔

ترکیب:۔ **ارسلْ** فعل امر، **انت** ضمیر اس کا فاعل ہٗ ضمیر مفعول بہ، **معنا** مضاف مضاف الیہ مل کر اس کا ظرف لغو مفعول فیہ اوّل برائے فعل، **غداً** مفعول فیہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور تمام مفاعیل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

(۲۲)...... **جَآءُوْا اَبَاهُمْ عِشَاءً یَّبْکُوْنَ** : ترجمہ:۔ آئے وہ اپنے والد کے پاس بوقت عشاء اس حال میں کہ وہ رو رہے تھے۔

ترکیب: — جآء وا فعل واؤ ضمیر بارز ذوالحال، ابا مضاف ھم ضمیر مضاف الیہ، مضاف ومضاف الیہ مل کر مفعول بہ عشاءً مفعول فیہ یبکون فعل واؤ ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر جاء وا فعل کے لئے فاعل ہوا، فعل اپنے فاعل اور مفعولین سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۳)...... يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللهِ اَفْوَاجاً : ترجمہ: - وہ داخل ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ کے دین میں جوق در جوق۔

ترکیب: — یدخلون فعل واؤ ضمیر ذوالحال فی جارہ دِیْنِ اللهِ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور متعلق ہوا فعل کے لئے، افواجاً حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل ہوا یدخلون فعل کا، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۴)...... جِئْتُهُ يَوْماً لِزِيَارَتِهٖ : ترجمہ: - میں اس کے پاس ایک دن آیا اس کی زیارت (ملاقات) کے لئے۔

ترکیب: — جئت فعل، تُ ضمیر فاعل، ہٗ ضمیر مفعول بہ، یوماً مفعول فیہ، لام جارہ زیارتہ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا فعل کے لئے، فعل اپنے فاعل مفعولین اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۵)...... اِنَّ اللهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ : ترجمہ: - بے شک اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

ترکیب: — انَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل، لفظ اللہ اس کا اسم، یُحِبُّ فعل، ھو ضمیر فاعل، المحسنین مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر خبر ہوا انَّ حرف مشبہ بالفعل کی، انّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۶)...... سَارَ بَکْرٌ سَیْرَ الْبَرِیْدِ: ترجمہ:- چلا بکر ڈاکیے کے چلنے کی طرح (یعنی تیز چلا)

ترکیب:- سَارَ فعل، بکرٌ اس کا فاعل، سیر البرید مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۷)...... اَتیٰ اَخُوْہُ بَاکِیاً: ترجمہ:- آیا اس کا بھائی اس حال میں کہ رو رہا تھا۔

ترکیب:- اَتیٰ فعل، اخوہ مضاف مضاف الیہ مل کر ذوالحال باکیاً اس کا حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل ہوا، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۸)...... تَجَنَّبَ زَیْدٌ عَنْ عَمْرٍو مُعْرِضاً عَنْہُ: ترجمہ:- دور ہوا زید عمرو سے درانحالیکہ وہ اس سے اعراض کر رہا تھا۔

ترکیب:- تجنّب فعل، زید ذوالحال، من جارہ عمروٍ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا فعل کے، معرضاً شبہ فعل ضمیر اس کا فاعل عنہ جار مجرور مل کر متعلق ہوئے شبہ فعل کے لئے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل ہوا تجنّب فعل کے لئے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۹)...... جَالَ الْوَلِیْدُ جَوْلاَنَ الْبَھَائِمِ: ترجمہ:- چکر لگایا ولید نے خوب چکر لگایا چوپایوں کی طرح۔

ترکیب:- جَالَ فعل الولید اس کا فاعل، جولاَنَ البھائم مضاف مضاف الیہ مل کر اس کا مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳۰)...... جَلَسَ السَّعِیْدُ جِلْسَۃَ الْمُؤَدِّبِ: ترجمہ:- بیٹھا سعید باادب بیٹھنے والے کی طرح۔

ترکیب: —جلس فعل السعید اس کا فاعل، جلسة المؤدب مضاف مضاف الیہ مل کر اس کا مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳۱)...... جَلَسَ خَالِدٌ مُتَّكِئاً : ترجمہ:- بیٹھا خالد اس حال میں کہ وہ تکیہ لگائے ہوئے تھا۔

ترکیب: —جلس فعل خالد ذوالحال متکئاً حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل ہوا، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳۲)...... جَلَسَ الرَّشِيْدُ اَمَامَ الْمَامُوْنِ : ترجمہ:- بیٹھا رشید مامون کے سامنے۔

ترکیب: —جَلَسَ فعل الرشید اس کا فاعل، امامَ المامون مضاف مضاف الیہ مل کر اس کا مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳۳)...... وَصَلَ زَيْدٌ مَدِيْنَةَ السَّلَامِ يَوْمَ السَّبْتِ : ترجمہ:- پہنچا زید سلامتی والے شہر میں ہفتہ والے دن۔

ترکیب: — وصل فعل زید اس کا فاعل مدینة السلام مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ اوّل، یوم السبت مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور مفعولین سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

حکایات ذیل کا ترجمہ اور ترکیب کرو اور ہر کلمہ کو سولہ اقسام میں سے بتاؤ کہ کونسی قسم ہے؟

حکایت نمبر **1** :- قِيْلَ لِمَعْرُوْفٍ فِيْ مَرَضِ مَوْتِهٖ اَوْصِ ، فَقَالَ اِذَا مِتُّ فَتَصَدَّقُوْا بِقَمِيْصِيْ ، فَاِنِّيْ اُرِيْدُ اَنْ اَخْرُجَ مِنَ الدُّنْيَا عُرْيَانًا كَمَا دَخَلْتُهَا عُرْيَانًا ۔

ترجمہ:-معروف سے اس کی مرض الوفات میں کہا گیا کہ کچھ وصیت کر، تو اس نے کہا کہ جب میں مر جاؤں تو میری قمیص کو صدقہ کر دو، اس لئے کہ میں چاہتا ہوں کہ میں دنیا سے بے لباس نکل

جاؤں جیسا کہ میں دنیا میں بےلباس آیا تھا۔

ترکیب: —قیل فعل مجہول، لام جارہ معروفٍ مجرور، جار مجرور مل کر متعلقِ فعل ہو کر معناً نائب فاعل ہوا، فی جارہ مرضِ مضاف موتِ مضاف الیہ پھر مضاف ہٖ اس کا مضاف الیہ موتہٖ مضاف مضاف الیہ مل کر پھر مضاف الیہ ہوا مرض مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فی حرف جار کے لئے مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا فعل کے۔ اوصِ فعل امر انت ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر امر، قال فعل ضمیر اس کا فاعل، اذا شرطیہ متُّ فعل اپنے فاعل سے مل کر شرط، فا جزائیہ، تصدقوا فعل واؤ ضمیر اس کا فاعل۔ با جارہ قمیصی مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا فعل کے لئے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر مفسَّر ہوا، فا تفسیریہ، انَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم، ارید فعل، انا ضمیر اس کا فاعل، انْ مصدریہ اخرج فعل، انا ضمیر ذوالحال۔ من الدنیا جار مجرور مل کر متعلق اِخرج فعل، عریاناً حال، ذوالحال حال مل کر فاعل اخرج فعل کے لئے، ک جارہ ما موصولہ، دخلتُ فعل، تُ ضمیر ذوالحال ھا ضمیر مفعول بہٖ، عریاناً حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل دخلتُ کے لئے، فعل فاعل اور مفعول بہ مل کر صلہ ہوا ما موصولہ کے لئے، موصول صلہ مل کر مجرور ہوا ک جارہ کے لئے، جار مجرور مل کر متعلق ثانی ہوا اخرج فعل کے لئے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر مصدر کی تاویل میں ہو کر اُرِیدُ فعل کا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اِنَّ کی خبر، انَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر تفسیر، مفسر تفسیر مل کر جزاء، شرط جزاء مل کر مفعول فیہ ہوا فعل کے لئے، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جوابِ امر ہوا، امر جوابِ امر سے مل کر مفعول بہ ہوا فعل مجہول قیل کے لئے، فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

حکایت نمبر 2 —حُکِیَ عَنِ السَّرِیِّ اَنَّهٗ قَالَ مُنْذُ ثَلاثِیْنَ سَنَةً اَنَا فِی الْاِسْتِغْفَارِ مِنْ

قَوْلِیْ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مَرَّۃً قِیْلَ وَ کَیْفَ ذَالِکَ فَقَالَ وَقَعَ بِبَغْدَادَ حَرِیْقٌ فَلَقِیَنِیْ رَجُلٌ فَقَالَ لِیْ نَجَا حَانُوْتُکَ فَقُلْتُ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ فَمُنْذُ ثَلاثِیْنَ سَنَۃً اَنَا نَادِمٌ عَلٰی مَا قُلْتُ لِاَنِّیْ اَرَدْتُّ لِنَفْسِیْ خَیْراً مِّمَّا حَصَلَ لِلْمُسْلِمِیْنَ مِنَ الْمُصِیْبَۃِ .

ترجمہ:- (علامہ) سری سے حکایت کی گئی ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں تیس سال سے استغفار کررہا ہوں اپنے قول ''الحمد للہ'' سے، جو میں نے ایک دفعہ کہا، پوچھا گیا وہ کیسے؟ تو انہوں نے کہا کہ ایک دفعہ بغداد میں آگ لگ گئی پس مجھے ایک آدمی ملا جس نے مجھے کہا کہ آپ کی دوکان بچ گئی، تو میں نے کہا ''الحمد للہ'' پس تیس سال سے میں اپنے کہے پر نادم ہوں اس لئے کہ میں نے اپنی بہتری کا ارادہ کیا اس چیز میں جس میں مسلمانوں کو مصیبت پہنچی۔

ترکیب:—حکی فعل مجہول، عن جارہ السریّ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہو کر معناً نائب فاعل ہوا، فعل مجہول کے لئے، انَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر اسکا اسم، قال فعل، ضمیر ھو اس کا فاعل، منذ اسم ظرف مضاف، ثلاثین ممیّز، سنۃً اس کی تمیز، ممیّز تمیز مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا قال فعل کے لئے، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر قول ہو، انا مبتدا، فی جارہ الاستغفار مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا مشغولٌ شبہ فعل کے لئے ضمیر مستتر اسکا فاعل، من جارہ قولی مضاف مضاف الیہ مل کر قول، الحمد للہ بتاویل ھٰذا اللفظ اس کا مقولہ، مرّۃً صفت موصوفِ محذوف قولاً کی، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول مطلق ہوا قولٌ مصدر کے لئے، قول مقولہ مل کر مجرور ہوا، من جارہ کے لئے، جار مجرور مل کر متعلق ثانی ہوا مشغولٌ شبہ فعل کے لئے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلقوں سے مل کر خبر ہوئی، مبتدا خبر مل کر مقولہ، قول مقولہ مل کر حرف مشبہ بالفعل کی خبر، انَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر مفسر، قیل فعل مجہول، واؤ تفصیلیہ، کیف ظرفیہ خبر مقدم، ذالک اسم اشارہ مبتدا مؤخر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر

قیل کے لئے نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر استفہام، فا جوابیہ قال فعل ضمیر ھو اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر قول، وقع فعل با جارہ بغداد مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا وقع فعل کے لئے، حریقٌ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر معطوف علیہ، فا عاطفہ لقینی فعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم اس کا مفعول بہ، رجلٌ اس کا فاعل مؤخر، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر معطوف اوّل، فا حرف عطف قال فعل ھو ضمیر فاعل، لی جار مجرور مل کر متعلق ہوا قال فعل کے لئے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر قول، نجا فعل حانوت مضاف ک ضمیر اس کا مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل نجا کے لئے، فعل اپنے فاعل سے مل کر مقولہ، قول مقولہ مل کر جملہ قولیہ ہو کر معطوف ثانی، فا عاطفہ قلتُ فعل تُ ضمیر فاعل، فعل فاعل مل کر قول، الحمد للہ بتاویل ھٰذا اللفظ مقولہ، قول مقولہ مل کر معطوف ثالث، فا عاطفہ، منذ اسم ظرف مضاف ثلاثین سنۃً ممیّز تمیز مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ مقدم ہوا نادمٌ شبہ فعل کے لئے، نادمٌ شبہ فعل اپنے فاعل، متعلق اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر شبہ جملہ ہو کر معلل، لام تعلیلیہ انَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل ی ضمیر متکلم منصوب اس کا اسم، لام جارہ نفسی مضاف و مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا اوّل ہوا، ارْدتُّ فعل کے لئے من جارہ ما موصولہ حصل فعل للمسلمین جار مجرور متعلق ہوئے حَصَلَ فعل کے لئے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول صلہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثانی ہوا اَرَدْتُّ فعل کے، فعل اپنے فاعل، مفعول لہٗ اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اِنَّ کی خبر، اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر تعلیل، معلّل و تعلیل مل کر انا مبتدا کے لئے خبر، مبتدا خبر مل کر معطوف رابع ہوا، معطوف علیہ اپنے چاروں معطوفات سے مل کر مقولہ، قول مقولہ مل کر جواب استفہام، استفہام اور جواب استفہام مل کر تفسیر، مفسر تفسیر مل

کر مفعول بہ ہوا، فعل مجہول حُکِیَ فعل مجہول کے لئے، فعل مجہول اپنے متعلق (نائب فاعل) اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

حکایت نمبر 3 :- خَرَجَ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ اَدْهَمَ یَوْماً مُتَصَیِّداً فَاَثَارَ ثَعْلَباً وَّاَرْنَباً وَهُوَ فِیْ طَلَبِهٖ فَهَتَفَ بِهٖ هَاتِفٌ یَا اِبْرَاهِیْمُ اَلِهٰذَا خُلِقْتَ ۔

ترجمہ:- ابراہیم ابن ادھم ایک دن شکار کی حالت میں نکلے پس انہوں نے ایک لومڑی اور خرگوش کا پیچھا کیا درانحالیکہ وہ ان کی طلب میں تھے۔ پس غیبی آواز دینے والے نے اس کو آواز دی، کہ اے ابراہیم کیا آپ کو اس کے لئے پیدا کیا گیا ہے؟

ترکیب:- خرج فعل، ابراھیم موصوف ابن مضاف ادھم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت، موصوف وصفت مل کر ذوالحال ہوا، متصیداً حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل ہوا، یوماً مفعول فیہ، فعل فاعل اور مفعول فیہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہوا، فا حرف عطف اثار فعل ھو ضمیر ذوالحال ثعلباً معطوف علیہ واؤ حرف عطف ارنباً معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، واؤ حالیہ ھو ضمیر مبتدا، فی جارہ طلبہ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا کائنٌ شبہ فعل کے لئے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی، مبتدا خبر مل کر جملہ حال ہوا ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف اوّل ہوا، فا عاطفہ، ھتف فعل با جارہ ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے، ھاتفٌ فاعل، یا حرف نداء قائم مقام ادعو فعل کے ادعو فعل انا ضمیر اس کا فاعل ابراہیم مفرد معرفہ مبنی بر ضم محلاً منصوب منادیٰ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور منادیٰ (مفعول بہ) سے مل کر نداء، ہمزہ برائے استفہام لام ابتدائیہ ھٰذا اسم اشارہ مبتدا خُلِقْتَ فعل مجہول، تَ ضمیر اس کا نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ جواب نداء، نداء جواب نداء سے مل کر جملہ ندائیہ ہو کر ھتف فعل

کے لئے مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

سوالات

ذیل کے جملوں میں فاعل کی قسمیں اور مفعول مالم یسم فاعلہ کو بتاؤ اور ہر جملہ کی ترکیب وترجمہ کرو۔

(۱)...... قَالَ نِسْوَةٌ : ترجمہ:- کہا عورتوں نے۔

ترکیب:- قال فعل، نسوةٌ اس کا فاعل مرفوع بضمہ لفظاً، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲)...... ضَمِنَ اللّٰهُ رِزْقَ كُلِّ اَحَدٍ : ترجمہ:- اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کے رزق کا ذمہ لیا ہے۔

ترکیب:- ضمن فعل لفظ اللہ اس کا فاعل رزق مضاف کلّ مضاف الیہ پھر مضاف احدٍ اس کا مضاف الیہ، تمام اضافتیں مل کر مفعول بہ ہوا فعل کے لئے، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳)...... ضَاقَتِ الْاَرْضُ : ترجمہ:- زمین تنگ ہوئی۔

ترکیب:- ضاقتْ فعل، الارضُ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴)...... كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ : ترجمہ:- فرض کیا گیا ہے تم پر قصاص۔

نوٹ:- کُتِبَ کے صلہ میں اگر علیٰ آجائے تو معنیٰ ''فرض ہونا'' ہوتا ہے۔

ترکیب:- کُتِبَ فعل مجہول علیکم جار مجرور متعلق ہوا فعل کے القصاص اس کا نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵)...... يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ . ترجمہ :- اے ایمان والو ،

آپ پر روزے فرض کیے گئے ہیں۔

ترکیب:- یا حرف نداء قائم مقام ادعو فعل کے، ضمیر انا اس کا فاعل، ایُّ مضاف موصوف ھا برائے تنبیہ الذین اسم موصول آمنوا فعل واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول وصلہ مل کر صفت، موصوف وصفت مل کر منادیٰ منصوب محلاً مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر نداء، کُتبَ فعل مجہول علیکم جار مجرور متعلق ہوا فعل کے، الصیام نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جواب نداء، نداء جواب نداء مل کر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

(۶)...... **اُحِلَّ لَکُمْ لَیْلَةَ الصِّیَامِ الرَّفَثُ** : ترجمہ:- حلال کیا گیا ہے تمہارے لئے روزوں کی راتوں میں اپنی بیویوں کے پاس جانا۔

ترکیب:- اُحِلَّ فعل مجہول لکم جار مجرور مل کر متعلق ہوا فعل کے الرّفثُ اس کا نائب فاعل، لیلةَ مضاف الصیام اس کا مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا اُحِلَّ فعل کے لئے، فعل اپنے نائب فاعل متعلق اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷)...... **اِقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ** : ترجمہ:- قریب ہوا حق (سچا) وعدہ۔

ترکیب:- اقترب فعل الوعدُ موصوف الحقّ اس کی صفت، موصوف صفت مل کر فاعل ہوا، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۸)...... **خَرَّ مُوْسیٰ صَعِقاً** : ترجمہ:- موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔

ترکیب:- خرّ فعل، موسیٰ ذوالحال، صعقاً اس کا حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل ہوا، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ: -چند الفاظ اکثر طور پر فعل محذوف کے لئے مفعول مطلق ہوتے ہیں وہ یہ ہیں۔ **فضلاً، مطلقاً، ایضاً، خصوصاً، بِناءً، وعداً، عآمّةً، عموماً، البتةَ، صدقاً، حقاً، قطعاً، مثلاً.**

(۹)...... **ضُرِبَ ابنُ مَرْيَمَ مَثَلاً :** ترجمہ: -بیان کیا گیا ابن مریم کو مثال کے طور پر۔

نوٹ: -ضرب کے کئی معانی آتے ہیں، مثلاً (۱) چلنا (۲) بیان کرنا (۳) مارنا۔

ترکیب (۱): -ضُرِبَ فعل مجہول ابنُ مضاف مریم اس کا مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ممیّز مثلاً تمیز، ممیّز تمیز مل کر نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب (۲): -ضُرِبَ فعل ماضی مجہول ابُنُ مضاف مریمَ اس کا مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال مثلاً اس کا حال، ذوالحال وحال مل کر نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰)...... **يُرَدُّوْنَ اِلىٰ اَشَدِّ الْعَذَابِ :** ترجمہ: - لوٹائے جائیں گے وہ سخت عذاب کی طرف۔

ترکیب: -یردّون فعل مجہول واوٗ ضمیر اس کا نائب فاعل، الیٰ جار، اشد مضاف العذاب مضاف علیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کے لئے، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کے لئے، فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(نوٹ) اشدّ اسم تفضیل ہے جو کہ غیر منصرف ہے لیکن یہاں اضافت کی وجہ سے کسرہ آیا ہے۔

(۱۱)...... **يُرِيْدُ اللهُ بِكُمُ الْيُسْرَ** ترجمہ: -اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ آسانی کا ارادہ فرماتا ہے۔

ترکیب :- **یرید** فعل لفظ اللہ اس کا فاعل **بکم** جار مجرور مل کر متعلق ہوا فعل کے، **الیسر** اس کا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل متعلق اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

سوالات

امثلہ ذیل میں فعل متعدی کی قسمیں اور اُس کے مفعول بتاؤ

(۱)...... **لَاتَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلاً عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ :** ترجمہ:- اللہ تعالیٰ کو غافل گمان مت کر ان کاموں سے جو ظالم لوگ کرتے ہیں۔

ترکیب :- لاتحسبن فعل انت ضمیر اس کا فاعل لفظ اللہ اس کا مفعول بہ اوّل، **غافلاً** شبہ فعل ضمیر اس کا فاعل **عن** جارہ **ما** موصولہ **یعمل** فعل **الظّٰلمون** اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر صلہ ہوا موصول صلہ مل کر مجرور ہوا جار کے لئے، جار مجرور مل کر شبہ فعل کے لئے متعلق ہوا شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر مفعول بہ ثانی ہوا، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ ہوا۔

(۲)...... **وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ:** ترجمہ:- اور تحقیق دی ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب۔

ترکیب :- واؤ قرآنیہ، لام ابتدائیہ قد حرف تحقیق، آتینا فعل، نا ضمیر فاعل **موسیٰ** مفعول اوّل، **الکتاب** مفعول ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳)...... **وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا :** ترجمہ:- جو وعدہ ہم سے ہمارے پروردگار نے کیا تھا وہ ہم نے سچا پایا۔

ترکیب :- **وجدنا** فعل، **نا** ضمیر فاعل، **ما** موصولہ **وعد** فعل **نا** ضمیر مفعول بہ **ربنا** مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل مؤخر، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر صلہ، موصول صلہ مل کر مفعول بہ

اوّل، حقاً مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴)...... رَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللهِ اَفْوَاجاً : ترجمہ :- آپ دیکھیں گے لوگوں کو کہ وہ داخل ہوں گے اللہ کے دین میں گروہ در گروہ۔

ترکیب :- رأیت فعل، تَ ضمیر فاعل الناس ذوالحال، یدخلون فعل، واوٗ ضمیر ذوالحال فی جار دین اللہ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، متعلق بافعل افواجاً حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل ہوا، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر الناس کے لئے حال، ذو الحال اپنے حال سے مل کر رَأَيْتَ کا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵)...... اَللّٰہُ يَعْلَمُ اِنَّکَ لَرَسُوْلُهٗ : ترجمہ :- اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ درحقیقت آپ اس کے رسول ہیں۔

ترکیب :- لفظ "اللہ" مبتدا، یعلم فعل ھو ضمیر فاعل، انَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل ک ضمیر اس کا اسم، لام تاکیدیہ، رسولہ مرکب اضافی ہوکر اِنَّ کی خبر، انَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر قائم مقام دو مفعولوں کے ہوکر یعلم کے لئے مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ:- (۱)...... قول بمعنی حکایت (کسی بات کا نقل کرنا) کے بعد (نہ کہ قول بمعنی ظنّ اور تکلم کے بعد) کیوں کہ انکے بعد اَنَّ مفتوحہ آتا ہے جیسے نقول اَنَّ زیداً قائمٌ أی نظنّ ونكلّم) جیسے قال زیدٌ اِنَّ عمرواً قائم ای حکیٰ۔

(۲)...... علِم یعلَم کے بعد اَنَّ پڑھیں گے جیسے واعلموا انّما غنمتم الآیۃ، لیکن اگر اس کی خبر پر لام تاکید کا داخل ہو تو اِنَّ مکسورہ پڑھیں گے۔ جیسے ولقد علمتِ الجنّۃ اِنّھم

لمحضرون ، اللہ یعلم اِنَّکَ لرسولہ .

(۶)…… ظَنَّ زَیْدٌ بَکْراً عَالِماً : ترجمہ:- زید نے بکر کو عالم گمان کیا۔

ترکیب:- ظنّ فعل، زیدٌ اس کا فاعل، بکراً مفعول بہ اوّل عالماً مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷)…… اِتَّخَذَ اللّٰہُ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلاً : ترجمہ:- اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنا دوست بنایا۔

ترکیب:- اتخذ فعل، لفظ اللہ فاعل، ابراھیم مفعول بہ اوّل، خلیلاً مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۸)…… کَذَّبَتْ عَادُ الْمُرْسَلِیْنَ : ترجمہ:- جھٹلایا عاد نے پیغمبروں کو۔

ترکیب:- کذبت فعل، عادٌ اس کا فاعل المرسلین مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۹)…… رَبُّنَا یَعْلَمُ اِنَّا اِلَیْکُمْ لَمُرْسَلُوْنَ : ترجمہ:- ہمارا رب جانتا ہے کہ بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔

ترکیب:- ربُنا مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا، یعلمُ فعل، ھو ضمیر فاعل، انَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل، نا ضمیر اس کا اسم، الیکم جار مجرور مل کر متعلق مقدم ہوئے مرسلون شبہ فعل کے لئے، مرسلون شبہ فعل اپنے فاعل (ضمیر) اور متعلق سے مل کر خبر، انَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر یعلم کے لئے مفعول بہ قائم مقام دو مفعولوں کے، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کے لئے، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰)…… لاتَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِی سَبِیْلِ اللّٰہِ اَمْوَاتاً : ترجمہ:- ان لوگوں کو مردہ گمان

مت کرو جو اللہ کی راہ میں قتل کیے جائیں۔

ترکیب:- لاتحسبنّ فعل نہی، انت ضمیر اس کا فاعل، الذین موصولہ قتلوا فعل مجہول واؤ ضمیر اس کا نائب فاعل، فی جارہ سبیل اللہ مرکب اضافی مجرور، جار مجرور مل کر متعلق قتلوا کے، فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر صلہ ہوا، موصول صلہ مل کر مفعول بہ اوّل ہوا، امواتًا مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ انشائیہ نہیہ ہوا۔

(۱۱)...... یَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ یَذْهَبُوْا : ترجمہ:- وہ فوجوں کے متعلق گمان کرتے ہیں کہ وہ نہیں گئیں۔

ترکیب:- یحسبون فعل واؤ ضمیر فاعل، الاحزاب مفعول اوّل، لم یذھبوا فعل واؤ ضمیر فاعل، فعل فاعل مل کر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲)...... یُرِیْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَیْهِمْ : ترجمہ:- اللہ ان کو ان کے اعمال دکھاتا ہے جو ان کے لئے باعث افسوس ہیں۔

ترکیب:- یُرِیْ فعل ھم ضمیر مفعول بہ اوّل، لفظ اللہ اس کا فاعل، اعمالھم مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول ثانی، حسراتِ شبہ فعل ضمیر اس کا فاعل، علیھم جار مجرور متعلق ہوا شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر مفعول ثالث، فعل اپنے فاعل اور تینوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳)...... رَأَیْتُ بَکْرًا فَاضِلًا : ترجمہ:- میں نے دیکھا بکر کو فاضل۔

ترکیب:- رأیت فعل تُ ضمیر بارز اس کا فاعل، بکرًا مفعول اوّل، فاضلاً مفعول بہ ثانی۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴)...... زَعَمْتُهٗ جَاهِلًا : ترجمہ:- میں نے اس کو جاہل گمان کیا۔

ترکیب:۔ زعمتُ فعل تُ ضمیر اس کا فاعل ہٗ ضمیر مفعول بہ اوّل جاھلاً مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵)...... اَرَاکَ صَائِماً : ترجمہ:۔ میں تمہیں روزہ دار خیال کر رہا ہوں۔

ترکیب:۔ اریٰ فعل انا ضمیر مستتر اس کا فاعل، ک ضمیر مفعول بہ اوّل، صائماً مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶)...... اَخَالُ اَنَّکَ مَرِیْضٌ : ترجمہ:۔ میں خیال کرتا ہوں کہ بے شک آپ بیمار ہیں۔

ترکیب:۔ اخال فعل، انا ضمیر اس کا فاعل، اَنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل ک اس کا اسم، مریض اس کی خبر، انَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر مفعول بہ قائم مقام دو مفعولوں کے، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۷)...... لَاتَحْسِبُوْنِیْ کَاذِباً : ترجمہ:۔ مجھے جھوٹا گمان مت کرو۔

ترکیب:۔ لَاتَحْسِبُوا فعل واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم اس کا مفعول بہ اوّل، کاذباً اس کا مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ انشائیہ نہیہ ہوا۔

(۱۸)...... اُوْتِیَ مُوْسیٰ الْکِتٰبَ : ترجمہ:۔ دی گئی حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کتاب۔

ترکیب:۔ اوتیَ فعل مجہول، موسیٰ اس کا نائب فاعل، الکتٰب اس کا مفعول بہ، فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۹)...... اُعْطِیَ زَیْدٌ ثَوْباً : ترجمہ:۔ دیا گیا زید کو کپڑا۔

ترکیب:۔ اُعْطِیَ فعل مجہول، زیدٌ اس کا نائب فاعل، ثوباً اس کا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۰)...... وَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِراً : ترجمہ:- پایا انہوں نے اپنا کیا ہوا سامنے۔

ترکیب:- وجدوا فعل واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل، ما موصولہ عملوا فعل، واؤ ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر صلہ، موصول صلہ مل کر مفعول بہ اوّل، حاضراً مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

سوالات

ذیل کے جملوں میں افعال کے اسم وخبر کو بتاؤ اور افعال مقاربہ کے اسم وخبر کو بھی بیان کرو اور ہر جملہ کی ترکیب وترجمہ کرو۔

(۱)...... كَانَ اللّٰهُ عَلِيْماً حَكِيْماً : ترجمہ:- اللہ تعالیٰ علم وحکمت والا ہے۔

ترکیب:- کان فعل ناقص لفظ اللہ اس کا اسم، علیماً خبر اوّل، حکیماً خبر ثانی۔ کان اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ:- افعال ناقصہ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوتے ہیں۔

(۲)...... اَصْبَحَ زَيْدٌ ذَاكِراً : ترجمہ:- زید ذکر کرنے والا ہو گیا۔

ترکیب:- اصبح فعل ناقص، زیدٌ اس کا اسم ذاکراً اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳)...... مَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ : ترجمہ:- وہ کرنے کے قریب نہیں تھے۔

ترکیب:- ما نافیہ، کادوا فعل مقارب، واؤ ضمیر اس کا اسم، یفعلون فعل، واؤ ضمیر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر خبر ہوئی، فعل مقارب اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴)...... وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ : ترجمہ:- اور اگر آپ نے

ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

ترکیب:— واؤ قرآنیہ، انْ شرطیہ لم جازمہ، تغفر فعل، انت ضمیر فاعل، لنا جار مجرور متعلق ہوا فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، ترحم فعل انت ضمیر اس کا فاعل، نا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر شرط ہوا، لام ابتدائیہ تاکیدیہ نکونن فعل ناقص نحن ضمیر اس کا اسم، من الخاسرين جار مجرور متعلق ثابتاً کے ہو کر فعل ناقص کے لئے خبر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جزاء، شرط جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

(۵)...... **كُونُوا عِبَادَ اللهِ اِخْوَاناً** : ترجمہ:- ہو جاؤ اللہ کے بندے بھائی بھائی۔

ترکیب:— کونوا فعل ناقص، واؤ ضمیر ذوالحال اخواناً حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فعل ناقص کا اسم ہوا، عبادَ اللہ مضاف مضاف الیہ مل کر اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۶)...... **لاتَكُنْ مِنَ الْقَانِطِيْنَ** : ترجمہ:- مت ہو مایوس ہونے والوں میں سے۔

ترکیب:— لاتکن فعل ناقص، انت ضمیر اس کا اسم، من القانطين جار مجرور مل کر ثابتاً کے متعلق ہو کر فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷)...... **عَسىٰ اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَاماً مَّحْمُوْداً** : ترجمہ:- قریب ہے کہ آپ کو اپنا رب مقام محمود پر پہنچا دے۔

ترکیب:— عسیٰ فعل مقارب، انْ مصدریہ، یبعثک فعل ک ضمیر ذوالحال، ربُّک مضاف مضاف الیہ مل کر اس کا فاعل مؤخر، مقاماً موصوف محموداً صفت۔ موصوف اپنی صفت کے ساتھ مل کر حال، ذوالحال وحال مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر بتاویل

مصدر ہوکر عسی فعل تام کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۸)...... اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقاً : ترجمہ:- بے شک باطل مٹنے والا ہی تھا۔

ترکیب:- انَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل الباطل اس کا اسم، کان فعل ناقص ھو ضمیر اس کا اسم، زھوقاً اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر انَّ کی خبر، انَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹)...... كُوْنُوْا اَنْصَارَ اللهِ : ترجمہ:- ہو جاؤ تم لوگ اللہ کے مددگار (یعنی اللہ اور اس کے رسول کے دین کے مددگار) تفسیر عثمانی

ترکیب:- کونوا فعل ناقص، واؤ ضمیر اس کا اسم، انصار اللہ مضاف الیہ مل کر اس کے لئے خبر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰)...... اَصْبَحُوْا نَادِمِيْنَ : ترجمہ:- وہ شرمندہ ہو گئے۔

ترکیب:- اصبحوا فعل ناقص، واؤ ضمیر اسکا اسم، نادمین اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱)...... اَمْسىٰ زَيْدٌ قَارِئاً : ترجمہ:- زید شام کے وقت پڑھنے والا ہو گیا۔

ترکیب:- امسیٰ فعل ناقص، زیدٌ اس کا اسم، قارئاً اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲)...... لَيْسَ عَلَى الْاَعْمىٰ حَرَجٌ : ترجمہ:- نہیں ہے اندھے پر کوئی گناہ۔

ترکیب:- لیس فعل ناقص، علی الاعمیٰ جار مجرور مل کر متعلق ثابتاً کے ہو کر لیس کے لئے خبر مقدم، حرجٌ اسم مؤخر فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳)...... لَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ : ترجمہ:-نہیں تھے تم اس چیز کو لینے والے۔

ترکیب:- لستم فعل ناقص، تم اس کا اسم، با جارہ آخذيه مضاف مضاف الیہ مل کر اس کے لئے مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثابتاً کے ہو کر فعل ناقص کے لئے خبر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴)...... لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ : ترجمہ:-نہیں ہیں آپ ان پر داروغہ۔

ترکیب:- لست فعل ناقص، تَ ضمیر اس کا اسم، عليهم جار مجرور مل کر متعلق ہوئے مصيطر شبہ فعل کے لئے، بمصیطر میں با زائدہ جارہ مصیطر شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵)...... اَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ : ترجمہ:-ہو گئے تم خسارہ اٹھانے والوں میں سے۔

ترکیب:- اصبحتم فعل ناقص، تم ضمیر اس کا اسم، من الخاسرين جار مجرور مل کر متعلق ہوئے ثابتاً شبہ فعل کے لئے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی فعل ناقص کی، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ:-افعال مقاربہ اسم وخبر چاہتے ہیں ان میں سے بعض کی خبر پر ان داخل ہوتا ہے اور کبھی کبھی بغیر اَنْ کے ہوتی ہے یہ دو ہیں (۱) عسیٰ (۲) اوشک۔ اور جن کی خبر اکثر بغیر اَنْ کے ہوتی ہے اور کبھی کبھی اَنْ کے ساتھ یہ بھی دو ہیں (۱) کاد (۲) کَرُبَ۔ اور جن کی خبر کا اَنْ سے خالی ہونا واجب ہے وہ چار ہیں (۱) اخذَ (۲) جعَلَ (۳) طَفِقَ (۴) عَلِقَ ۔ کبھی ان کا فاعل فعل مضارع سمیت اَنْ کے ہوتا ہے اس وقت یہ خبر کے محتاج نہیں ہوتے اور تامّہ ہوتے ہیں جیسے عسیٰ اَنْ يخرج زيدٌ اور عسیٰ اَنْ يكونوا خيراً منهم .

(۱۶) ...... عَسیٰ اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْراً مِّنْهُمْ : ترجمہ:-شاید وہ ان سے بہتر ہوں۔

ترکیب:- عسیٰ فعل مقارب، ان مصدر یہ یکونوا فعل ناقص، واؤ ضمیر اس کا اسم، خیراً اس کی خبر، منهم جار مجرور مل کر متعلق ہوا خیراً کے لئے، فعل مقارب اپنے اسم اور خبر سے مل کر مصدر کی تاویل میں ہو کر عسیٰ کا فاعل ہوا، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۷)...... عَسیٰ اَنْ یَّکُنَّ خَیْراً مِّنْهُنَّ : ترجمہ:- شاید وہ سب عورتیں ان سب عورتوں سے بہتر ہوں۔

ترکیب:- عسیٰ فعل مقارب، اَنْ مصدر یہ یکنّ فعل ناقص، هنّ ضمیر اس کا اسم، خیراً اس کی خبر، منهنّ جار مجرور مل کر متعلق ہوا خیراً کے، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر مصدر کی تاویل میں ہو کر عسیٰ کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ:- ان دونوں ترکیبوں کے اندر عسیٰ فعل تام ہے خبر کو نہیں چاہتا صرف فاعل کے ساتھ پورا ہو جاتا ہے۔

(۱۸)...... لَاتَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا : ترجمہ:- مت ہونا تم ان لوگوں کی طرح جنہوں نے کفر کیا۔

ترکیب:- لاتکونوا فعل ناقص، واؤ ضمیر اس کا اسم، ک جارہ، الذین موصولہ، کفروا فعل واؤ ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر صلہ ہوا، موصول صلہ مل کر، مجرور ہوا جار کے لئے، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے، ثابتَیْنِ شبہ فعل کے لئے، ثابتَیْنِ شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ انشائیہ نہیہ ہوا۔

(۱۹)...... وَمَا کَانُوْا اَوْلِیَاءَ هٗ : ترجمہ:- اور نہیں ہیں وہ ان کے دوست۔

ترکیب:- واؤ قرآنیہ، ما نافیہ، کانوا فعل ناقص، واؤ ضمیر اس کا اسم، اولیاء ہ مضاف مضاف الیہ مل کر اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۰)...... اَصۡبَحۡتُمۡ بِنِعۡمَتِهٖ اِخۡوَاناً : ترجمہ:- ہو گئے تم اس کی نعمت سے بھائی بھائی۔

ترکیب:- اصبحتم فعل ناقص، تم ضمیر اس کا اسم با جارہ نعمتہ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل ناقص کے، اخواناً اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۱)...... لَنۡ اَبۡرَحَ الۡاَرۡضَ : ترجمہ:- میں ہرگز نہیں ٹلوں گا اس زمین سے۔

ترکیب:- لن ناصبہ ابرحَ فعل مضارع معلوم انا ضمیر اس کا فاعل اور الارض مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ضابطہ:- ما زال، ماانفک، مافتئ اور مابرحَ کے عمل کے لئے شرط یہ ہے کہ ان کے شروع میں حرف نفی یا حرف نہی یا دُعا ہو، جیسے دعا کی مثال لازلتُ بخیر، اور کبھی کبھی حرف نفی محذوف ہوتا ہے جیسے تاللہ تفتؤ تذکر یوسف، لہٰذا لن ابرحَ الارض کی ترکیب میں فعل وفاعل ومفعول بہ ہوگا۔

(۲۲)...... ظَلَّ زَيۡدٌ مُصَلِّياً : ترجمہ:- ہو گیا زید دن کے وقت نماز پڑھنے والا۔

ترکیب:- ظلّ فعل ناقص، زیدٌ اس کا اسم، مصلیاً اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۳)...... يَبِيۡتُوۡنَ لِرَبِّهِمۡ سُجَّداً : ترجمہ:- (رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو) اپنے رب کے لئے رات گزارتے ہیں سجدوں میں۔ (انوار البیان فی کشف اسرار القرآن)

ترکیب:- یبیتون فعل ناقص، واؤ ضمیر اس کا اسم، لربھم جار مجرور مل کر متعلق ہوئے یبیتون فعل ناقص کے لئے، سجداً اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۴)...... **ظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِيْنَ** : ترجمہ:- ہوگئیں ان کی گردنیں اسکے سامنے جھکنے والی۔

ترکیب:- **ظلّت** فعل ناقص، **اعناقهم** مضاف مضاف الیہ مل کر اس کے لئے اسم، **لها** جار مجرور مل کر متعلق فعل ناقص، خاضعین اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

(۲۵)...... **لَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُواً اَحَدٌ** : ترجمہ:- نہیں ہے اس کا کوئی ہمسر۔

ترکیب:- **لم يكن** فعل ناقص، **لهٗ** جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل ناقص کے، **كفواً** اس کی خبر مقدم، **احدٌ** اس کا اسم مؤخر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۶)...... **يَكَادُ زَيْدٌ اَنْ يَّجِيْئَ** : ترجمہ:- قریب ہے کہ زید آ جائے۔

ترکیب:- **يكاد** فعل از افعال مقاربہ، **زيدٌ** اس کا اسم، **انْ** مصدریہ **يجيئ** فعل، **هو** ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر بتاویل مصدر ہو کر فعل مقارب کی خبر، فعل مقارب اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۷)...... **طَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ** :

ترجمہ:- اور (اپنا بدن ڈھانکنے کو) دونوں اپنے اوپر جنت کے (درختوں کے) پتے چپکانے لگے۔ (مولانا اشرف علی تھانویؒ)

ترکیب:- **طفقا** فعل مقارب، **الف** ضمیر اس کا اسم، **يخصفان** فعل، ضمیر اس کا فاعل، **عليهما** جار مجرور متعلق اوّل فعل کے، **من** جارہ **ورق الجنة** مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثانی ہوا فعل کے لئے، **يخصفان** فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر خبر ہوئی فعل مقارب کی، فعل مقارب اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۸)...... **يُوْشِكُ زَيْدٌ اَنْ يَّدْخُلَ الْمَسْجِدَ :** ترجمہ :- عنقریب کہ زید مسجد میں داخل ہو جائے۔

ترکیب :- **يُوْشِكُ** فعل مقارب، **زيدٌ** اس کا اسم، ان مصدریہ، **يدخل** فعل **هو** ضمیر اس کا فاعل، **المسجد** اس کا مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر بتاویل مصدر ہو کر فعل مقارب کی خبر، فعل مقارب اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۹)...... **عَسىٰ رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ :** ترجمہ :- شاید تمہارا رب تمہارے اوپر رحم فرمائے۔

ترکیب :- **عسىٰ** فعل ناقص، **ربُّكم** مضاف مضاف الیہ مل کر فعل ناقص کا اسم، ان مصدریہ **يرحم** فعل **هو** ضمیر فاعل، **كم** ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر، فعل ناقص کے لئے خبر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳۰)...... **مَا زَالَ عَمْرٌو فَاضِلاً :** ترجمہ :- عمرو ہمیشہ فاضل رہا۔

ترکیب :- **مازال** فعل ناقص، **عمروٌ** اس کا اسم، **فاضلاً** اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳۱)...... **اِجْلِسْ مَا دَامَ زَيْدٌ قَائِماً :** ترجمہ :- بیٹھ جب تک زید کھڑا ہے۔

ضابطہ :- مادام ہمیشہ اپنے اسم اور خبر سے مل کر مصدر کی تاویل میں ہو کر بحذفِ مضاف ماقبل فعل کے لئے مفعول فیہ ہوتا ہے جیسے **اِجْلِسْ مَادَامَ زَيْدٌ جَالِساً اَیْ اِجْلِسْ مُدَّةَ دَوَامِ جُلُوْسِ زَيْدٍ** ۔ پھر فعل، فاعل اور مفعول فیہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ یا انشائیہ ہوگا، ماقبل فعل کے اعتبار سے۔

ترکیب :- **اِجْلِسْ مَا دَامَ زَيْدٌ قَائِماً اَیْ اِجْلِسْ مُدَّةَ دَوَامِ قِيَامِ زَيْدٍ** ۔

لہٰذا اجلس فعل امر انت ضمیر اس کا فاعل، مدّۃ مضاف دوام مضاف الیہ، مضاف اور قیام مضاف الیہ مضاف زیدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ (زیدٍ) سے مل کر، دوامِ مضاف کے لئے

مضاف الیہ ہوا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مدّۃ مضاف کے لئے مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اجلس فعل کے لئے مفعول فیہ ہوا، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

(۳۲)...... **مَازِلْتُ قَاعِداً :** ترجمہ:- میں ہمیشہ بیٹھنے والا رہا۔

ترکیب:- ما زلتُ فعل ناقص، تُ ضمیر اس کا اسم، قاعداً اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳۳)...... **مَا انْفَکَّ غُلَامُ بَکْرٍ مُطِیْعاً :** ترجمہ:- بکر کا غلام ہمیشہ فرمانبردار رہا۔

ترکیب:- ماانفک فعل ناقص، غلامُ بکرٍ مضاف مضاف الیہ مل کر اس کے لئے اسم، مطیعاً اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳۴)...... **لَاتَفْتَؤُ ذَاکِراً :** ترجمہ:- آپ ہمیشہ یاد کرنے والے رہے۔

ترکیب:- لاتفتؤ فعل ناقص، انت ضمیر اس کا اسم، ذاکراً اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

سوالات

امثلہ ذیل میں افعال مدح وذم اور افعال تعجب کو بتاؤ اور ترکیب وترجمہ کرو۔

(۱)...... **نِعْمَ الْعَبْدُ اَیُّوْبُ :** ترجمہ:- اچھا بندہ ہے ایوب۔

ترکیب:- نمبر 1: نعم فعل مدح، العبد اس کا فاعل، نعم فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر خبر مقدم، ایوب مخصوص بالمدح مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

ترکیب:- نمبر 2: نعم فعل مدح العبد مبدل منہ، ایوب مخصوص بالمدح بدل، مبدل منہ

اپنے بدل سے مل کر نعم فعل مدح کا فاعل ہوا۔ نعم فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۲)...... **نِعْمَتِ الصَّلٰوۃُ هٰذِہٖ :** ترجمہ:- اچھی ہے یہ نماز۔

ترکیب:- نعمت فعل مدح، الصلوٰۃ اس کا فاعل، فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر خبر مقدم، ھذہ مخصوص بالمدح مبتدا موٴخر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۳)...... **بِئْسَ الْمِهَادُ جَهَنَّمُ :** ترجمہ:- برا ٹھکانا ہے جہنم۔

ترکیب:- بئس فعل ذم، المھادُ اس کا فاعل، فعل ذم اپنے فاعل سے مل کر خبر مقدم، جھنّم مخصوص بالذم اس کا مبتدا موٴخر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۴)...... **اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ :** ترجمہ:- وہ کیا ہی اچھا دیکھنے و سننے والا ہے (ابن کثیر)

نوٹ:- اس طرح کی ترکیب بالکل شروع میں تسہیل النحو کی کتاب کے صفحہ نمبر ۴ پر مشق نمبر ۳ میں ترکیب نمبر ۹ میں گزر چکی ہے، تفصیل کے ساتھ۔ اور اس کے معنی کے بارے میں بھی ذکر ہے تفصیل کے لئے ترکیب نمبر ۹ مشق نمبر ۳ دیکھیں، لیکن اس کی ترکیب درج ذیل ہے۔

حُذِفَ مِنْهُ الْاِعْرَابُ لِاَنَّهٗ عَلٰی لَفْظِ الْاَمْرِ وَهُوَ بِمَعْنَی التَّعَجُّبِ اَیْ مَا اَبْصَرَهٗ

(بحوالہ اعراب القرآن ص:۴۵۴/ ج:۲)

ترکیب:- (۱)...... اَبْصِرْ فعل امر بمعنی فعل ماضی اور بہ میں با زائدہ ہے اور ہ ضمیر معناً ابصر کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اسمع فعل امر بمعنی فعل ماضی اَسْمَعَ (آگے بہٖ نکالیں گے) بہٖ میں با زائدہ اور ہ ضمیر معناً اسمعَ کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

ترکیب نمبر (۲)...... ابصر فعل امر انتَ ضمیر اس کا فاعل اور بہٖ اس کا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور

مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اسمع فعل امر انت ضمیر اس کا فاعل اور بہ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

(پہلی والی ترکیب امام سیبویہؒ کے مذہب کے مطابق ہے اور دوسری ترکیب امام اخفشؒ کے مذہب کے مطابق ہے اور بہتر پہلی والی ترکیب ہے)

(۵)...... **مَا اَصۡبَرَهُمۡ عَلَى النَّارِ** : ترجمہ:- کس چیز نے انہیں صبر دی ہے آگ پر۔

ترکیب:- ما استفہامیہ بمعنی ایُّ شیئٍ کے ہوکر مبتدا، اصبر فعل ھو ضمیر اس کا فاعل، ھم ضمیر مفعول بہ، علیٰ حرف جارہ النار مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا اصبر فعل کا، اصبر فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر خبر ہوا مبتدا کے لئے، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

یہ امام سیبویہؒ کے نزدیک ہے کہ ما بمعنی شی کے ہوکر مبتدا اور آگے سارا جملہ خبر ہے۔

دوسری ترکیب:- ما اسم موصول اصبرھم علی النار فعل فاعل متعلق مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر کے صلہ، موصول صلہ مل کر کے مبتدا، شیٌٔ عظیمٌ موصوف صفت مل کر اس کے لئے خبر محذوف ہے، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ یہ امام اخفشؒ کے نزدیک ہے کہ یہاح پر ما بمعنی الّذی اسم موصول کا ہے اور بعد والا جملہ صلہ ہے موصول کے لئے، اور خبر شیٌ عظیمٌ محذوف ہے۔

(۶)...... **مَا اَحۡسَنَ الدِّيۡنُ وَالدُّنۡيَا اِذَا اجۡتَمَعَا** : ترجمہ:- کیا ہی اچھا ہے دین اور دنیا جب وہ جمع ہو جائیں۔

ترکیب:- ما بمعنی ایّ شیئ کے ہوکر احسن فعل تعجب ھو ضمیر اس کا فاعل الدین معطوف علیہ واؤ حرف عطف الدنیا معطوف، معطوف اپنے معطوف علیہ سے مل کر مفعول بہ، اذا ظرف مضاف اجتمعا فعل الف ضمیر اس کا فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ مضاف الیہ، مضاف اپنے

مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل تعجب اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ تعجبیہ انشائیہ ہو کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۷)...... سَاءَ الرَّجُلُ تَارِكُ الصَّلٰوۃِ : ترجمہ:- نماز چھوڑنے والا آدمی برا ہے۔

ترکیب:- ساء فعل ذم، الرّجل اس کا فاعل۔ فعل ذم اپنے فاعل سے مل کر خبر مقدم، تارک مضاف الصلوٰۃ اس کا مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مخصوص بالذم ہو کر مبتدا مؤخر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۸)...... بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ طَغَا : ترجمہ:- برا بندہ ہے سرکشی کرنے والا۔

ترکیب:- بئس فعل ذم، العبد اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر خبر مقدم ہوا۔ عبدٌ موصوف طغا فعل ھو ضمیر اس کا فاعل، فعل فاعل مل کر اس کے لئے جملہ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مخصوص بالذم مبتدا مؤخر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۹)...... بِئْسَتِ الْمَرْأَۃُ نَاشِزَۃُ الزَّوْجِ : ترجمہ:- بری ہے عورت شوہر کی نافرمان۔

ترکیب:- بئست فعل ذم، المرأۃ اس کا فاعل، فعل ذم اپنے فاعل سے مل کر خبر مقدم، ناشزۃ مضاف الزّوج اس کا مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مخصوص بالذم ہو کر مبتدا مؤخر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۰)...... حَبَّذَا زَيْدٌ رَاكِباً . ترجمہ:- اچھا ہے زید سواری کی حالت میں۔

ترکیب:- حبّذا فعل مدح لفظ ذا اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر خبر مقدم، زیدٌ ذو الحال راکباً اسکا حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مخصوص بالمدح ہو کر مبتدا مؤخر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۱)...... مَا اَحْلَمَ زَيْداً : ترجمہ:- کیا ہی بردبار ہے زید۔

ترکیب:- ما بمعنیٰ ایُّ شیئٍ کے ہوکر مبتدا، احلم فعل ھو ضمیر اس کا فاعل، زیداً اس کا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ تعجبیہ ہوا۔

(۱۲)...... مَا اَقْنَعَ عَمْراً : ترجمہ:- کیا ہی قناعت پسند ہے عمرو۔

ترکیب:- ما بمعنیٰ ایُّ شیئٍ کے ہوکر مبتدا، اقنع فعل ھو ضمیر اس کا فاعل، عمراً مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ تعجبیہ ہوا۔

(۱۳)......نِعْمَ الْعَابِدُ زَیْدٌ: ترجمہ:- اچھا عبادت گزار ہے زید۔

ترکیب(۱):- نعم فعل مدح۔ العابد اس کا فاعل، فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر خبر مقدم، زیدٌ مخصوص بالمدح مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

ترکیب(۲):- نعم فعل مدح العابد مبدل منہ زیدٌ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر نعم فعل مدح کے لئے فاعل، فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۴)...... نِعْمَتِ الشَّابَّۃُ ھِنْدٌ : ترجمہ:- اچھی جوان ہے ہندہ۔

ترکیب:- نعمت فعل مدح الشابۃُ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر خبر مقدم، ھندٌ مخصوص بالمدح ہوکر مبتدا مؤخر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۵)...... بِئْسَ الْعَالِمُ غَیْرُ عَامِلٍ عَلٰی عِلْمِہٖ : ترجمہ:- برا ہے عالم جو اپنے علم پر عمل نہیں کرتا۔

ترکیب:- بئس فعل ذم، العالم اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر خبر مقدم، غیرُ مضاف عاملٍ اس کا مضاف الیہ، علٰی جارہ علمہٖ مضاف مضاف الیہ مل کر اس کے لئے مجرور، جار مجرور

مل کرمتعلق عاملٍ شبہ فعل کے لئے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر مضاف الیہ ہوا غیرُ مضاف کے لئے، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مخصوص بالذم مبتدا مؤخر ہوا، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۶)...... بِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ : ترجمہ:- برا ہے ٹھکانا تکبر کرنے والوں کا۔

ترکیب:- بئس فعل ذم، مثویٰ مضاف المتكبّرين اس کا مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فعل ذم کے لئے فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۷)...... نِعْمَ الْمَاهِدُوْنَ : ترجمہ:- کیا اچھا بچھانے والے ہیں ہم۔

ترکیب:- نعم فعل مدح الماهدون اس کا فاعل، فعل مدح اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۸)...... سَاءَ تِ الْمَرْأَةُ حَرِيْصَةُ الْمَالِ : ترجمہ:- بری ہے عورت مال کی لالچی۔

ترکیب:- سَاءَ تِ فعل ذم المرأة اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر خبر مقدم، حريصة مضاف المالِ اس کا مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مخصوص بالذم ہو کر مبتدا مؤخر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

نوٹ نمبر 1:- بعض نحوی حضرات فرماتے ہیں کہ فعل تعجب کے اندر ضمیر واجب الاستتار ہوتی ہے۔

نوٹ نمبر 2:- کبھی مخصوص بالمدح والذم کو قرینہ پایا جانے کی وجہ سے حذف کر دیتے ہیں جیسے نعم الماهدون ، کہ یہاں نحن مخصوص بالمدح محذوف ہے۔

نوٹ نمبر 3:- کبھی نعم کا فاعل ضمیر مبہم ہوتی ہے اور اس کی تمیز بجائے نکرہ منصوبہ کے کلمہ ما کے ساتھ لاتے ہیں، جیسے فنعمّاهی ، اس کی اصل یہ ہے نعم شيئاً هي، اس میں نعم کا فاعل ضمیر ہے، جس میں ما بمعنی ایُّ شيئ کے ہے اور ھی ضمیر مخصوص بالمدح ہے۔ (فوائد خلیلیہ ص:۲۰۲)

بابِ سوم در عمل اسمائے عاملہ وآن یازدہ قسم ست

اسمائے ذیل کی ترکیب وترجمہ کرواور شرط وجزاء کو بتاؤ اور اسمائے شرطیہ کا عمل بتاؤ اور اسمائے افعال کی اقسام بتاؤ۔

اسمائے شرطیہ کا نحوی ضابطہ:- (الف) ما اور من اور مہما کے بعد اگر فعل لازمی ہو یا فعل متعدی ساتھ مفعول بہ کے ہو تو اس صورت میں ما اور من اور مہما مراد لفظ مبتدا مرفوع محلاً ہوں گے، آگے والا (شرط اور جزاء مل کرکے) جملہ خبر ہوگا۔ نیز اگر ما، من اور مہما کے بعد فعل متعدی ہو اور مفعول بہ ذکر نہ ہو تو اس صورت میں ما اور من اور مہما منصوب محلاً مفعول بہ مقدم ہوں گے، اور ان کی خبر میں تین اقوال ہیں (۱)......خبر حرف شرط ہوگی۔ (۲)......خبر حرف جزاء ہوگی۔ (۳)......شرط وجزاء مل کر ان کی خبر بنیں گے، جیسے **مَا تَأْكُلْهُ اٰكُلْهُ ، مَهْمَا تَقُمْ اَقُمْ**۔

(ب) **متی ، ایّان ، انّٰی حیثما**:- ان کی ترکیب یہ ہے کہ اگر ان کے مابعد فعل تام ہو تو یہ مفعول فیہ مقدم ہوں گے اور اگر مابعد فعل قاصر ہو تو پھر خبر کو دیکھا جائے گا کہ جامد ہے یا مشتق، اگر فعل قاصر کی خبر مشتق ہو تو یہ اسماء مفعول فیہ ہوں گے فعل قاصر کی خبر کے لئے، اور اگر خبر جامد ہو تو یہ اسماء خود فعل قاصر کے لئے مفعول فیہ ہوں گے۔

(ج) ''اذ ما'' کے بارے میں اختلاف ہے بعض حضرات کے نزدیک یہ حرف ہے اور بعض حضرات کے نزدیک یہ اسم ظرف ہے۔

(۱)......**مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ**: ترجمہ: جس نے حکم مانا رسول ﷺ کا اس نے حکم مانا اللہ کا۔

ترکیب:- مَنْ مراد لفظ مبتدا، یطع الرسول فعل، فاعل، مفعول بہ مل کر شرط، فا جزائیہ قد اطاع

اللہ میں اطاعَ فعل ھو ضمیر اس کا فاعل اور لفظ ''اللہ'' مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء شرط جزاء مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

(۲)...... **مَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْراً كَثِيْراً:** ترجمہ: جس شخص کو حکمت دی گئی تو تحقیق اس کو بہت زیادہ بھلائی دی گئی۔

ترکیب:- من اسم شرط جازمہ مبتدا يُؤتَ فعل مجہول ھو ضمیر نائب فاعل الحكمة مفعول بہ فعل مجہول نائب فاعل اور مفعول بہ سے ملکر شرط فا جزائیہ قد حرف تحقیق اوتی فعل مجہول ضمیر نائب فاعل خيراً موصوف كثيراً صفت موصوف صفت ملکر مفعول بہ فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جزا شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر مبتدا کی خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳)...... **مَا تُنْفِقُوْ مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ:** ترجمہ: جو کچھ تم خرچ کرتے ہو خیر سے پس وہ تمہارے نفوس (جانوں) کیلئے ہے۔

ترکیب:- ما اسم شرط جازم مفعول بہ مقدم تنفقوا فعل واؤ ضمیر فاعل من جار خيرٍ مجرور جار مجرور مل کر متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل، مفعول بہ مقدم اور متعلق سے ملکر شرط فا جزائیہ لام جار انفس مضاف کم ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا ثابتٌ شبہ فعل کے، ثابتٌ شبہ فعل اپنے ھو ضمیر فاعل اور متعلق سے ملکر جزا شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو گیا۔

(۴)...... **مَنْ كَثُرَ كَلَامُهٗ كَثُرَ خَطَاؤُهٗ:** ترجمہ: جس کا کلام زیادہ ہو گا اس کی خطائیں زیادہ ہو گی۔

ترکیب:- مَن اسم شرط مبتدا كثر فعل كلامه مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل فعل فاعل ملکر شرط۔ كثر فعل خطاؤهٗ مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل فعل فاعل ملکر جزا۔ شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ

جزائیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵)...... **مَنْ حَفَرَ بِئْراً لِاَخِيْهِ وَقَعَ فِيْهَا:** ترجمہ: جس شخص نے گڑھا کھودا اپنے بھائی کیلئے اس میں خود گرے گا۔

ترکیب:- مَنْ اسم شرط مبتدا حفر فعل ھو ضمیر فاعل بئراً مفعول فیہ لام جار اخی مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر شرط وقع فعل ھو ضمیر اس کا فاعل فیھا جار مجرور ملکر متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جزا شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر مبتدا کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۶)...... **مَنْ اَبْصَرَ عَيْبَ نَفْسِهٖ شَغَلَ عَنْ عَيْبِ غَيْرِهٖ:** ترجمہ: جس شخص نے اپنے عیوب کو دیکھا اس نے غیر کے عیب سے اعراض کیا۔

ترکیب:- مَنْ اسم شرط مبتدا ابصر فعل ھو ضمیر فاعل عیب مضاف نفس مضاف الیہ مضاف ہٖ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر نفس مضاف کے لئے مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے ملکر شرط شغل فعل ھو ضمیر فاعل عن جار عَیب مضاف غیر مضاف الیہ مضاف ہٖ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے مل کر عیبَ مضاف کے لئے مضاف الیہ ہو کر مجرور جار مجرور ملکر متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جزا شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر مبتدا کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷)...... **مَنْ قَنَعَ شَبِعَ:** ترجمہ: جس نے قناعت کی وہ سیر ہوا۔

ترکیب:- من اسم شرط مبتداء قنع فعل ضمیر فاعل فعل فاعل مل شرط شبع فعل ھو ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جزا شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر مبتدا کی خبر، مبتدا اپنی خبر

سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۸)...... مَنْ سَکَتَ سَلِمَ: ترجمہ: جو خاموش رہا اس نے سلامتی پائی۔

ترکیب:- من اسم شرط مبتدا سکت فعل ھو ضمیر فاعل، فعل فاعل ملکر شرط سلم فعل ھو ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جزا شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر مبتدا کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹)...... مَتیٰ تَعْصِ اللّٰہَ یَسْوَدَّ قَلْبُکَ: ترجمہ: جب تو اللہ کی نافرمانی کرے گا تو تیرا دل کالا ہو جائے گا۔

ترکیب:- متیٰ اسم شرط جازم مفعول فیہ مقدم برائے فعل، تعص فعل انت ضمیر فاعل لفظ اللہ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر سے ملکر شرط یسود فعل قلبک مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل فعل فاعل ملکر جزا شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو گیا۔

(۱۰)...... اَیْنَمَا تَکُوْنُوْ یَاتِ بِکُمُ اللّٰہُ: ترجمہ: جہاں بھی تم ہو اللہ تمہیں پائے گا۔

ترکیب:- أینما اسم شرط مفعول فیہ مقدم برائے تکونوا، تکونوا فعل ناقص واؤ ضمیر اس کا اسم اور اس کی خبر محذوف ہے، موجودینَ۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر شرط یأت فعل بکم متعلق یأت کے لفظ اللہ فاعل فعل اپنے متعلق اور فاعل سے ملکر جزا شرط اور جزا مل کر جملہ شرطیہ جزئیہ ہوا۔

(۱۱)...... اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یُدْرِکْکُمُ الْمَوْتُ: ترجمہ:- جہاں بھی تم ہو موت تم کو پالے گی۔

ترکیب:- اینما اسم شرط مفعول فیہ مقدم برائے تکونوا، تکونوا فعل واؤ ضمیر اس کا اسم اور اس کی خبر محذوف ہے موجودینِ، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر شرط، یدرک فعل کم ضمیر مفعول بہ، الموتُ اسکا فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جزاء، شرط اپنے جزاء

سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

(۱۲)......**حَيْثُمَا تَذْهَبُوْا يَعْلَمْكُمُ اللّٰهُ:** ترجمہ: جہاں تم جاتے ہو اللہ تم کو جانتا ہے۔

ترکیب:- **حیثما** اسم شرط جازم مفعول فیہ برائے فعل، **تذھبوا** فعل واؤ ضمیر فاعل، فعل فاعل اور مفعول فیہ مقدم ملکر شرط **یعلم** فعل لفظ اللہ فاعل کم ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر جزا شرط جزا ملکر شرطیہ جزائیہ ہو گیا۔

(۱۳)......**مَهْمَا تُخْفُوْا يُحْضِرْكُمُ اللّٰه:** ترجمہ: جہاں تم چھپو گے اللہ تم کو حاضر کرے گا۔

ترکیب:- **مھما** اسم شرط جازم مفعول فیہ برائے فعل **تحفوا** فعل واؤ ضمیر فاعل، فعل فاعل اور مفعول فیہ مقدم مل کر شرط **یحضر** فعل لفظ اللہ فاعل کم ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر جزا شرط جزا ملکر شرطیہ جزائیہ ہو گیا۔

(۱۴)......**حَيْثُمَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ:** ترجمہ: اے مسلمانوں تم جہاں کہیں ہو اپنا منہ اسی کی طرف کرو۔

ترکیب:- **حیثما** اسم شرط جازم مفعول فیہ برائے فعل، **کنتم** فعل ناقص **تم** ضمیر اس کا اسم، اور خبر محذوف ہے موجودین فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر شرط، **فا** جزائیہ **ولّوا** فعل واؤ ضمیر فاعل **وجوھکم** مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول بہ **شطرہ** مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ **ولّوا** کیلئے، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء، شرط جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

(۱۵)......**اَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ:** ترجمہ: جہاں بھی تم ہو اپنے سامنے اس کو پاؤ گے۔

ترکیب:- **أینما** اسم شرط جازم مفعول فیہ مقدم برائے فعل، **تولّوا** فعل فاعل اور مفعول فیہ مقدم مل کر شرط فا جزائیہ **ثمّ** ظرف ہو کر خبر مقدم وجہ اللہ مضاف و مضاف الیہ مل کر مبتدا مؤخر۔

مبتدا خبر مل کر جزاء شرط و جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

(۱۶)......اَنّٰی لَکِ هٰذَا: ترجمہ: یہ روزی تمہارے پاس کہاں سے آئی ہے؟

ترکیب:- أنّٰی اسم استفہام لک جار مجرور مل کر ثابت سے متعلق ہوکر خبر مقدم هٰذا مبتدا مؤخر۔ خبر مقدم مبتدا مؤخر سے مل کر جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

(۱۷)......أینَ تَذْهَبُوْنَ: ترجمہ: تم کہاں جا رہے ہو؟

ترکیب:- این اسم استفہام مفعول فیہ برائے فعل، تذھبون فعل واؤ ضمیر فاعل، فعل فاعل اور مفعول فیہ مقدم ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

(۱۸)......اَیَّ شیٔ تَشْتَهِیْ: ترجمہ: تیرا جی کیا چاہتا ہے؟

ترکیب:- ایَّ استفہام مضاف اور شیٔ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر تشتھی فعل کے لئے مفعول بہ مقدم، تشتھی فعل انت ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

فائدہ:- ایُّ یہ لازم الاضافت ہے، اور ترکیب میں مضاف الیہ کے تابع ہوتا ہے اگر مضاف الیہ مصدر ہو تو یہ مابعد فعل کے لئے مفعول مطلق ہوگا، جیسے اَیَّ ضَرْبَةٍ ضَرَبْتَ، اور اگر مضاف الیہ ظرف ہو تو یہ مابعد فعل کے لئے مفعول فیہ ہوگا جیسے اَیَّ مَکَانٍ تَجْلِسُ اَجْلِسُ، اور اگر مضاف الیہ نہ ظرف ہو اور نہ ہی مصدر ہو تو مابعد فعل کو دیکھا جائے گا کہ اس کا مفعول بہ موجود ہے یا نہیں، اگر مفعول بہ موجود ہو تو ایُّ مبتدا اور مابعد فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر اس کی خبر ہوگا، اور اگر مفعول بہ موجود نہ ہو تو یہ مابعد فعل کے لئے مفعول بہ مقدم ہوگا۔

(۱۹)......عَلَیْکَ بِالصَّبْرِ: ترجمہ: تجھ پر لازم ہے صبر

ترکیب:- علیک بمعنی اِلزم اسم فعل انت ضمیر اس کا فاعل با جارہ زائدہ الصبر مجرور لفظاً

معناً منصوب مفعول بہ ہوا اَلْزِمْ فعل کے لئے، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

(۲۰)......شَتَّانَ زَيْدٌ وَعَمْرٌو: ترجمہ: زید اور عمرو جدا ہوئے۔

ترکیب:- شتان اسم فعل بمعنی افترق، افترق فعل زید و عمرو معطوف علیہ و معطوف ملکر فاعل فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۱)......حَيَّهَلِ الصَّلٰوةَ / اِيْتِ الصلوٰةَ: ترجمہ: نماز کی طرف آؤ۔

ترکیب:- حیھل اسم فعل بمعنی ایتِ، انتَ ضمیر فاعل الصلوٰة مفعول بہ فعل فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

(۲۲)......يَقُوْلُوْنَ مَتىٰ هُوَ: ترجمہ: وہ کہتے ہیں کب ہے وہ؟

ترکیب:- یقولون فعل واؤ ضمیر فاعل فعل فاعل مل کر قول متی اسم استفہام ظرف خبر مقدم، ھو ضمیر مبتدا مؤخر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوکر مقولہ، قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ قولیہ ہوا۔

سوالات

امثلہ ذیل میں اسمائے عاملہ کے عمل میں غور کرو اور ان کے معمول بتاؤ اور ترکیب وترجمہ بھی کرو اور یہ بھی بتاؤ کہ اسم تفضیل کا استعمال تین طریقوں میں سے کس طریقہ سے ہوا ہے۔

(۱)......كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ: ترجمہ:- ان کا کتا اپنے بازو کو پھیلائے ہوئے تھا۔

ترکیب:- کلبھم مضاف مضاف الیہ مل کر مبتداء باسط صیغہ اسم فاعل ھو ضمیر فاعل ذراعیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر خبر مبتدا خبر ملکر جملہ

اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲)……اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً. ترجمہ: بے شک میں بنانے والا ہوں زمین میں خلیفہ۔

ترکیب:- انَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل "ی" ضمیر اسم جاعل اسم فاعل ضمیر فاعل فی الارض جار مجرور ملکر متعلق اسم فاعل کے خلیفۃً مفعول بہ صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل متعلق اور مفعول بہ سے ملکر خبر حرف مشبہ بالفعل کے لئے، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوگیا۔

(۳)……اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَا هُمْ فِیْهِ وَبَاطِلٌ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ.

ترجمہ: یہ لوگ، تباہ ہونے والی ہے وہ چیز جس میں وہ لگے ہوئے ہیں اور غلط ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ (تفسیر عثمانی)

ترکیب:- إنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل ھٰؤلآءِ اس کا اسم متبر خبر مقدم ما موصولہ ھم مبتدا فیہ ثابت سے متعلق ہوکر خبر مبتداء خبر مل کر صلہ موصول صلہ مبتداء مؤخر خبر مقدم مبتداء مؤخر مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف باطل خبر مقدم ما موصولہ کانوا فعل ناقص واؤ ضمیر اسم یعملون فعل واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل ہوکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر کانوا اپنے اسم وخبر سے مل کر صلہ موصول صلہ مل کر مبتدا مؤخر۔ خبر مقدم اور مبتدائے مؤخر مل کر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر انّ کی خبر۔ انّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴)……اَشْرَفُ الْحَدِیْثِ ذِکْرُ اللّٰهِ. ترجمہ: بہترین باتیں اللہ کی یاد ہے۔

ترکیب:- اشرف صیغہ اسم تفضیل مضاف الحدیث مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتداء ذکر مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر خبر مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوگیا۔

(۵)……اَشْرَفُ الْمَوْتِ قَتْلُ الشُّهَدَاءِ: ترجمہ: زیادہ عزت والی موت شہداء کا قتل ہونا ہے۔

ترکیب:- اشرف صیغہ اسم تفضیل مضاف الموت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ ملکر مبتداء قتل الشهداء مضاف مضاف الیہ ملکر خبر مبتداء خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوگیا۔

(۶)……خَيْرُ الْعِلْمِ مَا نَفَعَ: ترجمہ: زیادہ بہتر علم وہ ہے جو نفع دے۔

ترکیب:- خیر صیغہ صفت مضاف العلم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتداء ما اسم موصول نفع فعل ضمیر فاعل فعل فاعل مل کر صلہ موصول صلہ مل کر خبر مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷)……خَيْرُ الْاَغْنِيَاءِ مُنْفِقٌ مَالَهُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰه: ترجمہ: غنی لوگوں میں سب سے زیادہ بہتر وہ ہے جو خرچ کرنے والا ہو اپنے مال کو اللہ کے راستے میں۔

ترکیب:- خیرُ الاغنیاء مضاف مضاف الیہ ملکر مبتداء۔ منفق اسم فاعل ھو ضمیر فاعل مالہ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول بہ فی جار سبیل اللہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق اسم فاعل کے اسم فاعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے ملکر خبر مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوگیا۔

(۸)……جَاءَنِيْ عَمْرٌو مُعْطِيًا غُلَامَهُ دِرْهَماً: ترجمہ: آیا میرے پاس عمرو اس حال میں کہ وہ اپنے غلام کو درھم دے رہا تھا۔

ترکیب:- جاء فعل عمرو ذوالحال نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ معطیا صیغہ اسم فاعل ھو ضمیر فاعل غلامہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ اول درھما مفعول بہ ثانی صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر شبہ جملہ ہو کر حال، ذوالحال حال ملکر فاعل ہوا۔ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ بن گیا۔

نوٹ:- یہاں پر درھماً مفعول بہ ثانی ہے نہ کہ تمیز، کیوں کہ معطیاً بابِ اعطیتُ سے ہے اور یہ دو مفعولوں کا تقاضا کرتا ہے اور ان میں سے ایک مفعول پر اکتفا کرنا جائز ہے۔

(۹)......اِنَّ رَبِّیْ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ: ترجمہ: بیشک میرا رب دعاؤں کا سننے والا ہے۔

ترکیب:- ان حرف از حروف مشبہ بالفعل ربِّ مضاف ''ی'' ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا اِنّ کے لئے، سمیعُ الدعاء مضاف مضاف الیہ ملکر خبر اِنَّ کے لئے، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوگیا۔

(۱۰)......اِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ:

ترجمہ: بے شک اللہ بے پرواہ سب خوبیوں والا ہے (تفسیر عثمانی)

ترکیب:- ان حرف از حروف مشبہ بالفعل لفظ اللہ اسم غَنِیٌّ خبر اوّل برائے انَّ حمیدٌ خبر ثانی برائے انَّ، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور دونوں خبروں سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوگیا۔

(۱۱)......اِنَّ رَبَّکُمْ لَرَءُ وْفٌ رَّحِیْمٌ: ترجمہ: بے شک تمہارا رب بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

ترکیب:- ان حرف مشبہ بالفعل رب مضاف کم ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر اسم لام تاکید یہ رؤف خبر اوّل رحیمٌ خبر ثانی، انَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور دونوں خبروں سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوگیا۔

(۱۲)......زَیْدٌ حَسَنٌ اَخُوْهُ: ترجمہ: زید کہ اسکا بھائی اچھا ہے۔

ترکیب:- زید مبتداء حسن صفت مشبہ اَخُوْهُ مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر خبر مبتداء خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوگیا۔

(۱۳)......عَمْرٌو عَالِمَةٌ اِبْنَتُهٗ: ترجمہ:- عمرو اسکی بیٹی عالمہ ہے

ترکیب:- عمرو مبتداء عالمةٌ اسم فاعل ابنته مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر خبر مبتداء خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوگیا۔

(۱۴)……زَيْدٌ اَحْسَنُ مِنْ عَمْرٍو: ترجمہ: زید عمرو سے زیادہ اچھا ہے۔

ترکیب:- زید مبتداء احسن صیغہ اسم تفضیل ھو ضمیر فاعل من جار عمرو مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا صیغہ صفت کے لئے، صیغہ صفت اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر مبتداء خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوگیا۔

(۱۵)……نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقِصَصَ: ترجمہ: ہم آپ پر بہترین قصے بیان کرتے ہیں۔

ترکیب:- نحن مبتداء نقص فعل نحنُ ضمیر فاعل علیک جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، احسن صیغہ اسم تفضیل مضاف القصص مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول مطلق فعل اپنے فاعل مفعول مطلق اور متعلق سے ملکر خبر مبتداء خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوگیا۔

(۱۶)……اَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ: ترجمہ: بہترین ہدایت (راستہ) حضرت محمد ﷺ کی ہدایت (راستہ) ہے۔

ترکیب:- احسن اسم تفضیل مضاف الهدی مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مبتداء هدی مضاف لفظ محمدٍ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر مبتداء خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوگیا۔

فائدہ:- اگر اسم اشارہ کے بعد معرف باللام ذکر ہو تو صفت کے ساتھ ساتھ یہ مشار الیہ بھی بنتا ہے یعنی معرف باللام سے پہلے کو موصوف اور معرف باللام کو صفت بنانا یا معرف باللام سے پہلے کو اسم اشارہ اوور معرف باللام کو مشار الیہ بنانا دونوں طرح درست ہے، جیسے هذ المسجد ،

ذالک الکتٰب ۔

(۱۷)......هٰذَا الْمَسْجِدُ اَرْفَعُ وَاَطْوَلُ مِنْ ذٰلِکَ: ترجمہ: یہ مسجد زیادہ بلند اور طویل ہے اُس سے۔

ترکیب:- هذا اسم اشارہ المسجد مشارٌ الیہ، اسم اشارہ مشارٌ الیہ ملکر مبتداء ارفع صیغہ اسم تفضیل ھو ضمیر فاعل، صیغہ اسم تفضیل اپنے فاعل کے ساتھ مل کر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف اطول صیغہ صفت اسم تفضیل ھو ضمیر اس کا فاعل من حرف جر ذالک مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے اسم تفضیل کے، صیغہ اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ مل کر معطوف، معطوف علیہ و معطوف ملکر خبر مبتداء خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو گیا۔

(۱۸)......اَكْثَرُهُمْ كَافِرُوْنَ: ترجمہ: ان میں سے اکثر کافر ہیں۔

ترکیب:- اکثر صیغہ اسم تفضیل مضاف ھم ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مبتداء کافرون صیغہ صفت اسم فاعل ھم ضمیر اس کا فاعل، صیغہ صفت اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتداء خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو گیا۔

(۱۹)......هٰذَا الطَّعَامُ اَقَلُّ: ترجمہ: یہ کھانا بہت کم ہے۔

ترکیب:- هذا اسم اشارہ الطعام مشار الیہ، اسم اشارہ مشار الیہ مل کر مبتداء اقل صیغہ اسم تفضیل ضمیر فاعل صیغہ اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر خبر مبتداء خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو گیا۔

(۲۰)......لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ: ترجمہ: تحقیق آسمان اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے سے بڑا ہے۔

ترکیب:- لام تاکیدیہ۔ خَلْقُ مضاف السمٰوٰتِ معطوف علیہ واؤ حرف عطف الأرض معطوف، معطوف علیہ و معطوف ملکر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مبتداء اکبر

صیغہ اسم تفضیل ھو ضمیر فاعل من جار خلق مضاف الناس مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور جار مجرور مل کر متعلق صیغہ اسم تفضیل کے صیغہ اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر مبتداء خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ بن گیا۔

(۲۱)……اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلاً: ترجمہ: تم میں سے عمل کے اعتبار سے کون اچھا ہے؟

ترکیب:- ایکم مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا احسن صیغہ صفت ھو ضمیر ممیّز عَمَلاً تمیز، ممیّز تمیز مل کر احسن کا فاعل، صیغہ صفت اپنے فاعل کے ساتھ مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۲۲)……ھُوَ اَھْدٰی مِنْهُ: ترجمہ: وہ زیادہ ہدایت والا ہے ان سے۔

ترکیب:- ھو ضمیر مرفوع منفصل مبتدا اھدی صیغہ اسم تفضیل ھو ضمیر فاعل منہ جار مجرور مل کر متعلق ہوا صیغہ صفت کے لئے، صیغہ صفت اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر مبتداء خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوگیا۔

(۲۳)……مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِیْثاً: ترجمہ: کون زیادہ سچا ہوسکتا ہے اللہ تعالیٰ سے بات کے اعتبار سے۔

ترکیب:- من استفہامیہ مبتدا اصدق صیغہ اسم تفضیل ھو ضمیر ممیّز من جار لفظ اللہ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق صیغہ اسم تفضیل کے حدیثاً تمیز، ممیّز و تمیز مل کر فاعل، صیغہ اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوگیا۔

(۲۴)……ھُوَ اَعْلَمُ بِکُمْ: ترجمہ: وہ تم سے زیادہ علم والا ہے۔

ترکیب:- ھو مبتداء اعلم اسم تفضیل ھو ضمیر فاعل بکم جار مجرور مل کر متعلق اسم تفضیل کے، اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر مبتداء خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوگیا۔

(۲۵)...... ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ: ترجمہ: یہ زیادہ پاک کرنے والا ہے تمہارے دلوں کو۔

ترکیب:- ذٰلکم اسم اشارہ مبتدا اطھر اسم تفضیل ھو ضمیر اس کا فاعل لقلوبکم میں لام حرف جر قلوبکم مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہو کر متعلق اسم تفضیل کے، اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو گیا۔

(۲۶)...... تَطْهِيْرُكَ بَدَنَكَ خَيْرٌ: ترجمہ: تیرا پاک کرنا اپنے بدن کو بہتر ہے۔

ترکیب:- تطھیر مصدر مضاف ک ضمیر مضاف الیہ اس کا فاعل مرفوع محلًا بدنک مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول بہ، مصدر اپنے مضاف الیہ یعنی فاعل اور مفعول بہ سے ملکر مبتداء، خَيْرٌ خبر مبتداء خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو گیا۔

(۲۷)...... اِيْذَاءُ كَ أُمَّكَ مَعْصِيَةٌ كَبِيْرَةٌ: ترجمہ: تیرا اپنی ماں کو تکلیف دینا بڑا گناہ ہے۔

ترکیب:- ایذاءُ مصدر مضاف ک ضمیر مضاف الیہ محلًا مرفوع اسکا فاعل اُمَّکَ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول بہ مصدر کا مصدر اپنے مضاف الیہ (فاعل) اور مفعول بہ سے مل کر مبتداء معصیةٌ موصوف کبیرۃٌ صفت موصوف صفت ملکر اس کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۸)...... زَيْدٌ جَائِعٌ بَطْنُهُ وَعَمْرٌو عَارٍ بَدَنُهُ مِنَ الثَّوْبِ: ترجمہ: زید اسکا پیٹ بھوکا ہے اور عمرو اسکا بدن ننگا ہے کپڑے سے۔

ترکیب:- زید مبتداء جائع اسم فاعل بطنہ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل صیغہ صفت جائعٌ کے لئے، صیغہ صفت اپنے فاعل سے ملکر خبر مبتداء خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف عمرو مبتداء عار اسم فاعل بَدَنُہٗ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل صیغہ صفت کے لئے من الثوب جار مجرور مل کر متعلق اسم فاعل کے، اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ ہو کر خبر

مبتداء خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ و معطوف ملکر جملہ معطوفہ ہوا۔

(۲۹)......اَبُوْکَ مُغَطًّی رَأْسُہٗ: ترجمہ: تیرے باپ نے سر کو ڈھانپا ہوا ہے۔

ترکیب:- ابوک مضاف مضاف الیہ مل کر مبتداء مُغَطًّی اسم مفعول رأسُہ مضاف مضاف الیہ مل کر نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر خبر مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوگیا۔

(۳۰)......عَمْرٌو مُطَهَّرٌ ثَوْبُہٗ: ترجمہ: عمرو اسکے کپڑے پاک ہیں۔

ترکیب:- عمرو مبتداء مطھر اسم مفعول ثوبہ نائب فاعل اسم مفعول نائب فاعل سے ملکر خبر مبتداء خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ان مثالوں میں چند امور بتاؤ۔

(۱) تمامی ہر اسم کی کس شے سے ہوئی۔ (۲) کم استفہامیہ وخبریہ کو معین کرو

(۳) مضارع کے عامل کو بیان کرو اور ہر مثال کی ترکیب و ترجمہ کرو۔

(۱)...... مَنْ اَحْسَنُ قَوْلاً مِّمَّنْ دَعَا اِلَی اللّٰہِ: ترجمہ: اور اس سے زیادہ سچی بات کس کی ہو سکتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف بلائے۔

ترکیب:- من استفہامیہ مبتدا احسن صیغہ اسم تفضیل ھو ضمیر ممیّز قولاً اس کی تمیز ممیّز تمیز مل کر فاعل ہوا احسنُ کا، من جار مَنْ اسم موصول دعا فعل ھو ضمیر فاعل الی اللہ جار مجرور جار مجرور ملکر متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اسم موصول صلہ ملکر مجرور جار مجرور مل کر متعلق ہوا احسنُ اسم تفضیل کے، اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر، مبتداء خبر ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوگیا۔

(۲)......اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ: ترجمہ: اگر آپ ان کیلئے ستر مرتبہ بخشش چاہیں پس ہرگز اللہ ان کو نہیں بخشے گا۔

ترکیب:- ان حرف شرط **تستغفر** فعل انتَ ضمیر فاعل **لام** جار ھم ضمیر مجرور جار مجرور ملکر متعلق فعل کے **سبعین** ممیّز **مرۃً** تمیز ممیّز تمیز ملکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر شرط فا جزائیہ **لن یغفر** فعل لفظ اللہ فاعل لام جار ھم ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جزا شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوگیا۔

(۳)……**نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا** ترجمہ: جہنم کی آگ زیادہ سخت ہے گرمی کے اعتبار سے۔

ترکیب:- نار مضاف جهنم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مبتداء اشد صیغہ اسم تفضیل ھو ضمیر ممیّز حراً تمیز، ممیّز تمیز مل کر فاعل، صیغہ صفت اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر، مبتداء خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوگیا۔

(۴)……**اَللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْراً:** ترجمہ: اللہ تعالیٰ زیادہ تدبیر کرنے والا ہے۔

ترکیب:- لفظ اللہ مبتداء اسرع صیغہ اسم تفضیل ھو ضمیر ممیّز مکراً اس کی تمیز، ممیّز تمیز مل کر فاعل ہوا اسم تفضیل کا، اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر، مبتداء خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوگیا۔

(۵)……**لَيسَ عِندِیْ قَدْرُ حُفْنَةٍ حِنْطَةً:** ترجمہ: نہیں ہے میرے پاس مٹھی کے برابر گندم

ترکیب:- لیس فعل ناقص عندی مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ ہوا، موجوداً شبہ فعل کے، موجوداً شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مقدم برائے لیس، قدر مضاف حفنة مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر ممیّز حنطةً تمیز ممیّز تمیز ملکر اسم مؤخر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوگیا۔

(۶)……**عِنْدَکَ مِلْؤُهٗ عسَلاً:** ترجمہ: تیرے پاس بھرا ہوا پیالہ ہے از روئے شہد کے۔

ترکیب:- عندک مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول فیہ برائے موجودٌ شبہ فعل کے ہوکر خبر مقدم، ملؤہ مضاف مضاف الیہ ملکر ممیّز عسلاً تمیز ممیّز تمیز ملکر مبتداء مؤخر۔ مبتداء وخبر مقدم ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوگیا۔

(۷)...... کَمْ مُصَلٍّ عَنْ صَلوتِهٖ غَافِلٌ : ترجمہ: کتنے نماز پڑھنے والے اپنی نماز سے غافل ہیں۔

ترکیب:- کَمْ خبریہ ممیّز مصل صیغہ اسم فاعل عن جار صلوته مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور جار مجرور ملکر متعلق صیغہ اسم فاعل کے صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ ہوکر تمیز ممیّز تمیز ملکر مبتداء غافل خبر مبتداء خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوگیا۔

(۸)...... کَمْ صَائِمٍ لَيْسَ لَهٗ مِنْ صِيَامِهٖ نَصِيْبٌ : ترجمہ:- کتنے روزہ دار کہ نہیں ہے ان کیلئے ان کے روزے سے کوئی حصہ۔

ترکیب:- کم ممیّز صائمٍ تمیز ممیّز تمیز ملکر مبتداء لیس فعل ناقص لہ جار مجرور مل کر متعلق اول موجوداً شبہ فعل کے لئے، من حرف جارہ صیامہ مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثانی موجوداً کے موجوداً صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر مقدم لیس کے لئے، نصیب اسم موخر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر برائے مبتدا، مبتدا اپنی خبر کے ساتھ ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوگیا۔

(۹)...... کَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ: ترجمہ: بہت سے فرشتے ہیں آسمانوں میں کچھ کام نہیں آتی ان کی سفارش (تفسیر عثمانی)۔

ترکیب:- کم ممیّز من جار زائدہ ملکٍ مجرور بہ وجہ حرف جر، تمیز، ممیّز وتمیز مل کر مبتدا، فی حرف جر السموات مجرور، جار مجرور مل کر متعلق مقدم لاتغنی فعل کے لئے، لا تغنی فعل

شفاعة مضاف ھم ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مبتدا کی خبر، مبتداء خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو گیا۔

(۱۰)...... كَمْ رَكْعَةً صَلَّيْتَ: ترجمہ: کتنی رکعتیں آپ نے پڑھیں۔

ترکیب:- کم ممیّز رکعة تمیز، ممیّز تمیز مل کر کے مفعول بہ مقدم صلیت فعل تَ ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے ملکر فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

(۱۱)...... كَمْ يَوْماً غِبْتَ عَنِّيْ: ترجمہ: کتنے دن آپ مجھ سے غائب رہے۔

ترکیب:- کم ممیّز یوماً تمیز ممیّز تمیز سے ملکر مفعول فیہ مقدم غبتَ فعل تَ ضمیر فاعل عنی جار مجرور مل کر متعلق فعل کے، فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

(۱۲)...... هُمْ اَكْثَرُوْنَ مِنكُمْ مَالاً ترجمہ:- وہ تم سے زیادہ ہیں مال کے اعتبار سے۔

ترکیب:- ھم ضمیر مبتداء اکثرون صیغہ اسم تفضیل ھم ضمیر ممیّز منکم جار مجرور مل کر متعلق صیغہ اسم تفضیل کے مالا تمیز، ممیّز و تمیز مل کر فاعل، صیغہ اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ ہو کر خبر مبتداء خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو گیا۔

(۱۳)...... عِنْدِيْ كَذَا وَ كَذَا(درهماً) ترجمہ: میرے پاس اتنے اور اتنے (درہم) ہیں۔

ترکیب:- عندی مضاف و مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ برائے موجودٌ شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کی شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم، کذا معطوف علیہ واؤ حرف عطف کذا معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ممیّز، درھماً تمیز یہاں محذوف ہے، ممیّز تمیز مل کر کے مبتدا مؤخر، خبر مقدم مبتدائے مؤخر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴)...... هٰذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ: ترجمہ: یہ مبارک ذکر ہے۔

ترکیب:- **ھذا** اسم اشارہ مبتداء **ذکر مبارک** موصوف صفت ملکر خبر مبتداء خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو گیا۔

فائدہ:- اگر اسم اشارہ کے بعد بغیر الف لام کے کوئی کلمہ خبر بن رہا ہو تو یہ خبر کے ساتھ ساتھ مشارٌ الیہ بھی بنے گا جیسے **ھٰذا ذکرٌ مبارکٌ** وغیرہ۔

(۱۵)...... **لَا یُسْئَلُ عَمَّا یَفْعَلُ وَھُمْ یُسْئَلُوْنَ**: ترجمہ: اس سے نہیں پوچھا جائے گا اس چیز کے بارے میں جو وہ کرے گا اور اُن سے پوچھا جائے گا۔

ترکیب:- **لا یسئل** فعل مضارع مجہول ھو ضمیر اس کا نائب فاعل۔ عن جار ما موصولہ **یفعل** فعل مضارع معلوم ھو ضمیر ذوالحال واوٴ حالیہ ھم ضمیر مبتدا یُسئلونَ فعل واوٴ ضمیر اس کا نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا و خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر یفعل کے لئے فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر موصول کے لئے صلہ، موصول وصلہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے لئے، فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶)...... **اَللّٰہُ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ**: ترجمہ: اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

ترکیب:- لفظ "اللہ" مبتداء **یعلم** فعل ھو ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر معطوف علیہ واوٴ حرف عطف انتم ضمیر مبتدا **لاتعلمون** فعل واوٴ ضمیر فاعل ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتداء خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ و معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

(۱۷)...... **یَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَکْتُمُوْنَ**: ترجمہ: وہ جانتا ہے اس چیز کو جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم پوشیدہ کرتے ہو۔

ترکیب:- **یعلم** فعل ھو ضمیر فاعل ما موصولہ تبدون فعل واوٴ ضمیر فاعل، فعل فاعل مل کر صلہ

موصول صلہ ملکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف۔ ما موصولہ تکتمون فعل واؤ ضمیر فاعل فعل فاعل ملکر صلہ موصول صلہ ملکر معطوف، معطوف علیہ و معطوف ملکر مفعول بہ یعلم کے لئے فعل اپنے فاعل مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ بن گیا۔

(۱۸)...... كَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا: ترجمہ: کتنی ھی بستیاں ایسی ہیں جنکو ھم نے ہلاک کیا۔

ترکیب:- کم من قریۃٍ ممیّز تمیز مل کر مبتدا أھلکنا فعل نا ضمیر بارز اس کا فاعل ھا ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اس کی خبر مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۹)...... كَمْ مِنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا: ترجمہ:- کتنی ہی بستیاں ایسی ہیں جنہوں نے نافرمانی کی اپنے رب کے حکم کی۔

ترکیب:- کم من قریۃٍ ممیّز تمیز مل کر مبتدا، عتت فعل ھی ضمیر اس کا فاعل عن حرف جر امرِ مضاف ربِّ مضاف الیہ، مضاف ھا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف کے لئے، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا عتتُ فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ نمبر (۱)...... کَأَیِّنْ: یہ کاف حرف تشبیہ اور أَیِّن سے مرکب ہے یہ اکثر کم خبریہ کے معنی میں ہوتا ہے اور تمیز کو نصب دیتا ہے، جیسے " کَأَیِّنْ رَجُلاً ضَرَبْتَهُمْ " اور کبھی کبھی کم استفہامیہ کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے کَأَیِّنْ رَجُلاً ضَرَبْتَ، (تو نے کتنے آدمیوں کو مارا ہے) اور اکثر اس کی تمیز پر من جارہ داخل ہوتا ہے اور تمیز مجرور ہوتی ہے، جیسے وَ کَأَیِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ .

فائدہ نمبر (۲)...... کَأَیِّنْ کے خبریہ اور استفہامیہ ہونے کی علامت یہ ہے کہ اگر اس کے بعد متکلم کا صیغہ ہو تو کم خبریہ کے معنی میں ہوگا، اور مخاطب کا صیغہ ہو تو کم استفہامیہ کے معنی میں ہوگا۔

(۲۰)...... کَأَیِّنْ مِنْ آیةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ: ترجمہ: کتنی نشانیاں آسمانوں اورزمینوں میں ہیں۔

ترکیب:- کأین من آیةٍ ممیّز تمیز مل کر مبتداء فی حرف جر السَّمٰوٰت معطوف علیہ واؤ حرف عطف الارض معطوف علیہ، معطوف ومعطوف علیہ مل کر مجرور ہوکر متعلق ثابت سے ہوکر خبر مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۱)...... یَمُرُّوْنَ عَلَیْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ: ترجمہ: وہ گزرتے ہیں اس پر اس حال میں کہ وہ اس سے اعراض کرنے والے ہوتے ہیں۔

ترکیب:- یَمُرُّوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب واؤ ضمیر ذوالحال علیها جار مجرور متعلق یمرون کے واؤ حالیہ هم ضمیر مبتدا عنها جار مجرور مل کر متعلق مقدم برائے معرضون، معرضون شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مبتداء خبر مل کر حال ہوا ذوالحال کا۔ ذوالحال حال مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل ومتعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

خاتمہ درفوائد متفرقہ کہ دانستن آن واجب است وآن سہ فصل است

سوال: ذیل کی مثالوں میں تابع کی قسمیں بتاؤ اور صفت کی دونوں قسموں اور تاکید و بدل کی قسمیں بھی بیان کرو اور صفت و موصوف میں بتاؤ کہ دس چیزوں میں سے کس کس شے میں موافقت ہے اور ہر مثال کا ترجمہ و ترکیب بھی کرو۔

(۱)......اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ: ترجمہ: ہمیں سیدھی راہ دکھا

ترکیب:- **اِهْدِ** فعل امر أنت ضمیر فاعل نا مفعول بہ اول **الصراط** موصوف **المستقیم** صفت۔ موصوف صفت مل کر مفعول بہ ثانی۔ **اهد** فعل اپنے فاعل مفعول بہ اول اور مفعول بہ ثانی سے مل کر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

(۲)......اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ:

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کیلئے خاص ہیں جو پالنے والا ہے تمام کائنات کا بہت زیادہ مہربان رحیم اور مالک ہے یوم جزاء کا۔

ترکیب:- **الحمد** مبتداء لام حرف جر لفظ اللہ موصوف رب مضاف **العٰلمین** مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر صفت اول۔ الرحمن صفت ثانی الرحیم صفت ثالث مالک مضاف یوم مضاف الیہ مضاف الدین مضاف الیہ یوم مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر مٰلِکِ کے لئے مضاف الیہ ہوا، مٰلِکِ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر صفت رابع ہوا موصوف کے لئے، موصوف اپنی تمام صفتوں سے مل کر مجرور ہوا لام جارہ کا جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ثابت کے ہو کر مبتداء کیلئے خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ :- مالکِ صیغہ صفت اسم فاعل ہے اور یہ مضاف ہے یومِ الدین کی طرف اور یومِ الدّین اس کے لئے مضاف الیہ ہے اور مفعول فیہ ہے، اصل میں مالکِ فی یوم الدین تھا اضافت فیوی ہے۔

(۳)......لَنْ نَصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ ترجمہ: ہم ہرگز ایک کھانے پر صبر نہیں کریں گے۔

ترکیب: لن حرف از حروف ناصبہ نصبر فعل نحن ضمیر فاعل علٰی حرف جر طعام موصوف واحدٍ صفت موصوف صفت مل کر مجرور ہوا علٰی حرف جر کا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق نصبر فعل کے۔ نصبر فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴)......اَلْملٰٓئِکَۃُ عِبَادٌ مُّکْرَمُوْنَ ترجمہ: فرشتے معزز بندے ہیں۔

ترکیب: الملٰٓئکۃ مبتداء۔ عباد موصوف مکرمون صیغہ صفت اسم فاعل ھم ضمیر اس کا فاعل صیغہ صفت اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت، موصوف صفت مل کر مبتداء کی خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵)......رَأَیْتُ رَجُلًا مُصَلِّیًا ترجمہ: میں نے ایک نمازی آدمی کو دیکھا۔

ترکیب:- رأیت فعل صیغہ واحد متکلم تُ ضمیر بارز فاعل رجلا موصوف۔ مصلیاً صفت موصوف صفت مل کر مفعول بہٖ رأیت فعل اپنے فاعل ومفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۶)......تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ تَوْبَۃً نَّصُوْحاً۔

ترجمہ: توبہ کرو اللہ کی طرف اچھی توبہ (پوری طرح اللہ کی طرف متوجہ ہو)

ترکیب:- توبوا فعل امر واؤ ضمیر بارز فاعل اِلٰی حرف جر لفظ اللہ مجرور جار مجرور مل کر توبوا فعل کے متعلق توبۃً موصوف نصوحاً صفت موصوف صفت مل کر مفعول مطلق توبوا فعل کے لئے، توبوا فعل اپنے فاعل متعلق اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ انشائیہ ہوا۔

(۷)......هٰذَانِ رَجُلَانِ عَاقِلَانِ ترجمہ: یہ دو عقلمند آدمی ہیں۔

ترکیب:- هذان اسم اشارہ مبتداء رجلان موصوف عاقلان صفت موصوف صفت مل کر خبر مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۸)......هٰذِهٖ اِمْرَأَةٌ صَالِحَةٌ ترجمہ: یہ نیک عورت ہے

ترکیب:- هذه اسم اشارہ مبتداء امرأة موصوف۔ صالحة صفت موصوف صفت مل کر خبر مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹)......هٰذا الرَّجُلُ عَالِمٌ اَبُوْهُ ترجمہ: یہ آدمی اس کا والد عالم ہے۔

ترکیب:- هٰذا اسم اشارہ الرّجل مشارٌ الیہ، اسم اشارہ مشارٌ الیہ مل کر مبتدا، عالم شبہ فعل ابوہ مضاف مضاف الیہ مل کر اس کے لئے فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر خبر، مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰)......سَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ترجمہ: تمام فرشتوں نے سجدہ کیا۔

ترکیب:- سجد فعل ماضی الملٰٓئِكَةُ مؤکد کلهم مضاف مضاف الیہ مل کر تاکید اول أجمعون تاکید ثانی مؤکد اپنی دونوں تاکیدوں سے مل کر فاعل۔ سجد فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱)......قَالَ مُوْسٰی لِاَخِیْهِ هَارُوْنَ ترجمہ: موسیٰ نے اپنے بھائی ھارون سے کہا

ترکیب:- قال فعل ماضی موسیٰ فاعل لام حرف جر أخيه مضاف مضاف الیہ مل کر مبدل منہ هارون ''غیر منصرف'' بدل الکل مبدل منہ بدل مل کر مجرور ہوا لام جارہ کے لئے، جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق قال فعل کے قال فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲)......اَلصَّلوٰةُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ

ترجمہ: رحمت ہو ان کے رسول پر جو کہ محمد ﷺ ہیں اور ان کی تمام آل پر اور ان کے تمام صحابہؓ پر۔

ترکیب:- الصلوٰة مبتداء علی حرف جر رسولہ مضاف مضاف الیہ مل کر مبین لفظ محمد عطف بیان مبین اور عطف بیان مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف الہ مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف اوّل واؤ حرف عطف اصحابہ مضاف مضاف الیہ مل کر مؤکد اجمعین تاکید، مؤکد تاکید مل کر معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں کے ساتھ مل کر علی حرف جر کے لئے مجرور، جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق نازلة شبہ فعل کے، نازلۃ شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ مل کر خبر، مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳)......أُخِذَ زَيْدٌ مَالُهٗ ترجمہ: زید چوری ہو گیا اس کا مال۔

ترکیب:- أُخِذَ فعل ماضی مجہول زید مبدل منہ مالُہٗ مضاف مضاف الیہ مل کر بدل الاشتمال۔ مبدل منہ بدل مل کر نائب فاعل۔ اُخذ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴)......يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ:

ترجمہ: لوگ آپ سے حرمت والے مہینوں میں لڑائی کی بابت سوال کرتے ہیں۔

ترکیب:- یسئلون فعل مضارع ''واؤ'' ضمیر بارز فاعل ک ضمیر مفعول بہ عن حرف جر الشھر موصوف الحرام صفت، موصوف وصفت مل کر مبدل منہ قتالٍ بدل الاشتمال مبدل منہ بدل مل کر مجرور ہوا عن جارہ کے لئے، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اوّل ہوا یسئلون فعل کے لئے، فیہ جار مجرور مل کر متعلق ثانی یسئلون فعل کے لئے، فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵)......لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ   ترجمہ: ان کیلئے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

ترکیب:- لام حرف جر ھم ضمیر مجرور جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ثابتۃٌ کے ہو کر خبر مقدم۔ مغفرۃ معطوف علیہ واؤ حرف عطف اجرٌ عظیمٌ موصوف صفت مل کر معطوف معطوف علیہ اور معطوف مل کر مبتداء مؤخر مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶)......عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ اِبْنُ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلى الله عليه و آله وسلم۔

ترجمہ: عبداللہ ابن عباس آپ ﷺ کے چچا کے بیٹے ہیں۔

ترکیب:- عَبْدُ اللّٰهِ مضاف مضاف الیہ مل کر موصوف ابنُ عبّاسٍ مضاف مضاف الیہ مل کر صفت، موصوف وصفت مل کر مبتداء، ابنُ مضاف عمِّ مضاف الیہ، مضاف رسول مضاف الیہ مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ، ابنُ مضاف اپنے تمام اضافتوں کے ساتھ مل کر خبر، مبتدا وخبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، (اور صلی اللہ علیہ وسلم جملہ معترضہ ہے)۔

(۱۷)......اُذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ   ترجمہ: یاد کر ہمارے بندے داؤد قوت والے کو۔

ترکیب:- اُذکر فعل امر أنت ضمیر فاعل عبدنا مبدل منہ داؤد موصوف ذاالأید مضاف مضاف الیہ مل کر صفت موصوف صفت مل کر بدل الکل مبدل منہ بدل مل کر اُذکر فعل کیلئے مفعول بہ اُذکر فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

(۱۸)......سَيِّدَةُ النِّسَاءِ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ

ترجمہ: عورتوں کی سردار فاطمہؓ آپ ﷺ کی بیٹی ہیں۔

ترکیب:- سَيِّدَةُ النِّسَآءِ مضاف ومضاف الیہ مل کر مبین فاطمة عطف بیان مبین وعطف بیان مل کر مبتدا بِنْتُ مضاف رسولِ مضاف الیہ مضاف، لفظ اللہ مضاف الیہ، مضاف الیہ اپنی تمام اضافتوں کے ساتھ مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۹)......سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ حَمْزَةُ عَمُّهُ ترجمہ:-شہداء کے سردار حمزہؓ آپ ﷺ کے چچا ہیں۔

ترکیب:- سَيِّدُ الشُّهَدَآءِ مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا، حمزۃ مبدل منہ، عَمُّهُ مضاف مضاف الیہ مل کر بدل الکل، مبدل منہ بدل مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۰)......خَالِدُ ابْنُ الْوَلِيْدِ سَيْفُ اللّٰهِ ترجمہ: خالد بن ولید اللہ کی تلوار ہیں۔

ترکیب: خالد موصوف ابن الولید مضاف ومضاف الیہ مل کر صفت، موصوف صفت مل کر مبتداء سیفُ اللّٰہِ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر، مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۱)...... كَانَ عُثْمَانُ ذُو النُّوْرَيْنِ خَتَنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلى الله عليه و آله وسلم

ترجمہ: عثمان ذوالنورین آپ ﷺ کے داماد ہیں۔

ترکیب:- کان فعل از افعال ناقصہ عثمان موصوف ذوالنورین مضاف مضاف الیہ مل کر صفت، موصوف صفت مل کر کان کا اسم خَتَنَ مضاف رسولِ مضاف الیہ مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ ، ختن مضاف اپنے تمام مضافوں سے مل کر کان کی خبر، کان اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۲)......وَاذْكُرْ عِبَادَنَا اِبْرَاهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِى الْاَيْدِىْ وَالْاَبْصَارِ.

ترجمہ: یاد کر ہمارے بندوں ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ کو جو کہ ہاتھوں والے اور آنکھوں والے تھے۔

ترکیب:- اُذْكُرْ فعل امر أنت ضمیر فاعل عبادنا مضاف ومضاف الیہ مل کر مبدل منہ ابراھیم واسحٰق ویعقوب تمام معطوفات مل کر موصوف اُولِىْ مضاف الایدی والابصار معطوف علیہ معطوف مل کر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر صفت موصوف صفت مل کر بدل الکل مبدل منہ بدل مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ انشائیہ امریہ ہوا۔

(۲۳)......فِیْہِ آیَاتٌ بَیِّنَاتٌ مَقَامُ اِبْرَاھِیْمَ ترجمہ: بیچ اس کے نشانیاں ہیں ظاہر مقام ابراہیم کا۔

ترکیب:- فیہ جار مجرور مل کر ظرف مستقر متعلق ثابتاتٌ کے ہوکر خبر مقدم آیاتٌ بَیِّنَاتٌ موصوف صفت مل کر مبدل منہ مقام ابراھیم مضاف ومضاف الیہ مل کر بدل الکل مبدل منہ بدل مل کر مبتداء مؤخر مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۴)......اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ ثَانِیُ الْخُلَفَاءِ

ترجمہ: مومنین (ایمان والوں) کے امیر (سردار) عمرؓ جو دوسرے خلیفہ ہیں۔

ترکیب:- امیرُ المؤمنین مضاف مضاف الیہ مل کر مبدل منہ عمر بدل الکل یہ دونوں مل کر مبتداء ثانیُ الخلفاء مضاف ومضاف الیہ مل کر مبتداء کی خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ:- اس مشق میں وہ جملے جو معترضہ ہیں اُن کی ترکیب مندرجہ ذیل ہے۔

(۱)......صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وسَلَّم: ترجمہ: رحمت بھیجی اللہ نے ان پر اور سلامتی

ترکیب:- صلی فعل ماضی لفظ اللہ فاعل علیہ جار مجرور مل کر صلی کے متعلق فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف سلَّم فعل ماضی ھو ضمیر اس کا فاعل اور علیہ جار مجرور (محذوف) متعلق ہوکر معطوف، معطوف علیہ ومعطوف مل کر جملہ معطوفہ دعائیہ معترضہ ہوا۔

(۲)......رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ترجمہ: اللہ ان سے راضی ہوا۔

ترکیب:- رضی فعل لفظ اللہ فاعل عنہ جار مجرور مل کر متعلق ہوا فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ دعائیہ معترضہ ہوا۔

فوائد:- (۱)...... جہاں دو اسم اکٹھے ہوں دونوں نکرہ ہوں یا پہلا نکرہ ہو اور اس کے بعد جار

مجرور آرہا ہو یا نکرہ کے بعد مطلق فعل آرہا ہو تو موصوف صفت بنتے ہیں۔

(۲)...... پہلا نکرہ دوسرا معرفہ ہو تو مضاف مضاف الیہ بنتے ہیں۔

(۳)...... پہلا معرفہ ہو دوسرا نکرہ ہو معرفہ ماقبل کیلئے فاعل یا مفعول بہ ہو تو معرفہ ذوالحال نکرہ حال اگر فاعل یا مفعول بہ نہ ہو تو مبتداء خبر۔

(۴)...... اوصاف اور القاب کے بعد علم ہو اجمال کے بعد تفصیل ہو تو مبدل منہ بدل بنتے ہیں۔

(۵)...... کبھی جملہ صفت واقع ہوتا ہے اس کیلئے تین شرائط ہیں۔

(۱)...... موصوف نکرہ ہو معرفہ نہ ہو۔ (۲)...... جملہ خبریہ ہو، انشائیہ نہ ہو۔

(۳)...... جملہ میں ایسی ضمیر ہو جو موصوف کی طرف راجع ہو، جیسے **جاء رجل ابوہ عالمٌ**۔

فائدہ نمبر (۱)...... بعض لوگ رسولہ کو مبدل منہ بناتے ہیں اور محمد بدل بناتے ہیں۔ اگرچہ ترکیبی اعتبار سے درست ہے لیکن رسولہ کا بغیر مقصود کے ہونا لازم آئے گا کیونکہ مبدل منہ اور بدل میں بدل ہی مقصود ہوتا ہے اور مبدل منہ غیر مقصود۔ لہذا صحیح اور اُحسن ترکیب یہ ہے کہ رسولہ کو مبین اور محمد کو عطفِ بیان بنایا جائے۔ کیونکہ اس میں دونوں مقصود ہیں۔

فائدہ نمبر (۲)...... جہاں نبی کریم ﷺ کا مبارک نام اپنے مبارک لقب سے بدل بن رہا ہو تو اللہ پاک کا مبارک نام ماقبل اپنے کسی مبارک صفاتی نام سے بدل بن رہا ہو یا بالعکس ہو تو وہاں تابع اور متبوع دونوں ہمارے دل کا سرور اور آنکھوں کی ٹھنڈک ہوں گے یعنی وہاں دونوں مقصود ہوں گے عظمتِ شان اور احترام کی وجہ سے، الغرض ادب اور تعظیم کے مقام میں بدل اور مبدل منہ کا استعمال ہو تو وہاں دونوں مقصود ہوں گے۔

ذیل کی مثالوں میں غیر منصرف اور اس کے اسباب بیان کرو اور ترجمہ وترکیب بھی کرو

(۱)……اِنَّ اِبْرَاهِيمَ كَانَ اُمَّةً : ترجمہ: بے شک ابراہیمؑ راہنما (پیشوا، مقتدا) تھے۔

''ابراہیم غیر منصرف بوجہ علم وعجمہ''

ترکیب:- إن حرف از حروف مشبہ بالفعل ابراھیم اس کا اسم کان فعل ناقصہ ھو ضمیر کان کا اسم اُمةً اس کی خبر کان اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر پھر خبر ہوئی اِنّ کی۔ اِنّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲)……وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ اِسْمٰعِيْلَ : ترجمہ:- اور کتاب میں یاد کر اسمٰعیل کو

ترکیب:- اُذکر فعل امر أنت ضمیر مستتر فاعل فی حرف جر الکتاب مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق اُذکر فعل کے۔ اسمٰعیل مفعول بہٖ اذکر فعل اپنے فاعل متعلق اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔ اسمٰعیل غیر منصرف بوجہ علم وعجمہ

(۳)……جَآءَ سُلَيْمَانُ ترجمہ:- سلیمان آیا

ترکیب:- جآء فعل ماضی سلیمان '' غیر منصرف بوجہ علم والف ونون زائدتان'' فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴)……اِسْمُهٗ أَحْمَدُ: ترجمہ: اُس کا نام احمد ہے۔

ترکیب:- اِسْمُهٗ مضاف، مضاف الیہ مل کر مبتداء أحمد غیر منصرف بوجہ علم ووزن فعل، خبر مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵)……هٰذِهٖ بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ: ترجمہ: یہ زرد گائے ہے۔

ترکیب:- هٰذِهٖ اسم اشارہ مبتداء بقرۃٌ موصوف۔ صفرآءُ غیر منصرف بوجہ الف ممدودہ ایک سبب قائم مقام دو سبب کے ''صفت، موصوف صفت مل کر مبتداء کی خبر مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۶)……فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ:

ترجمہ: پس نکاح کرو جو آپ کو عورتوں میں سے اچھی لگیں۔ دو دو، تین تین، چار چار سے۔

ترکیب:- فا قرآنیہ اِنْكِحُوْا فعل امر واوٗ ضمیر بارز فاعل۔ ما موصولہ طاب فعل ماضی هو ضمیر فاعل لکم جار مجرور متعلق اوّل طاب فعل کے من النسآء جار مجرور مل کر متعلق ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں کے ساتھ مل کر ما موصولہ کے لئے صلہ، موصول صلہ مل کر مفعول بہ اوّل، مثنیٰ معطوف علیہ واوٗ حرف عطف ثلٰث معطوف اوّل واوٗ حرف عطف رباع معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں کے ساتھ مل کر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

(۷)……يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَ تَمَاثِيْلَ ترجمہ: بناتے ہیں اس کے واسطے (یعنی حضرت سلیمانؑ کے واسطے) جو کچھ چاہتا ہے قلعے اور تصویریں۔

ترکیب:- یعملون صیغہ جمع مذکر غائب واوٗ ضمیر بارز فاعل لَهٗ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق یعملون فعل کے ما موصولہ، یَشآء فعل ھو ضمیر فاعل من حرف جر (بیان کے لئے ہے) محاریب معطوف علیہ تماثیل معطوف ''یہ دونوں غیر منصرف بوجہ جمع اُقصیٰ ایک سبب قائم مقام دو سبب کے ہیں'' معطوف علیہ اور معطوف مل کر مجرور ہوا من جارہ کا جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق یشآء فعل کے۔ یشاء فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر موصول کیلئے صلہ، موصول صلہ

مل کر یعملون کیلئے مفعول بہ، فعل اپنے فاعل متعلق اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۸)......جَآءَ نِیْ زَیْدٌ عَطْشَانَ ترجمہ: میرے پاس زید آیا اس حال میں کہ پیاسا تھا۔

ترکیب:- جآءَ فعل ماضی زَیْدٌ ذوالحال عطشان ''غیر منصرف بوجہ اَلف نون زائدتان وصف کے(آخر میں سکران کی طرح ہے) حال ذوالحال حال سے مل کر جآء کا فاعل۔ جآءَ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۹)......لَبِسَ زَیْدٌ سَرَاوِیْلَ: ترجمہ: زید نے ''پائجامہ'' پہنا۔

ترکیب:- لبس فعل ماضی زیدٌ فاعل سراویل ''جمع اقصیٰ ایک سبب قائم دو سبب کے'' مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰)......جَآءَ اِخْوَۃُ یُوْسُفَ: ترجمہ: یوسف کے بھائی آئے۔

ترکیب:- جَآء فعل ماضی اِخْوَۃُ مضاف یوسفَ ''غیر منصرف بوجہ علم وعجمہ'' مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱)......أَنْبَتْنَا بِہٖ حَدَائِقَ ذَاتَ بَھْجَۃٍ: ترجمہ: ہم نے اگائے اس کے ذریعے پر سے رونق باغات۔ (حدائق حدیقۃ کی جمع ہے، جمع منتہی الجموع غیر منصرف ہے ایک سبب قائم مقام دو سبب کے ہے)

ترکیب:- أنبتنا فعل ماضی نا ضمیر فاعل بہٖ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق أنبتنا فعل کے حدائق موصوف ذات بھجۃٍ ۔مضاف مضاف الیہ مل کر صفت۔ موصوف صفت مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل متعلق اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲)......جَعَلَ لَھَا رَوَاسِیَ: ترجمہ: بنایا اس کیلئے پہاڑوں کو۔

ترکیب:- **جعل** فعل ماضی ھو ضمیر فاعل **رواسی** مفعول بہ۔ **لَهَا** جار مجرور مل کر متعلق جعل فعل کے، جعل فعل اپنے فاعل اور متعلق اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ **رَوَاسِیَ** غیر منصرف بوجہ جمع منتہی الجموع ایک سبب قائم مقام دو سبب کے ہے۔

(۱۳)......**اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّۃَ مُبَارَکًا.** :ترجمہ: بے شک پہلا گھر جو بنایا گیا لوگوں کیلئے وہ مکہ مکرمہ ہے۔

ترکیب:- اِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل اوّلَ مضاف بیت موصوف **وضع** فعل مجہول **ھو** ضمیر نائب فاعل لام جارہ **الناس** مجرور جار مجرور مل کر **وضع** فعل مجہول کے متعلق **وضع** فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر موصوف کی صفت موصوف صفت مل کر اَوَّلَ کیلئے مضاف الیہ ہوا۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اِنَّ کا اسم لام ابتدائیہ **الذی** اسم موصول با جارہ **بکۃ** ذوالحال **مبارکا** حال ذوالحال حال مل کر مجرور با جارہ کا جار مجرور مل کر **ثبت** فعل کے متعلق ہوا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ موصول صلہ مل کر اِنَّ کی خبر اِنّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴)......**تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِیْنَ، مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ:** ترجمہ: آپ ﷺ مسلمانوں کو قتال کے لئے بٹھا رہے تھے۔

ترکیب:- **تبوی** فعل "انت" ضمیر فاعل المؤمنین مفعول بہ **مقاعد** مفعول فیہ **للقتال** جار مجرور مل کر **تبوی** فعل کے متعلق ہوا۔ فعل اپنے فاعل دونوں مفعولوں اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵)......**یَا اَھْلَ یَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَکُمْ:** ترجمہ: اے اہل یثرب تمہارے لئے کوئی مقام نہیں ہے۔

ترکیب:- یا حرف نداء قائم مقام ادعو فعل کے، اھل مضاف یثرب مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادی لفظاً منصوب مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر نداء۔ لالائے نفی جنس مقام اس کا اسم لکم ثابت سے مل کر لا کی خبر لا اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جوابِ نداء۔ نداء، جواب نداء مل کر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

(۱۶)......یَا بَنِی اِسْرَائِیْلَ اذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْ أَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ: ترجمہ: اے بنی اسرائیل ان نعمتوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر کی۔

ترکیب:- یا حرف نداء ادعو فعل کے قائم مقام بنی اسرائیل مضاف مضاف الیہ مل کر اس کا منادی لفظاً منصوب مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر نداء اذکروا فعل امر واؤ ضمیر فاعل نعمتِ مضاف ی ضمیر مضاف الیہ مل کر موصوف التی اسم موصول أنعمت فعل ت ضمیر بارز اس کا فاعل علیکم متعلق أنعمت کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صلہ موصول صلہ مل کر صفت موصوف صفت مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جوابِ نداء، نداء و جوابِ نداء مل کر جملہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

امثلہ ذیل میں حروف غیر عاملہ کی قسمیں بتاؤ اور ترکیب و ترجمہ بھی کرو۔

(۱)......أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ: ترجمہ: آگاہ ہو جاؤ وہی بے وقوف ہیں۔

ترکیب:- ألا حرف تنبیہ إنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل ھم ضمیر اسم ھم ضمیر ثانی برائے فصل السفھآء خبر إنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲)......ھٰؤُلَاءِ قَوْمُنَا: ترجمہ: یہ ہماری قوم ہے۔

ترکیب:- ھٰؤلآءِ اسم اشارہ مبتدا، قومُنا مضاف و مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر

جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳)......أَمَا زَيْدٌ قَائِمٌ: ترجمہ: آگاہ ہوجایئے زید کھڑا ہے۔

ترکیب:- اما حرف تنبیہ زید مبتدا قائم اس کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴)...... قَالُوْا نَعَمْ . ترجمہ:- کہنے لگے جی ہاں۔

ترکیب:- قالوا فعل واؤ ضمیر فاعل فعل فاعل مل کر قول۔ نعم حرف از حروف ایجاب مقولہ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ قولیہ خبریہ ہوا۔

(۵)......أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ: ترجمہ: کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟

ترکیب:- ہمزہ استفہام انکاری لست فعل ناقص "ت" ضمیر اسم بربکم میں با جارہ زائدہ ربّ مجرور مضاف کم مضاف الیہ، مضاف اپنے مصاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی فعل ناقص کیلئے، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔۔

(۶)......قَالُوْبَلیٰ: ترجمہ: انہوں نے کہا کیوں نہیں۔

ترکیب:- قالوا فعل واؤ ضمیر فاعل، فعل فاعل مل کر قول بلیٰ حرف از حروف ایجاب مقولہ قول مقولہ مل کر جملہ قولیہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷)......قُلْ اِیْ وَرَبِّیْ اِنَّهٗ لَحَقٌّ: ترجمہ: کہہ دیجئے اپنے رب کی قسم وہ البتہ حق ہے۔

ترکیب:- قل فعل أنت ضمیر فاعل فعل فاعل مل کر قول ای حرف تصدیق واؤ قسمیہ جارہ ربی مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا اُقسمُ فعل کے لئے، اُقسم فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر قسم إنہ لحق میں اِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل ہ ضمیر اس کا اسم لام تاکید یہ حقٌّ اِنَّ کی خبر، اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جواب قسم، قسم اور جواب

قسم مل کر مقولہ قول مقولہ مل کر جملہ قولیہ انشائیہ امریہ ہوا۔

(۸)……أَجَلْ إِنَّهُ قَائِمٌ: ترجمہ: ہاں بے شک وہ کھڑا ہے۔

ترکیب:- أَجَلْ حرف تصدیق إِنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر اسم قائم خبر إِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹)……جَآءَ نِیْ زَیْدٌ اَیْ اَبُوْ عَمْرٍو: ترجمہ: میرے پاس زید آیا یعنی عمرو کا باپ

ترکیب:- جآء فعل نون وقایہ ''ی'' ضمیر مفعول بہ زید مفسَّر ای حرف تفسیر ابو عمرو مضاف ومضاف الیہ مل کر مفسِر، مفسَّر مفسِر سے مل کر جآء کا فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰)……ضَاقَتِ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ: ترجمہ: زمین تنگ ہوگئی باوجود کشادہ ہونے کے۔

ترکیب:- مصدر کی تاویل میں کرنے کے بعد عبارت یوں ہوگی (ضافت الارض برُحبِها)صاقت فعل ماضی الارض اس کا فاعل بما میں با حرف جر ما موصولہ رحُبَتُ فعل ھی ضمیر اس کا فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول صلہ مل کر مصدر کی تاویل میں ہو کر مجرور یعنی برُحُبِهَا (با جارہ رُحب مصدر مضاف ھا اس کا مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوئے ضاقت فعل کے، فعل اپنے فاعل و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ:- ما اور اَنْ دونوں فعل پر داخل ہو کر اس کو مصدر کی تاویل میں کر دیتے ہیں ما کی مثال ''ضاقت الارض بما رحبت'' ای برحبها . اَنْ کی مثال ''اُرِیْدُ اَنْ تقومَ ای قِیامَکَ''

(۱۱)……أَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّكُمْ: ترجمہ: روزہ رکھو تو بہتر ہے تمہارے لئے۔

ترکیب:- اَنْ تصوموا مصدر کی تاویل یعنی بمعنی صَوْمُکُمْ یا صِیَامُکُمْ مضاف ومضاف الیہ

ہوکر مبتدا، خیرٌ اسم تفضیل (اصل میں اخیر) تھا ھو ضمیر اس کا فاعل اور لکم جار مجرور مل کر متعلق ہوئے اسم تفضیل کے، اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲)......أَلَمْ يَعْلَمُوْا أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوَاهُمْ: ترجمہ: کیا وہ نہیں جانتے کہ بے شک اللہ ان کے پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے؟

ترکیب:- ہمزہ استفہام انکاری یعلموا فعل واؤ ضمیر بارز فاعل، اَنّ حرف از حروف مشبہ بالفعل لفظ اللہ اَنَّ کا اسم یعلم فعل ھو فاعل سرھم مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف نجواھم مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف، معطوف علیہ و معطوف مل کر مفعول بہ۔ فعل فاعل مفعول بہ ملکر اَنَّ کی خبر۔ اَنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر یعلموا کا مفعول بہ۔ فعل فاعل مفعول بہ مل کر جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

(۱۳)......عَجِبْتُ أَنْ ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرواً: ترجمہ: مجھے تعجب ہے کہ زید نے عمرو کو مارا

ترکیب:- عجبت فعل ''تُ'' ضمیر بارز فاعل اَن مصدریہ ضرب فعل زیدٌ فاعل عمرواً مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ بتاویل مصدر عجبت کیلئے مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴)......لَوْلاَ إِذْ سَمِعْتُمُوْهُ: ترجمہ: آپ نے کیوں نہیں سنا۔

ترکیب:- لو لا حرف تخصیص إذ مفعول فیہ مقدم سمعتموہ میں سمعتم فعل تُم ضمیر اس کا فاعل (واؤ برائے اشباع بحوالہ معجم اعراب) اور ہ ضمیر مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ و مفعول فیہ مقدم مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵)......قُلْتُمْ مَا يَكُوْنُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهٰذَا ترجمہ: تم نے کہا کہ نہیں ہے ہمارے لئے کہ

ہم کلام کریں اس سے۔

ترکیب:- قلتم فعل ماضی تم ضمیر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر قول، ما نافیہ یکون فعل از افعال ناقصہ، لنا جار مجرور مل کر متعلق ہوا ثابتاً صیغہ اسم فاعل کے لئے، صیغہ اسم فاعل اپنے فاعل ھو ضمیر اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر فعل ناقص کی خبر مقدم، اَنْ ناصبہ نتکلّم فعل نحن ضمیر اس کا فاعل، با حرف جر ھٰذا اسم اشارہ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مصدر کی تاویل میں ہو کر فعل ناقص کا اسم مؤخر، فعل ناقص اپنی خبر مقدم اور اسم مؤخر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول کے لئے مقولہ، قول مقولہ مل کر جملہ قولیہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶)......**هَلَّا تُصَلِّي الصَّلٰوتِ لِوَقْتِهَا:** ترجمہ: آپ نے کیوں نہیں پڑھی نمازیں اس کے وقت کے ساتھ۔

ترکیب:- **هلّا** حرف تحضیض تصلی فعل أنت ضمیر فاعل الصلوٰت مفعول بہ لوقتها لام حرف جر وقتِ مجرور مضاف ھا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کے لئے، جار مجرور مل کر متعلق ہوا فعل کے لئے، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق کے ساتھ مل کر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۷)......**أَلَّا تَصُوْمُ رَمَضَانَ:** ترجمہ: تم رمضان کا روزہ کیوں نہیں رکھتے۔

ترکیب:- ألَّا حرف تحضیض تصوم فعل انتَ ضمیر اس کا فاعل رمضان مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۸)......**لَوْ مَا تَحُجُّ الْبَيْتَ** ترجمہ:- آپ بیت اللہ کا حج کیوں نہیں کرتے۔

ترکیب:- لَومَا حرف تحضیض تحج فعل با فاعل البیت مفعول فیہ فعل فاعل مفعول فیہ مل کر

جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: -البیت پر الف لام عوض از مضاف الیہ ہے اصل میں لو ما تحجّ بیتَ اللہِ تھا، تو لفظ اللہ مضاف الیہ کو حذف کر کے مضاف پر الف لام لایا، تو لو ماتحجّ البیت ہو گیا۔

(۱۹)......مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْ أَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُوْنَ: ترجمہ: یہ کیسی مورتیں ہیں جن پر تم مجاور بنے بیٹھے ہو۔ (تفسیر عثمانی)

ترکیب:- ما استفہامیہ مبتدا هٰذِهِ مبدل منہ التماثیل موصوف التی اسم موصول أنتم ضمیر مرفوع منفصل مبتداء "لھا" جار مجرور مل کر متعلق مقدم ہوئے عاکفون کے لئے، عاکفون صیغہ صفت اسم فاعل اور انتم ضمیر اس کا فاعل، صیغہ صفت اپنے فاعل اور متعلق مقدم سے مل کر شبہ جملہ ہو کر اسم موصول کے لئے صلہ، موصول صلہ مل کر صفت، موصوف صفت مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل کے ساتھ مل کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔ (بحوالہ معجم اعراب الفاظ القرآن الکریم)

(۲۰)......أَحَقٌّ هُوَ: ترجمہ: کیا وہ حق ہے؟

ترکیب:- أحرف استفہام حقٌّ خبر مقدم ھو مبتداء مؤخر مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۲۱)......هَلْ اَنْتُمْ شَاكِرُوْنَ: ترجمہ: کیا تم شکر کرنے والے ہو۔

ترکیب:- هَلْ استفہامیہ أنتم مبتداء شاکرون صیغہ صفت اسم فاعل، انتم ضمیر فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۲۲)......كَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى: ترجمہ: ہرگز نہیں بے شک انسان البتہ سرکش ہے۔

ترکیب:- کلّا حرف ردع انّ حرف از حروف مشبہ بالفعل الانسان اِنَّ کا اسم لیطغیٰ لام

تاکید یہ یطغیٰ فعل ھو ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر اِنَّ، اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ:- لَمَّا کی قسمیں: لَمَّا کی تین قسمیں ہیں۔

(۱)……لَمَّا عاملہ جازمہ جیسے **لَمَّا یعلمِ اللہ** ۔

(۲)……لَمَّا شرطیہ غیر عاملہ، اس کی علامت یہ ہے کہ اس کے بعد دو جملے ہوتے ہیں پہلا شرط اور دوسرا جزاء جیسے **لَمَّا ضُرِبَ بْنُ مَرْیَمَ مَثَلاً اِذَا قَوْمُکَ مِنْهِ یَصِدُّوْنَ**۔ اور لَمَّا کی شرط ہمیشہ فعل ماضی ہوتی ہے۔

(۳)……لَمَّا استینافیہ: اس کی علامت یہ ہے کہ یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے اور ''اِنْ'' کے بعد آتا ہے جیسے " **اِنْ کلُّ نفس لَمَّا علیها حافظ** "

(۲۳)……**فَلَمَّا اَنْ جَآءَ الْبَشِیْرُ اَلْقَاهُ عَلٰی وَجْهِهٖ**: ترجمہ: پس جب پہنچا خوشخبری والا، ڈالا اُس نے وہ کرتا اس کے منہ پر۔

ترکیب:- فلمّا میں فا قرآنیہ لمّا شرطیہ غیر عاملہ اَن حرفِ زائد جاء فعل البشیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، القیٰ فعل ھو ضمیر اس کا فاعل ''ہ'' ضمیر مفعول بہ، علیٰ حرف جر وجهه مضاف ومضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے فعل کے، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء، شرط وجزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

(۲۴)……**اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ**: ترجمہ: تم گڑھنے والے ہی ہو۔

ترکیب:- إن نافیہ أنتم مبتداء اِلا لغو مفترون خبر۔ مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ:- اِنْ نافیہ کی علامت یہ ہے کہ اس کے بعد اکثر الاّ یا لمّا ہوتا ہے جیسے **اِنْ ھو الاّ ذکر للعالمین، ان انتم الا مفترون** اور **ان کل نفس لمّا علیها حافظ** .

(۲۵)......**مَا مَنَعَکَ أَنْ لَّا تَسْجُدَ:** ترجمہ: تجھ کو کیا مانع تھا کہ تو نے سجدہ نہ کیا۔ (تفسیر عثمانی)

ترکیب:- ما استفہامیہ مبتدا، منع فعل ھو ضمیر اس کا فاعل ک ضمیر مفعول بہ اوّل، اَنْ حرف ناصب لا نافیہ زائدہ تسجدُ فعل انتَ ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مصدر کی تاویل میں ہو کر مفعول ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مبتدا کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

(۲۶)......**لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ:** ترجمہ: اس کے مثل کوئی چیز نہیں ہے

ترکیب:- لیس فعل ناقص کمثلہٖ میں کاف حرف تشبیہ جارہ زائدہ، مثلہٗ مضاف اور مضاف الیہ مل کر لفظاً منصوب لیس کی خبر مقدم شیٔ اسم مؤخر لیس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ (۱):- افعال ناقصہ اور حروف مشبہ بالفعل اور مشبھتان بلیس کے بعد جار مجرور آ رہا ہو تو اس صورت میں ان افعال کا اسم مؤخر اور خبر مقدم ہو جاتی ہے۔

نوٹ (۲):- لیس اور ما کی خبر میں با زائدہ ہوتی ہے جیسے **أليس الله بکافٍ عبده، وما ربّک بظلّام للعبيد** ۔

(۲۷)......**مَا زَيْدٌ بِقَائِمٍ:** ترجمہ: زید کھڑا نہیں ہے۔

ترکیب:- ما مشبہ بلیس زید اسم بقائم میں با جارہ زائدہ ہے قائمٍ مجرور لفظاً، منصوب محلاً خبر ہے ما کے لئے، ما اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۸)......**أَزَيْدٌ عِنْدَکَ أَمْ عَمْرٌو:** ترجمہ: تمہارے پاس زید ہے یا عمرو۔

ترکیب:- ہمزہ استفہامیہ زید معطوف علیہ ام حرفِ عطف عمرو معطوف معطوف علیہ و معطوف مل کر مبتداء عندک مضاف مضاف الیہ مل کر ثابتان سے متعلق ہو کر خبر مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

(۲۹)......جَآءَ نِیْ زَیْدٌ ثُمَّ عَمْرٌو: ترجمہ: آیا میرے پاس زید پھر عمرو۔

ترکیب:- جَآءَ فعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ، زیدٌ معطوف علیہ ثم عاطفہ عمرو معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف کے ساتھ مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳۰)......قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّکَ: ترجمہ: اس نے کہا کہ کیا میں نے آپ سے نہیں کہا تھا۔

ترکیب:- قال فعل ھو ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر قول اُ استفہامیہ لَمْ اقلُ فعل انا ضمیر اس کا فاعل لک جار مجرور مل کر متعلق ہوا فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ ہوا قول کے لئے، قول مقولہ مل کر جملہ قولیہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۳۱)......اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرَاهُ: ترجمہ: کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے باندھا (اللہ پر جھوٹ)

ترکیب:-اَمْ حرف استفہام یقولون فعل واوٗ ضمیر اس کا فاعل، فعل فاعل مل کر قول افتریٰ فعل ھو ضمیر اس کا فاعل اور ہ ضمیر مفعول بہ مل کر مقولہ، قول مقولہ مل کر جملہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

(۳۲)...... أَكَلْتُ السَّمَكَةَ حَتّٰى رَأْسَهَا: ترجمہ: میں نے مچھلی کھائی یہاں تک اس کا سر۔

ترکیب:- أكلت فعل "تُ" ضمیر بارز فاعل السمكة معطوف علیہ حتی حرف عطف، رأسھا مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف کے ساتھ مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳۳)......مَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ: ترجمہ: ہمارے لئے کچھ نہیں کہ ہم ھدایت حاصل کرتے۔

ترکیب:- ما نافیہ کنا فعل ناقص نا ضمیر اسم کان، لام جحد اس کے بعد اَنْ ناصبہ مقدر ہے، نھتدیٰ فعل نحن ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا ثابتاً شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہوکر فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳۴)......لَوْلاَ أَنْ هَدَانَا اللّٰهُ: ترجمہ: اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ دیتا۔

ترکیب:- لو لا حرف شرط اَنْ ناصبہ ھدانا فعل نا ضمیر بارز اسکا مفعول بہ مقدم اور لفظ اللہ اسکا فاعل مؤخر، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، اس کی جزاء محذوف ہے (ما کنّا لنھتدیٰ) ما نافیہ کنا فعل ناقص نا ضمیر اسم کان، لام جحد اس کے بعد اَنْ ناصبہ مقدر ہے، نھتدیٰ فعل نحن ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا ثابتاً شبہ فعل کے، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہوکر فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزاء، شرط و جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

نوٹ:- اس ترکیب میں حرف شرط ذکر ہے اور جزاء ذکر نہیں ہے، لہٰذا ہم نے جزاء نکال دی، جو خود قرآن کریم میں موجود تھی، تو اس ترکیب کے لحاظ سے شرط و جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا، لیکن قرآن کریم میں پہلے ما کنّا لنھتدی جزاء پہلے ہے اور لولا اَنْ ھدانا اللہ بعد میں شرط ہے، لہٰذا پہلے کو اس ترکیب کے لحاظ سے جملہ دال بر جزاء کہتے ہیں، پھر جزاء شرط سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوگا۔

(۳۵)......لَوْ كَانَ فِيهِمَا اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا: ترجمہ: اگر زمین و آسمان میں دو اللہ ہوتے تو فساد ہوتا۔

ترکیب:- لَوْ برائے انتفاءِ شرط کان فعل ناقص فیھما جار مجرور ثابتاً سے متعلق ہوکر خبر مقدم الھۃٌ موصوف اِلا بمعنی غیر مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے مل کر صفت موصوف صفت مل کر کان کا اسم کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر کے شرط لفسدتا لام تاکیدیہ فسدتا فعل الف ضمیر بارز اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزاء، شرط جزاء مل کر کے جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

چوں بحث مستثنیٰ در کتاب نحو میر نبود برائے فائدہ طلاب افزودہ شد

سوالات

امثلہ ذیل میں مستثنیٰ کی قسمیں اور اس کا اعراب بتاؤ اور ترجمہ وترکیب بھی کرو۔

(۱)......سَجَدَ الْمَلٰٓئِکَۃُ اِلَّا اِبْلِیْسَ: ترجمہ: فرشتوں نے سجدہ کیا سوائے شیطان کے۔

ترکیب:- سجد فعل ماضی الملئکۃ مستثنیٰ منہ اِلَّا حرف استثناء إبلیس مستثنیٰ مستثنیٰ منہ مستثنیٰ مل کر فاعل سجد فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲)......اِنَّا اُرْسِلْنَا اِلٰی قومٍ مُّجْرِمِیْنَ اِلَّا آلَ لُوْطٍ: ترجمہ: بے شک ہم بھیجے گئے مجرم قوم کی طرف سوائے آل لوط (لوطؑ کی اولاد کے علاوہ) کے۔

ترکیب:- اِنّ حرف از حروف مشبہ بالفعل نا ضمیر جمع متکلم اس کا اسم ارسلنا فعل ماضی مجہول نا ضمیر نائب فاعل اِلٰی حرف جر قوم موصوف مجرمین صفت، موصوف وصفت ملکر مستثنیٰ منہ الا حرف استثناء آل لوط مضاف ومضاف الیہ مل کر مستثنیٰ، مستثنیٰ ومستثنیٰ منہ مل کر مجرور ہوا اِلٰی حرف جر کا۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو متعلق اُرسلنا فعل کے۔ اُرسلنا فعل اپنے نائب فاعل

اور متعلق سے مل کر اِنَّ کی خبر اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳)......**فَأَنۡجَیۡنَاهُ وَاَهۡلَهُ اِلَّا امۡرَأَتَهُ**: ترجمہ: پس ہم نے ھدایت دی اس کو اور اس کے خاندان کو سوائے اس کی بیوی کے۔

ترکیب:- فا قرآنیہ أنجینا صیغہ جمع نا ضمیر فاعل، ہٖ ضمیر معطوف علیہ واؤ حرف عطف أهلہ مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر مستثنیٰ منہ الّا حرف استثناء امرأته مضاف مضاف الیہ مل کر مستثنیٰ مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ مل کر مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴)......**مَا کَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖ اِلَّا أَنۡ قَالُوۡا أَخۡرِجُوۡا آلَ لُوۡطٍ مِنۡ قَرۡیَتِکُمۡ**: ترجمہ: اس کی قوم کا کوئی جواب نہ تھا مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ آل لوط کو اپنی بستی سے نکالو!

ترکیب:- ما حرف نفی کان فعل از افعالِ ناقصہ جواب مضاف قومه اس کا مضاف الیہ، مضاف ہٖ ضمیر مضاف الیہ، قوم مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا جواب مضاف کے لئے، جواب مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مقدم ہوا کان فعل ناقص کے لئے، الّا حرف استثناء لغو (یعنی آگے مستثنیٰ مفرغ ہے) اَنۡ ناصبہ مصدریہ، قالوا فعل واؤ ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول أخرجوا فعل امر واؤ ضمیر بارز فاعل آل لوط مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول بہ، من حرف جر قریۃ مضاف کم مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ سے مل کر اسم مجرور من جارہ کا، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے أخرجوا فعل کے۔ اخرجوا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ، قول مقولہ مل کر ان مصدر کی تاویل میں ہو کر کان کا اسم مؤخر، کان اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵)......**فَإِنَّهُمۡ عَدُوٌّ لِّیۡ اِلَّا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ الَّذِیۡ خَلَقَنِیۡ**: ترجمہ: پس تحقیق وہ میرے دشمن

ہیں سوائے اللہ کے جس نے مجھے پیدا کیا۔

ترکیب:- فا قرآنیہ إنَّ حرف از حروف مشبہ بالفعل **ھم** ضمیر اسم **عدوّ** جمع مذکر یا مصدر، **لی** جار مجرور مل کر متعلق **عدو** کے پھر **عدوٌّ لِی** مستثنیٰ منہ اور إلا حرف استثنیٰ **ربّ** مضاف **العلمین** موصوف **الذی** اسم موصول **خلق** فعل **ھو** ضمیر فاعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ مل کر صلہ موصول صلہ صفت موصوف صفت مل کر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مستثنیٰ مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ مل کر إنّ کی خبر إنّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ **رب العلمین الذی خلقنی** کو **ھم** سے بھی مستثنیٰ کر سکتے ہیں۔

(۶)...... **إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْآنٌ مُّبِيْنٌ** : ترجمہ: نہیں ہے وہ مگر صرف ذکر اور واضح قرآن ہے۔

ترکیب:- **إن** نافیہ **ھو** مبتداء **إلا** ملغی از عمل **ذکرٌ** معطوف علیہ و حرف عطف **قرآنٌ مبینٌ** موصوف صفت مل کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر مبتدا کی خبر مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷)...... **كُلُّ شَيْئٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ** : ترجمہ: ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اسکے

ترکیب:- **کل** مضاف **شیئ** مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مقدم، **ھالکٌ** مستثنیٰ منہ، **الا** حرف استثناء، **وجھہ** مضاف و مضاف الیہ مل کر مستثنیٰ، مستثنیٰ منہ مستثنیٰ کے ساتھ مل کر مبتدا موخر، خبر مقدم مبتدا موٴخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

قاعدہ:- غیر اور الاّ میں فرق

لفظ غیر اصل میں صفت کے لئے وضع کیا گیا ہے، جیسے ”**بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ**“ لیکن استثنا کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے، جیسے ”**جاءنی القوم غیر زید**“ پہلے کو غیر صفتی اور

دوسرے کو غیر استثنائی کہتے ہیں۔

اور لفظ الاّ اصل میں استثنا کے لئے وضع کیا گیا ہے، جیسے "جَاءَ نِیْ الْقَوْمُ اِلَّا زَیْداً"
لیکن کبھی کبھی صفت کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے، لیکن اس وقت یہ غیر کے معنی میں ہوتا ہے۔

مثال نمبر (۱)...... لَوْ کَانَ فِیْهِمَا آلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا "

مثال نمبر (۲)...... لاَ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ.

ان دونوں مثالوں میں الا غیر کے معنی میں ہے، پہلے کو الا استثنائی اور دوسرے کو الا صفتی کہا جاتا ہے۔

(۸)...... لاَ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ : ترجمہ:- کوئی عبادت کے لائق نہیں مگر وہ (اللہ)

ترکیب:- لانفی جنس الٰـہ نکرہ مفردہ موصولہ (ملا ہوا) مبنی بر فتحہ موصوف الاّ بمعنی غیر صفتی مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ (غیرہ مضاف مضاف الیہ) مضاف و مضاف الیہ مل کر صفت، موصوف وصفت مل کر لا کا اسم (اور یہ غیر اسم کے محل کے تابع ہے اور وہ محلاً مرفوع فاعل ہے تو اس پر بھی رفع پڑھیں گے) موجودٌ خبر محذوف برائے لائے نفی جنس، لانفی جنس اپنے اسم اور خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹)...... لاَحَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اگر اس عبارت میں دو جملے مان لئے جائیں تو تقدیری عبارت یوں ہوگی

" لاَ حَوْلَ عَنِ الْمَعْصِیَةِ ثَابِتٌ لِاَحَدٍ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلاَ قُوَّةَ عَلَی الطَّاعَةِ ثَابِتٌ لِاَحَدٍ اِلَّا بِاللّٰهِ"

ترجمہ:- گناہ پر کسی ایک کے لئے طاقت ثابت نہیں مگر اللہ کے ساتھ اور فرمانبرداری (طاعت) پر کسی ایک کے لئے قدرت ثابت نہیں ہے مگر اللہ کے ساتھ۔

ترکیب:- لا، لائے نفی جنس، حولَ مصدر، عن جارہ المعصیۃ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا حولَ مصدر کے لئے، حول مصدر اپنے متعلق سے مل کر لائے نفی جنس کا اسم ہوا، ثابتٌ صیغہ اسم فاعل ھو ضمیر فاعل، لاحد جار مجرور مل کر مستثنیٰ منہ، اِلاَّ حرف استثناء، باللہ جار مجرور مل کر مستثنیٰ، مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ کے ساتھ مل کر متعلق ہوا ثابتٌ کے لئے، ثابتٌ شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ مل کر لائے نفی جنس کی خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف لائے نفی جنس قوّۃ مصدر، علی الطاعۃ جار مجرور مل کر متعلق ہوا قوّۃ مصدر کے لئے، قوۃَ مصدر اپنے متعلق سے مل کر لائے نفی جنس کا اسم ہوا، ثابتۃٌ صیغہ صفت ضمیر ھی اس کا فاعل اور لاحدٍ جار مجرور مل کر مستثنیٰ منہ، اِلاَّ حرف استثناء، باللہ جار مجرور مل کر مستثنیٰ، مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ مل کر متعلق ہوا، ثابتۃٌ شبہ فعل کے لئے، ثابتۃ شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ مل کر لائے نفی جنس کی خبر، لانفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ معطوف کے ساتھ مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

اگر ایک جملہ بنالیا جائے تو تقدیری عبارت یوں ہوگی،

لاَحَوْلَ عَنِ الْمَعْصِیَۃِ وَلاَ قُوَّۃَ عَلَی الطَّاعَۃِ ثَابِتَانِ لِاَحَدٍ اِلَّا بِاللہِ

ترجمہ:- گناہ سے طاقت اور اطاعت پر قدرت (دونوں) ثابت نہیں ہیں کسی ایک کے لئے مگر اللہ کے ساتھ۔

ترکیب:- لائے نفی جنس حولَ مصدر عن المعصیۃ جار مجرور مل کر متعلق ہوا حول مصدر کے، حول مصدر اپنے متعلق کے ساتھ مل کر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف لائے نفی جنس قُوَّۃَ مصدر علی الطاعۃ جار مجرور مل کر متعلق ہوا قُوَّۃَ مصدر کے لئے، قُوَّۃَ مصدر اپنے متعلق کے ساتھ مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف کے ساتھ ملکر لائے نفی جنس کا اسم۔

ثابتان صیغہ صفت اسم فاعل ضمیر **هما** اس کا فاعل، **لاحد** جار مجرور مل کر مستثنیٰ منہ، **اِلَّا** حرفِ استثناء **بالله** جار مجرور مل کر مستثنیٰ، مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل کر متعلق ہوئے **ثابتان** شبہ فعل کے لئے، **ثابتان** صیغہ صفت اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ مل کر لائے نفی جنس کی خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم اور خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۱۰)...... **لَامَلْجَأً وَلَا مَنْجَأً مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ .**

ترجمہ:- نہ پناہ کی جگہ ہے اور نہ نجات کی جگہ ہے آپ سے مگر آپ کی طرف۔

ترکیب:- لائے نفی جنس **ملجاً** معطوف علیہ، واؤ حرف عطف لائے نفی جنس **منجاً** معطوف، معطوف علیہ معطوف کے ساتھ مل کر لائے نفی جنس کا اسم، **منک** جار مجرور مل کر مستثنیٰ منہ، **اِلَّا** حرف استثناء **الیک** جار مجرور مل کر مستثنیٰ۔ مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل کر متعلق ہوا **ثابتٌ** شبہ فعل کے لئے، **ثابتٌ** شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق کے ساتھ مل کر لائے نفی جنس کی خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم اور خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۱۱)...... **لَارَجُلَ فِي الدَّارِ اِلَّا زَيْدٌ** ترجمہ:- نہیں ہے کوئی آدمی گھر میں مگر زید (مگر زید گھر میں ہے)

ترکیب:- لائے نفی جنس **رجل** اس کا اسم **فی الدار** جار مجرور مل کر متعلق ہوا، **موجودٌ** شبہ فعل کے لئے، **ھو** ضمیر اس کا نائب فاعل راجع بسوئے **رجل**، مستثنیٰ منہ، **اِلَّا** حرف استثناء **زیدٌ** مستثنیٰ، مستثنیٰ منہ مستثنیٰ سے مل کر **موجودٌ** شبہ فعل کے لئے نائب فاعل، شبہ فعل اپنے نائب فاعل کے ساتھ مل کر لائے نفی جنس کی خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم اور خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۱۲)...... **فَلَبِثَ فِيهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَاماً**

ترجمہ:- پس وہ (نوحؑ) ٹھہرے اُن میں ہزار سال مگر پچاس سال کم (یعنی **950** سال)

ترکیب:- فاقرآنیہ لبث فعل ماضی **ھو** ضمیر اس کا فاعل، **فیھم** جار مجرور مل کر متعلق ہوا لبث فعل کے، الف ممیّز مضاف سنۃٍ تمیز مضاف الیہ، ممیّز تمیز مل کر مستثنیٰ منہ، اِلَّا حرف استثناء خمسین ممیّز عاماً اس کی تمیز، ممیّز تمیز مل کر مستثنیٰ، مستثنیٰ منہ مستثنیٰ کے ساتھ مل کر لبث فعل کے لئے مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل متعلق اور مفعول فیہ کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ 1:- **اِلَّا** حرف استثناء کے بعد جار مجرور آجائے تو وہ اکثر مستثنیٰ مفرغ ہوتا ہے جیسے **مَا مَرَرْتُ اِلَّا بِزَیْدٍ۔**

فائدہ 2:- کبھی کبھی لائے نفی جنس کے اسم کو حذف کیا جاتا ہے جوازاً جیسے **لَا عَلَیْکَ اَیْ لَابَأْسَ عَلَیْکَ۔**

فائدہ 3:- لائے نفی جنس کی خبر اگر غیر معروف ہو تو اس کا ذکر کرنا واجب ہے جیسے حدیث میں ہے ’’**لَا اَحَدَ اَغْیَرُ مِنَ اللّٰہِ**‘‘ اور اگر خبر معروف اور مشہور ہو تو حذف کرنا جائز ہے جیسے، ’’**وَلَوْ تَرٰی اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ اَیْ فَلَا فَوْتَ لَهُمْ**‘‘

مبتدی کے لئے چند قواعد وضوابط

ا......فعل کے لئے فاعل کی ضرورت ہوتی ہے، جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ.

۲......مبتدا کو خبر کی ضرورت ہوتی ہے، جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ۔

۳......ذوالحال کے لئے حال کی ضرورت ہوتی ہے۔ جیسے جَاءَ نِیْ زَیْدٌ رَاکِباً۔

۴......موصوف کے لئے صفت کی ضرورت ہوتی ہے۔ جیسے جَاءَ نِیْ رَجُلٌ عَالِمٌ۔

۵......مضاف کے لئے مضاف الیہ کی ضرورت ہوتی ہے، جیسے غُلَامُ زَیْدٍ۔

۶......ندا کے لئے منادیٰ کی ضرورت ہوتی ہے، جیسے یا زیدُ، یہ منادیٰ ہے۔

۷......عامل کے لئے معمول کی ضرورت ہوتی ہے، جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ میں ضرب عامل اور زیدٌ معمول ہے۔

۸......مؤکد کے لئے تاکید کی ضرورت ہوتی ہے، جیسے جاء نی القوم کلھم ، القوم مؤکد اور کلھم تاکید ہے۔

۹......مبدل منہ کے لئے بدل کی ضرورت ہوتی ہے۔ جاء نی زیدٌ اخوک ، زیدٌ مبدل منہ اور اخوک بدل ہے۔

۱۰......معطوف علیہ کے لئے معطوف کی ضرورت ہوتی ہے، جیسے جاء نی زیدٌ وّعمروٌ ،واوٗ حرف عطف ہے۔

۱۱......مبیّن کے لئے عطف بیان کی ضرورت ہوتی ہے، جیسے اُقسم باللہ ابو حفصٍ عمر ، ابو حفص مبیّن اور عمر عطف بیان ہے۔

۱۲......مفسر کے لئے تفسیر کی ضرورت ہوتی ہے، جیسے قطع رزقه ، ای مات ، قطع رزقه مفسر

اورمات اس کی تفسیر ہے۔

۱۳......ممیز کے لئے تمیز کی ضرورت ہوتی ہے جیسے **عندی احد عشر درھماً** ، **احد عشر** ممیّز اور **درھماً** اس کی تمیز ہے۔

۱۴......فعل معروف فاعل کا تقاضا کرتا ہے جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ ، جبکہ فعل مجہول نائب فاعل کا تقاضا کرتا ہے۔ جیسے ضُرِبَ زَیْدٌ ۔

۱۵......شرط کے لئے جزاء کی ضرورت ہوتی ہے جیسے اِنْ تَضْرِبْ شرط ہے اور اَضْرِبْ جزاء ہے۔

۱۶......اسم اشارہ کے لئے مشارٌ الیہ کی ضرورت ہوتی ہے جیسے **ذالک الکتابُ** میں ذالک اسم اشارہ اور الکتاب مشارٌ الیہ ہے۔

۱۷......موصول کے لئے صلہ کی ضرورت ہوتی ہے جیسے جاء **الذی ضربک** ، **الذی** موصول اور ضربک صلہ ہے۔

۱۸......قسم کے لئے جواب قسم کی ضرورت ہوتی ہے جیسے **واللہ لاضربنّ زیداً** ، **واللہ** قسم **لاضربنّ** جواب قسم ہے۔

۱۹......حروف جارہ کے لئے مجرور کی ضرورت ہوتی ہے، جیسے باللہ میں ''با'' حرف جر اور لفظ ''اللہ'' مجرور ہے۔

۲۰......حروف مشبہ بالفعل کے لئے اسم وخبر کی ضرورت ہوتی ہے، یہ ناصب الاسم اور رافع الخبر ہوتے ہیں جیسے انَّ زیداً قائمٌ ۔

۲۱......حرف مشبہ بلیس کے لئے بھی اسم اور خبر کی ضرورت ہوتی ہے، یہ رافع الاسم اور ناصب الخبر ہوتے ہیں۔ لیس زیدٌ قائماً۔

۲۲......حروف نواصب نصب کا تقاضا کرتے ہیں جیسے لن یّضربَ ۔ جبکہ حروف جوازم جزم کا تقاضا کرتے ہیں، جیسے لم یَضْرِبْ ۔

۲۳......فعل لازم صرف فاعل کا تقاضا کرتا ہے، جیسے قام زیدٌ ، جبکہ فعل متعدی فاعل اور مفعول دونوں کا تقاضا کرتا ہے، ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرواً ۔

۲۴......افعال ناقصہ اسم اور خبر کا تقاضا کرتے ہیں اور یہ رافع الاسم اور ناصب الخبر ہوتے ہیں۔ جیسے کان زیدٌ قائماً ۔

۲۵......افعال مقاربہ کے لئے بھی اسم اور خبر کی ضرورت ہوتی ہے اسم مرفوع ہوتا ہے خبر ہمیشہ فعل مضارع ہوتی ہے، کبھی اَنْ کے ساتھ اور کبھی بغیر اَنْ کے۔ جیسے عسیٰ زیدٌ انْ یخرجَ ۔

۲۶......معرفہ کے مقابلے میں نکرہ ہوتا ہے، جیسے زیدٌ معرفہ اور رَجُلٌ نکرہ ہے۔

۲۷......مذکر کے مقابلے میں مونث ہوتا ہے جیسے رجلٌ مذکر اور امرأۃٌ مونث ہے۔

۲۸......معرب کے مقابلے میں مبنی ہوتی ہے جیسے ضربَ زیدٌ میں زیدٌ معرب ہے اور ھٰذا مبنی ہے۔

۲۹......لائے نفی جنس کے لئے بھی اسم وخبر ہوتی ہے، خبر ہمیشہ مرفوع ہوتی ہے اور اسم کی چند صورتیں ہیں جیسے لارَجُلَ فِی الدَّارِ۔

۳۰......ضمیر کے لئے مرجع کی ضرورت ہوتی ہے جیسے زَیْدٌ یَّضْرِبُ ، یَضْرِبُ میں ھو ضمیر راجع ہے زیدٌ مرجع کی طرف۔

عبارت کا اگر ترجمہ کر رہے ہوں اور لفظ نظر آ رہا ہو تو پھر کوئی اشکال نہیں ہے بس اُس لفظ کا ترجمہ کر لیں، لیکن اگر لفظ موجود نہیں ہے اور ترجمہ ہو رہا ہے تو پھر ترجمہ مندرجہ ذیل قواعد کی رو سے ہوگا۔

۱..... عطف کے ذریعے ۲..... ضمیر کے ذریعے۔ ۳..... حذف کی وجہ سے۔
۴..... متعلق کے ذریعے۔ ۵..... مضاف الیہ کے عوض میں جو الف لام ہوتا ہے وہاں پر الف لام کے معنی سے پتہ لگے گا۔

☆..... عطف کی وجہ سے جیسے **فاغسلوا وجوهكم وايديكم**۔

☆..... ضمیر کی وجہ سے جیسے، **ماۃٌ عامل** پھر آ گئے منھا ضمیر سے مراد ماۃ عاملٍ ہے۔

☆..... حذف کے ذریعے جیسے **عـنـدی د و ۱**، میرے پاس ا تنے اور اتنے ہیں تو ادھر **درهماً** محذوف ہے یعنی اتنے اتنے درہم ہیں۔

☆..... متعلق کے اعتبار سے جیسے، **بسم الله** میں اشرع متعلق نکال کر ترجمہ کریں کہ میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے۔

☆..... مضاف الیہ کے عوض میں جو الف لام ہوگا وہاں پر الف لام سے معنی کا پتہ لگے گا جیسے **لوما تحجّ البيت**، یہ اصل میں **لوما تحجّ ست الله** تھا، یہاں مضاف الیہ لفظ "**الله**" کی جگہ **البيت** پر الف لام لایا گیا ہے۔